

علم الحنفی کی بنیادی معلومات کا آسان مجموعہ

علم الحنفية

اداره تصنیف و تالیف

آغا محمد شرف

[illegible]

علم الجفر سیکھنے کے لیے بنیادی رہنما کتاب

علم الجفر

مرتبہ و مولفہ

ادارہ تصنیف و تالیف



مُشتاق بک کارنر

الکسم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

معماری کتبیں معماری کتبیں
خوبصورت اور کم قیمت کتبیں

ہاشم شاہ احمد

اجتہاد مسلمان میر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب علم الجفر
مصنف ادارہ تصنیف و تالیف
مطبع اسد نیر پرنٹرز، لاہور
سن اشاعت مارچ 2007ء

کتاب بنامیں اگر کہیں کوئی ٹٹلی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکر یہ ادا کر لے
کا موقع فراہم کریں تاکہ اس کے ایڈیشن میں درجگی کی جاسکے۔ شکر یہ

فہرست علم الجفر

صفحہ	نام مضامین	پر شمار
۵	علم الجفر	۱
۸	اصطلاحات جفر	۲
۲۰	اسماء حسنہ	۳
۲۲	وائزہ اسمائے اللہ	۴
۵۵	اسماء الہی کے فضائل	۵
۷۰	اسماء حسنہ بحباب ابجد	۶
۸۳	آیات بینات	۷
۱۰۲	طلمساق حروف	۸
۱۲۴	علم الاخبار و مستحکلات	۹
۱۳۲	متفرق علمیات و استخراجات	۱۰
۱۳۴	تکیرات کے طریقے	۱۱
۱۳۷	کتاب علاج الاسرار کا حوت استخراج	۱۲
۱۵۲	ابجدات لسان الغیب مع نظر	۱۳
۱۷۷	طب الجفر	۱۴

✽

پہلی بات

علم جعفر کیلئے ؟

یہ ایک بڑا اہم سوال ہے۔ اور اہم اس لیے کہ اب تک متنی کتابیں اس موضوع پر گزری ہیں ان میں سے کسی ایک میں بھی یہ روشنی نہیں ڈالی گئی کہ آخر یہ علم ہے کیا اس پر روشنی ڈالنے کی طرف مومنین و مہمتین نے توجہ ہی نہیں دی۔ جس سے یہ متنازع ہے۔ ان کتابوں کو پڑھنے والا یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ جناتی زمین میں لکھی ہوئی کوئی کتاب پڑھ رہا ہے اور پڑھتے پڑھتے ایک ایسی بھول بھلیاں میں کھو گیا ہے کہ اس سے باہر نکلے گا راستہ نہیں دیکھ پا رہا۔ رموز جعفر پر لکھے والے حروف، عناصر، اسمائے الہی اور اعداد کی حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف تو کرتے ہیں لیکن آغاز نقطہ سے نہیں کہتے کہ علم جعفر ہے کیا ؟ اور اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ وہ خود بھی نہیں جانتے کہ علم جعفر کیا ؟ خود اسی چکر میں الجھے ہوئے ہیں اور دوسروں کو الجھاتے ہیں۔

دوسرا اصول اور قاعدہ کی علمی بات تو یہ ہے کہ جس علم پر کتاب لکھی جا رہی ہے اس کا آغاز ہی یہاں سے کیا جائے کہ یہ علم آخر ہے کیا ؟ یہ بہت ضروری ہے کہ قاری کے ذہن نشین کرانے کے لیے اس علم کی سب سے پہلے مائیت و نفعیت بیان کی جائے اور قدم بقدم اس علم کی دوسری پرتیں اجاگر کی جائیں۔ اس سے ایک عام قاری کے لیے یہ نہایت آسان ہو جائے گا کہ وہ شروع سے آخر تک اس علم کو سمجھ جائے اور اس سے استفادہ کرے۔ دوسرا اس محمد نویدی

اور معرگنی کا تو کچھ فائدہ نہیں کہ قاری ساری کتاب پڑھ جائے کے باوجود کچھ
 سمجھ نہ پائے ادا سے پڑھتے پڑھتے خود معتمد بن جائے۔
 ہر حال اس کتاب میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ سب پہلے قاری کو یہ بتایا
 جائے کہ علم جبر کیا ہے۔ اس کے بعد حروف، عناصر، اسمائے الہی اور اعداد کی
 حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف کیا جائے۔ اور یوں یہ کتاب ایک مبتدی قاری
 کے لیے بڑی افادیت رکھتی ہے۔ علم جبر سے متعلق ہر بات کو اس میں مفصل
 طریقے اور بڑے آسان اور عام فہم پرانے میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے کم
 تعلیم یافتہ آدمی بھی پورا پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے اب تک علمی طور پر علم جبر
 پر اس سے جامع و مستند کتاب شائع نہیں ہوئی۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ علم
 جبر کیا ہے؟ کیسے کام کرتا ہے۔ عملی طور پر کیسے وضع کیا جاتا ہے۔ کیسے مختلف
 مقاصد کے لیے مخصوص نقوش بنائے جاتے ہیں۔ مخصوص اوقات کے مخصوص
 عملیات اور سرخیہ الاثر حروف و اعداد کیا ہیں۔ اعمال حب و عدوت، حاضری
 مطلوب، ترقی، سر بلندی، صحیحی، رزق، ہر کام میں کامیابی، امرات و عوارض
 کے الراج اور اسمائے الہی کے الراج تیار کرنے کے طریقے بھی اس کتاب میں درج
 ہیں۔ یہ کتاب ان لوگوں کے لیے ہمیشہ قیمت تحفہ جو عملیات جبر کے دلدادہ
 و شائق ہیں۔

علم الجبر

مجمع البحرین میں فقہ کے بارے میں یہ لکھا ہے کہ علم الحروف کے اصول پر حوادث
 عالم کو معلوم کرنے کا نام علم جبر ہے۔
 علم جبر کو علم الحروف بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسا علم ہے کہ اس کے ذریعے
 حوادث عالم کو معلوم کر لیا جاتا ہے۔
 علم جبر کو علم کسیر کا دوسرا نام ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ مسائل کے سوال
 کے حروف میں تغیر و تبدل کر کے حالات معلوم کیے جاتے ہیں۔
 یہ پراسرار علم حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب ہے
 اور اسی نسبت سے یہ علم جبر کہلاتا ہے جعفر سے جعفر گویا کہ امام جعفر صادق مجتہد
 اولیٰ ہیں۔ موجود علم الجبر۔
 آپ آل رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور سلسلہ معصمت کی آٹھویں لڑکی
 ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت امام باقر علیہ السلام تھے اور والدہ ماجدہ خباب
 ام فروہ بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر تھیں۔
 آپ اپنے آباؤ اجداد کی طرح امام مخصوص، معصوم با علم زمانہ اور افضل کائنات
 تھے۔ علامہ ابن حجر مکتھے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام افضل و اکمل تھے
 اسی بنا پر آپ اپنے والد کے خلیفہ اور وصی قرار پائے۔ علوم زمانہ آپ کو اپنے
 والد ماجد سے وراثت میں ملے۔

علامہ ابن خلیکان لکھتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سادات
اہلبیت سے تھے۔ ان کی افضلیت اور فضل و کرم محتاج بیان نہیں۔
(ذیات الاعیان جلد ۱ ص ۱۰۵)۔
آپ بھی اپنے آباء و اجداد کی طرح معصوم و محفوظ تھے۔ آپ خود ارشاد
فرماتے ہیں

”ہم وحی خدا کے ترجمان ہیں۔ علم خدا کے خزینہ دار ہیں۔ ہم لوگ
معصوم ہیں۔ مٹانے ہماری اطاعت کا حکم دیا ہے۔“

(اعلام الوری ص ۱۶۹)

علامہ ابن طلحہ شافعی لکھتے ہیں کہ امام جعفر صادق اہلبیت کے ایک
مقتدر و عظیم فرد تھے۔ آپ بہت سے علوم سے بھرپور اور
بہرہ ور تھے۔ آپ سے علمی عجائب و غرائب اور کمالات و کثرات
کا ظہور و انکشاف ہوا۔

(مطالب السؤل - ص ۱۷۲)

آپ تاریخ ۷۰۰ھ و بیح الاولیٰ سترہ یوم و دو شنبہ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے
آپ کا اسم گرامی جعفر آپ کی کنیت ابو عبد اللہ اور آپ کا لقب صادق ،
طاهر و افضل ، صابر تھا۔ آپ بارہ ائمہ معصومین میں سے تھے۔ اور بڑے
فقر و غم و اوجہ و حیا کا شکار تھے۔ آپ کی ولادت کے وقت عبد الملک ، ہشام بن
عبد الملک ، ولید بن زید ، عمر بن عبد العزیز ، زید بن عبد الملک ، یزید انصاری
ابراہیم بن ولید اور مروان الحمار علی الترتیب خلیفہ مقرر ہوئے مروان الحمار
کے بعد سلطنت بنی امیہ کا جراح مکی ہو گیا۔ اور بنی عباس نے حکومت
پر قبضہ کر لیا۔ بنی عباس کا پہلا بادشاہ ابوالعباس السفاح اور اس کے بعد

اور اس کے بعد منصور بادشاہ ہوا۔
اسی منصور نے اپنی حکومت کے دو سال گزرنے کے بعد امام جعفر
صادق کو انگوڑوں میں زہر دلا کر شہید کر دیا۔
حضرت امام جعفر صادق علم لدنی کے بھی عالم تھے۔ آپ ہی کے فیض و محبت
سے جناب نعمان بن ثابت جن کی کنیت ابو حنیفہ تھی۔ نے علمی مدارج حاصل کئے۔
ان کے علاوہ یحییٰ بن سعید انصاری ، ابن جریج ، امام مالک ، امام ابو یوسف
ثوری ، سفیان بن عیینہ اور ابوبکر سمیعی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہی
کے شاگرد تھے۔

(تاریخ ابن خلیکان - ج ۱ ص ۱۳۰)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو چونکہ نشر علوم کا مو قعر لیا گیا تھا لہذا
آپ نے علمی افادات کے دیا بہا دئے۔
آپ کو جہاں دیگر علوم میں کمال حاصل تھے وہاں علم جفر جامع میں بھی
کیتے نہایت تھے۔ تاریخ ابن خلیکان جلد ۱ ص ۸۵ یہ ہے کہ امام جعفر صادق
نے کیا ، جعفر اور زین العابدین کی کتابیں لکھیں۔

عجائب النقص نہیں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق منطق الطیر یعنی پرندوں
کی زبان سے بھی واقف تھے۔ جبکہ حضرت سلیمان علیہ السلام منطق الطیر کے سارے تھے
امام جعفر صادق ۲۰ منصور عباسی کے عہد میں تاریخ ۱۵۰ شوال ۱۵۰ ہجری
سال زہر کھا جانے سے دارفانی سے دار جاودانی کو گزرتے گئے۔ اور جنت البقیع
میں دفن کئے گئے۔

اصطلاحات جعفر

۱۰ امام جعفر الصادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

○ ہمارے پاس جزائیں ہیں۔

○ جعفر اکبر ہے۔

○ جعفر اکبر ہے۔

○ جعفر اصغر ہے۔

○ جعفر جامع ہے۔

○ جعفر خافہ ہے۔

○ جعفر الحروف والا عدو ہے۔

○ صحیفہ فاطمہ ہے۔

○ کتاب علی ہے۔

○ علم اخبار بالجفر ہے۔

یہ علوم اسرار الہی ہیں۔ جو ہم پر نازل کیے گئے۔ یہ علوم ہمارے
مہجرات میں شہرہ ستے۔ اور ہم نے وارث العلم الاولین والآخرین احمد
محبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ورثہ میں بھی بہت کچھ پایا ہے۔
جسے جاتا اور سمجھتا ہر کسی کے ذوق و شوق اور کشف پر منحصر ہے۔

حضرت امام نے جو کچھ فرمایا حقیقت پر مبنی ہے کہ انسان کا آئینہ دل متعین
ہو نہ ہو کامل ہو تو ان علوم کو سمجھا جاسکتا ہے ورنہ مشکل ہے۔ بہر حال جس خیال

خیال سے میں نے یہ کتاب ترتیب دی ہے۔ اس میں دواۓ جعفر مہدی کے لیے بڑے
آسان پیرائے میں بیان کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا۔ میں اپنی کوشش
میں کہاں تک کامیاب رہا ہوں اس کا فیصلہ خود قارئین کریں گے جبکہ میں اللہ کا نام
لے کر ابتداء اصطلاحات جعفر سے کرتا ہوں۔

ابجد ہوز { علم جعفر جامع کی بنیاد حروف ابجد، ہوز، حطی، مکس، بسفص، اثرت
پر رکھی ہے۔ اسے ابجد قمری بھی کہتے ہیں۔

حروف شمار { کسی عبارت کے حروف کو شمار کرنا۔ اور جو تعداد حروف ہر اسی کو
عدد سمجھ کر اس کے حروف بنانا۔

بسط حرفی { الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا۔ مثلاً محمد کا بسط حرفی م ح
م د ہے۔

حروف مستخرہ { جو حروف سوال سائل اند طالع وقت وغیرہ سے حاصل ہوں

حروف حاصلہ یا مستصلہ۔ جو حروف بسط وغیرہ سے حاصل کیے گئے ہوں

حروف ملفوظی { ابجد کے وہ حروف جو تلفظ میں سہ حروف ہوں مگر پہلا
تیسرا حرف ایک جیسے ہوں مختلف ہوں۔ وہ تعداد میں ۱۳ ہیں۔

و ج، د، ذ، س، ش، ص، ض، ع، غ، ق، ک، ل
و وہ حروف جو تلفظ میں سہ حروف ہوں مگر پہلا اور تیسرا حرف

حروف مکتوبی { ایک ہی ہر۔
دو حرفی نام والے حروف۔ یہ بارہ ہیں۔

حروف سردی { یا۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ دا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔
یا۔

استنباط اس میں حروف کی جماعت بندی کر کے پھر ان بالترتیب امتزاج دیتے ہیں۔ ترتیب درج ذیل ہے۔

لفظی - مکتوبی - مسروری

حروف نورانی { وہ حروف ہیں جو قرآن شریف کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان کو حروف مقطعات بھی کہتے ہیں۔ وہ

چودہ حروف ہیں

ا، ب، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ص، ق، ر

حروف ظلمانی - وہ حروف جو قرآنی کے علاوہ ہیں

ب، ج، د، و، ذ، ف، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ

حروف صامت - جو بے نقطہ حروف ہیں اور ۱۳ ہیں۔

ا، ب، ج، د، ر، ص، ض، ط، ع، ک، ل، م، ن، و، ه

حروف مطلق - منقطعہ حروف ہیں اور وہ ۱۵ ہیں۔

ب، ت، ث، ج، ح، خ، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ظ، غ، ف، ق، ن، ی

حروف تواضعیہ - جن کے ہم شکل اور حروف ہوں جیسے۔

ب، ج، د، ذ، س، ص، ط، ع

حروف غیر تواضعیہ - جن کی صورت کے اور حروف نہ ہوں اور وہ دس ہیں
ا، ب، ت، ث، ک، ل، م، ن، و، ه، ی، ی، ی، ی، ی، ی، ی، ی، ی، ی

حروف صرانیہ - یہ پانچ حروف ہیں۔ لوح محفوظ پر ہر رقم میں ان کا مجموعہ آجوتن ہے باقی حروف تہجی حروف کے اسو جاج اشکال سے پیدا ہوتے ہیں۔

جدول مراتب عناصر موافق عنصر کو اس کے موافق عنصر کے اسی مرتبہ میں منم کر دینا۔

حروف نورانی اور سبعہ بیارگان - حروف نورانی کی سات سیاروں پر تعظیم کہتے ہیں جس کی ترتیب درج ذیل ہے۔

زحل - الم، الص، الر

مشتری - الر - الر - الر - الر

مریخ - الر - کبیر - طہ - طسم

شمسی - طس - طسم - الم - الم

زہرہ - الم - الم - لیس - ص

عطارد - حم - حم - جمعت - حم

قمر - حم - حم - حم - ق - ن

غیر مکرر الر - کبیر - طس، حم، ق، ن اور اسی طرح تمام ستارے جو چاند طرے سرگرم سفر میں چار طبائع پر ہیں۔ اس کی تشریح جدول عناصر حروف نورانی و ظلمانی دیکھئے۔

نقشہ الگ صفحہ پر

عناصر	حروف نثرانی	حروف ظہانی
آتش	لہ طم	ف ش ذ
بادی	ی ن ص	ب و ت ص
آبی	ک س ق	ج ذ ظ
خاکی	ح ل ع ر	د خ غ

اشارات مندرجہ ذیل طریقہ سے معلوم کرتے ہیں۔ جس عنصر کا نقش ہوا اس جانب جانب کرتے ہیں۔ بشرطیکہ رجال، الغیب کا بھی لحاظ ہو۔

عناصر	آتش شرقی	بادی غربی	آبی جنوبی	خاکی شمالی
بروز	اصل آمدن کو	نور غلبہ کو	جودا بینہ کو	ظن غور کو
ستارہ	مرخ بلی شری	نور غلبہ کو	نور غلبہ کو	نور غلبہ کو

جہاں کے نزدیک عناصر کی ترتیب یہ ہے۔ آتش۔ خاک۔ باد اور آب۔ جہاں کے ان عملیات میں جن میں بروز اور کوکب کے حروف یا موکلات یہے جائیں ان میں جہاں کے طریقہ سے عمل کرتے ہیں۔

اعراب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ مرکبات حروف، موکلات و اعوان کو پڑھنے کے ذریعہ ذیل طریقہ سے اعراب دینے جاتے ہیں۔

پیش کے حروف۔ آتش۔ اُھ۔ ط م ک ش

زیر کے حروف۔ بادی۔ وی ن ص ت

زیر کے حروف۔ خاکی۔ د۔ ج۔ ل۔ ع۔ د۔ ن۔ خ

اگر کوئی حزم والا شروع میں آجائے تو اس کو زیر سے دینی
حزم کے حروف۔ خاکی۔ د۔ ج۔ ل۔ ع۔ د
اسم الہی یا کسی اسم کے سر حروف کے مطابق موکل لینا ہو تو جدول حروف
ابجدی مع موکلات دیکھیں جو درج ذیل ہے۔

حروف	و	د	ج	ب	پ	ل	ع	ر	ح	ط	ی	ا	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
حروف کے موکل	آ	ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	ط	ی	ا	ل	م	ن	و
اعداد کو	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
مزاج حروف	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی
حروف ص	ع	ف	ص	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ح	ط	ی	ا
اعداد	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف کے موکل	آ	ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح	ط	ی	ا	ل	م	ن	و
اعداد کو	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
مزاج حروف	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی

۱۰ اعداد ناقصہ - جو تین پر تقسیم ہر کے جیسے ۱۵ اور اس کا نصف پورا نہ ہو۔
مدخل کبیر - کسی کلمہ اعبادت کے اعداد ابجدی سے کران کو جمع کرنا۔ اس کو
دقت بھی کہتے ہیں۔

مدخل وسیطہ - مدخل کبیر کے دائیں طرف سے ایک درجہ کم کر کے دوسرے درجہ
میں جمع کرنا مثلاً ۱۳۲ مدخل کبیر اور ۱۵ مدخل وسیطہ ہوگا۔
مدخل صغیر - مدخل وسیطہ میں یہی عمل کرنا مثلاً ۱۵ مدخل وسیطہ اور ۶ مدخل صغیر
ہوگا۔

مدخل اصغر - صغیر میں یہی عمل کرنا۔

$$\text{مدخل کبیر} = ۱۳۲$$

$$\text{مدخل وسیطہ} = ۳ + ۲۰ = ۱۵$$

$$\text{مدخل صغیر} = ۱ + ۵ = ۶$$

عموماً پچھلے تینوں مدخل پر عمل ختم ہو جاتا ہے۔ ان کو مدخل ثلث کہتے ہیں
استخراج - سوال سائل سے جواب نکالنا

تفخیص - حروف سوال سے مکرر حروف گرا دینا۔

طالع وقت - سوال سائل کے وقت آفتاب کس برج میں ہے اور کتنے درجہ
طے کر چکا ہے۔

منسوب - تیکر کی سطوح کو دائیں سے بائیں پڑھنا۔

مقلوب - تیکر کی سطوح کو بائیں سے دائیں پڑھنا۔

عمیق - تیکر کی سطوح کو اوپر سے نیچے پڑھنا۔

عرض - تیکر کی باقی سطوح کو اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر پڑھنا۔

اوقات - زمانچہ نجوم ۱-۴-۲-۱۰ خانہ اوقات کہلاتا ہے اس سے مسائل کے احکام

اساس - سوال کا جواب نکالنے میں ابتدائی منازل طے کر کے جو سطر حروف تیار
ہوئے اسے اور خانہ بندی کر کے لکھی جاتی ہے اسے اساس کہتے ہیں۔

نظیرہ - اساس کے حروف کے نیچے دوسری سطریں لیے حروف لکھنا جو ترتیب ابجد
میں پندرہ ہلال حرف ہوشنا

اساس - ذب ج د = نظیرہ

نظیرہ - س ع ف ح ص = اساس

زبر و نیات - اصطلاح جفر میں ہر ساقی اقام کے حروف کے ناموں سے پہلا حرف
زبر باقی نیات کہلاتے ہیں۔ مغربی اور کربلی میں دو دو نیات ہیں۔ باقی
مربعی میں ایک وہ بھی حروف الف جو قابل اعتبار نہیں۔

استنطاق - اعداد سے حروف پیدا کرنا۔ مثلاً اعداد ۲۲۲ حروف بک
اعداد بمحاط طاق و جفت چار قسم پر ہیں۔ اعداد طاق کو فرد اور جفت کو
زوج کہتے ہیں۔

فرد الفرد - وہ عدد ہے کہ فرد عددوں کے درمیان ایک فرد ہو۔ مثلاً ۳ = ۱۱

زوج الزوج - وہ عدد ہے کہ دو زوج عددوں کے درمیان ایک فرد ہو مثلاً

$$۵ = ۲۱۲ \text{ ی ل ن ع م ق س ش ذ ظ}$$

زوج الفرد - وہ عدد ہے کہ ایک زوج درمیان دو فرد کے ہو۔ مثلاً

$$۴ = ۴۱ \text{ ک م س ن ر ت خ ح}$$

اعداد نامہ - وہ عدد جس کا نصف برج - خمس پورا ہو سکے اور سبک وغیرہ

جو عدد نیچے وہ اصل عدد سے شاہ ہر جیسے ۴۰

اعداد زائدہ - جس کا نصف وغیرہ پورا نہ ہو جیسے ۴۱

زمانہ حال استخراج ہوتے ہیں۔

بائیں اوقاد۔ زائچہ نجوم کا ۲-۵-۸-۱۱ خانہ حالات مستقبل ظاہر کرتا ہے۔
 دائیں اوقاد۔ زائچہ نجوم کا ۳-۶-۹-۱۲ خانہ اس سے احکام ماضی معلوم
 ہوتے ہیں۔

فائدہ۔ حروف ابجد میں سطر (مستعمل یا مستحضر) میں پہلا حرف اوقاد دوسرا
 نازل اوقاد تیسرا نازل اوقاد گنتے ہیں اور ترتیب حالات حال، ماضی
 اور مستقبل معلوم کرتے ہیں۔

اعداد و مجمل۔ ابجد قمری سے لیے جاتے ہیں۔

اعداد مفصل۔ ابجد مغربی قمری سے لیے جاتے ہیں جیسے الف باتا

اعداد مبسوط۔ ابجد عربی عددی سے لیے جاتے ہیں۔

ابجد شمسی۔ اب ت ش ج ح خ والی کہلاتی ہے۔

ابجد قمری۔ ابجد ہندوستانی کہتے ہیں۔

قرآن السطرن۔ سطر کے امتزاج کو کہتے ہیں۔ ایک حرف ایک سطر کہے

اور دوسرا حرف دوسری سطر کہے کہلاتے ہیں۔ مثلاً احمد اور علی کے

نام کو ملانا ہے۔ ملانے والی سطر کو قرآن السطرن کہتے ہیں۔

زوائد النور۔ عروج ماہ کو زوائد النور کہتے ہیں یعنی چاند کے پندرہ ۱۲ دن۔

کسیر النور۔ چاند کے باقی چودہ دنوں کو کسیر النور کہتے ہیں۔ ان دنوں کو

ناقص النور بھی کہا جاتا ہے۔

زوائد النور میں اعمال خیر اور ناقص النور میں اعمال شر تیار کرتے ہیں۔

سید احرفی۔ الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا

اقسام کسر۔ علم جن میں کسر کی تقسیم ہیں

۱۔ منطق

۲۔ احم

منطق کسور۔ کسور مشہورہ کو کہتے ہیں۔ یعنی اس کے نصف، تیسرا حصہ،
 چوتھا ٹکڑا، پانچواں، چھٹا۔ مثالاً، آٹھواں، نویں اور دسواں حصہ
 ہو سکیں۔

امہات الکسور۔ دس حصوں تک کی کم کسور کو امہات الکسور کہتے ہیں۔

اصم۔ وہ کسر ہے جس کی تعبیر بغیر جزو کے ممکن نہ ہو اور وہ منطق کسور

کے علاوہ ہوں۔ مثلاً ۲۰ کا بائیسواں جزو دس ہوتے اور چارواں

پانچ ہوتے۔

اقسام اعداد۔ بنابر حصر عقلی کے عدد کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ تام

۲۔ زاید

۳۔ ناقص

حصر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ حصر عقلی

۲۔ حصر استقرائی

حصر عقلی۔ جو لغوی و اثبات کے اندر واقع ہو مثلاً جو عدد دس کی جلتے

گا وہ تین طرح سے خالی نہیں ہوتا۔ یا تو اس کے اجزاء صحیحہ بسیط

مساوی ہوں گے اگر مساوی ہوں گے تو وہ عدد تام کہلائے گا۔ اگر

اوکی ہیں تو لازمی ہے کہ اصل عدد سے وہ کم ہوں یا زیادہ تو اگر

کم ہوں گے تو عدد ناقص کہلے گا۔ اگر زیادہ ہوں گے تو عدد زیادہ کہیں گے۔ اس طرح سے جو تقسیم واقع ہوتی ہے۔ عقلاً کل اقسام کا حصر اس میں آجاتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی کسر کے باقی رہنے کا احتمال نہیں ہوتا۔

حصہ استقرائی۔ اس کو کہتے ہیں جس میں اقسام مشخص بطبع جمع کریں۔ تناسب اعداد۔ اعداد کے اندر چار قسم کی نسبتیں قائم ہوتی ہیں۔

۱۔ متماثل ۲۔ متضاد

۳۔ متوافق ۴۔ متباہنین

مذکورہ بالا چاروں نسبتوں کو تناسب اعداد کہتے ہیں۔

متماثل۔ وہ اعداد ہیں جو آپس میں مساوی ہوں۔ مثلاً دو اور دو۔ چار

اور چار وغیرہ

متضاد۔ وہ اعداد جو آپس میں مساوی نہ ہوں بلکہ ایک کم اور دوسرا زیادہ

اگر ایک اقل اس کثرت کو فنا کر دے اور وہ مساوی تقسیم ہو جائے

تو ان میں نسبت تضاد ہوگی۔ مثلاً چار اور آٹھ کے درمیان۔ بیس اور سو

کے درمیان نسبت تضاد ہے۔ اس لیے کہ تقسیم کے بعد ایک عدد اقل

فنا ہو جاتا ہے۔

متوافق۔ اگر دونوں اعداد کا اقل کثرت کو فنا نہ کرے بلکہ ایک ایسا عدد ثالث

نکل آئے جو دونوں کو فنا کر دے۔ اس طرح کہ مقصود علیہ کو باقی تقسیم

کرتے جائیں یہاں تک کہ باقی کچھ نہ بچے۔ تو ہم اس عدد ثالث کو باقی

سمتے ہیں جس سے دونوں عدد تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اگر ان دونوں

اعداد کے درمیان عدد ثالث نکل آیا تو ان میں نسبت متوافق قرار پائے گی۔

اور جو کسر کہ اس عدد ثالث کی مخارج ہوگی وہی وفق ان عددین متوافقین

کا ہوگا۔ مثال کے طور پر۔

عدد ۲۸، ۱۰۰، ۶ میں نسبت نکالنی ہے۔ ہم ایک سو کو ۶ پر تقسیم کریں گے۔

تو حاصل قسمت ۲ اور باقی ۱۶ بچے۔ پھر ۲ مقصود علیہ کو ۱۶ پر تقسیم کیا۔ پھر ۱۶ مقصود

علیہ کو ۱۶ پر تقسیم کیا تو باقی بچے چار۔ پھر ۱۶ مقصود علیہ کو ۴ پر تقسیم کیا تو باقی صفر بچا۔

بنائیں۔ اگر دونوں عدد فنا نہ ہوں بلکہ تقسیم کے بعد بھی کچھ باقی رہے تو ان دونوں

اعداد میں نسبت بنائیں قرار دیں گے۔ مثلاً ۱۳ اور ۸ کا عددیں۔ ۱۳ کو ۸ پر

تقسیم کیا باقی بچے ۵، ۸ کو ۵ پر تقسیم کیا تو باقی بچے تین۔ ۵ کو ۳ پر تقسیم

کیا باقی بچے دو۔ ۳ کو ۲ پر تقسیم کیا تو باقی بچا ۱۔

اسمائِ حسنہ

اللہ تعالیٰ کے نام بڑے پاک ہیں۔ اسمائے باری تعالیٰ اسمِ اعظم ہیں۔
اللہ تعالیٰ کو اس کے پاک ناموں سے پکارنا چاہیئے۔ ان کے بڑے فضائل و
فوائد ہیں۔

اسم ذات یعنی اسم، اللہ کے اعداد ۶۶ ہیں۔ اولیاء کا میں کے نزدیک بھی کم
اعظم ہے۔ قرآن مجید میں اسمِ دو ستر تین سر سٹھ مرتبہ آیا ہے۔ سلوک و طریقت
کے تمام سلسلے تقرب اسمِ ذات کا کلیدی و مرکزی اہمیت و حیثیت دیتے ہیں
عالم شیعہ کے لیے چار ہزار بار بے غلغلہ بار ہزار بار صومرا اسمِ جلالی و جمال چالیس دن
پڑھیں اگر مومل چالیس دن قرا عد سے پڑھا جائے تو مومل حاضر ہر جگہ حاجات
میں مدد دیتا ہے اور ہر حکم بقید شریعی بیکار تباہ

اسمائِ حسنہ کی جلالیت و جمالت

ہر وہ اسم جس کو ابتداء میں مندرجہ ذیل سطور میں سے پہلی سطر کے حروف آئیں
جلالی ہوتا ہے
حروف جلالی۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴
ا ل م ص و ن ہ ی ع ط س ح ق ک

حروف مشترک جلالی و جمال

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷
ث ج خ د ذ ظ ف
حروف جمالی۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷
ب ت ر ز ص غ ذ

۲۳
 دائرہ اسما اللہ الحسنى

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيْلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
 كَادَ عَذُوكَ بِهَا.

اللہ تبارک و تعالیٰ کے پاک ناموں سے بچنا دانغ نگیات ہے تاہاں
 علاج بیماریاں کاشانی علاج ہے ہر شخص میں آسانی کی گئی ہے۔

اسما الحسنى	معانی	تعداد ایک	اعداد عربی	فطرت	منہر	خرامیں اسما
اللہ	اسم ذات ہے	۶۶	۲۵۹	جلال	آتش	جلا جلا کے لیے
الرحمن	رحم کرنے والا	۲۹۸	۳۰۱	جلال	خاک	محببت پر وہ کار کا
الرحیم	رحمت سے آبرو دینے والا	۲۵۹	۳۱۱	جلال	خاک	برائے نیکو کارین
المملک	پاکشہ وطن	۹۰	۲۰۲	شکر	خاک	برائے نیکو ملک
القدوس	بے عیب انسان کا کار	۱۷۰	۲۴۹	جلال	آبی	برائے صفائی پاک
السلام	سلامت دینے والا	۱۳۱	۳۹۲	جلال	بادی	برائے شفا بخش دوا
المومن	سہ خوف کرنے والا	۱۳۶	۳۹۹	جلال	آتش	برائے تحفظ فراہم دینا
المہین	جینے نہاں کا شاہ	۱۴۵	۳۰۳	جلال	آتش	برائے اعلیٰ دینا
العزیز	قابل عزت دینے والا	۹۳	۱۵۷	جلال	آتش	برائے عزت و دست دینا
الختار	فہرہ و جبر سے وال	۱۵۱	۳۶۸	جلال	آتش	برائے اعلیٰ دینا
المتکبر	اپنی بزرگی کو بھگنے والا	۶۶۲	۷۶۲	جلال	خاک	برائے بزرگی دینا
الباری	سب دانے والا	۷۲۱	۹۶۳	جلال	خاک	برائے نورانی دینا
المصور	صنعت نامہ کے پیکر دینا	۲۱۳	۳۲۶	شکر	آتش	برائے نورانی دینا
المصور	صنعت نامہ کے پیکر دینا	۲۲۶	۳۹۹	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
الغفار	بخشنے والا	۱۸۱	۱۴۵۳	جلال	آتش	برائے مغفرت دینا
القہار	مسرت قہر دینے والا	۳۰۶	۳۹۹	جلال	خاک	برائے نورانی دینا
الودیع	پیش قدمی دینے والا	۱۲	۱۳۳	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
الرزاق	رزق بخشنے والا	۳۰۸	۵۰۱	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
الغنی	ہر کا رستہ کرنے والا	۳۸۹	۶۰۲	جلال	آتش	برائے نورانی دینا

ہر شے کے حسب

الغنی	۱۵۰	۳۰۲	جلال	خاک	برائے نورانی دینا
القابض	۹۰۳	۱۱۰۰	جلال	بادی	برائے نورانی دینا
الباسط	۷۲	۲۴۳	جلال	بادی	برائے نورانی دینا
الرافع	۳۵۱	۵۲۳	جلال	بادی	برائے نورانی دینا
الخافض	۳۸۱	۱۵۹۹	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
المعز	۱۱۷	۲۲۸	جلال	خاک	برائے نورانی دینا
المذل	۷۷۰	۸۹۲	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
السمیع	۱۸۰	۳۵۱	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
البصیر	۳۰۲	۳۱۰	جلال	خاک	برائے نورانی دینا
الحکیم	۷۸	۲۱۱	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
العدل	۱۰۳	۳۳۶	شکر	آتش	برائے نورانی دینا
اللطیف	۱۲۹	۱۷۳	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
الخبیر	۸۱۲	۸۱۲	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
الرقیب	۲۱۲	۳۹۶	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
العلیم	۸۸	۱۸۱	جلال	آبی	برائے نورانی دینا
الغیب	۵۵	۱۵۷	جلال	بادی	برائے نورانی دینا
الواسع	۱۳۷	۱۷۴	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
الحکمر	۶۸	۲۰۰	جلال	خاک	برائے نورانی دینا
الودود	۲۰	۹۶	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
العظیم	۱۰۳۰	۱۱۳۲	شکر	آبی	برائے نورانی دینا
الغفور	۱۲۸۶	۱۲۸۶	جلال	خاک	برائے نورانی دینا
الشکور	۵۳۶	۶۷۵	جلال	خاک	برائے نورانی دینا
العلی	۱۱۰	۲۱۴	جلال	خاک	برائے نورانی دینا
الکبیر	۲۲۲	۳۱۶	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
المنین	۹۹۸	۹۹۸	جلال	خاک	برائے نورانی دینا
القیوم	۵۵۰	۱۰۰۳	جلال	آتش	برائے نورانی دینا
الحسب	۸۰	۳۳	شکر	خاک	برائے نورانی دینا
الظلیل	۳	۳۰۶	جلال	آتش	برائے نورانی دینا

الکبیر	کرم کرنے والا	۲۰	۳۰	جمال	خاک	برائے بزرگی و کتب و بزرگ
الحجید	سب سے بزرگ	۵۷	۱۸۹	جمال	آتش	برائے شہرت و مقام
الباعث	اسباب پیدا کرنے والا	۷۳	۷۳	مشترک	آتش	برائے شہرت و مقام
الشہید	شہرہ دار و بزرگ کرنے والا	۲۱۹	۲۱۹	مشترک	بادی	برائے بزرگی و اعلیٰ مرتبہ
الحق	سچا - ثبات	۱۰۸	۱۹۰	مشترک	آتش	برائے تیز فہم و عقل و شہرت
القوی	برہنہ قدرت رکھنے والا	۱۱۲	۲۰۵	جمال	آتش	برائے قوت و فہم و عقل و شہرت
الوکیل	کام کرنے والا و نجات	۶۶	۱۹۶	جمال	خاک	برائے صاحب قدرت و بزرگی و شہرت
الستین	قوت والا - قوت	۵۰	۶۰۸	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
الولی	نیکو کا دوست	۶۱	۹۵	جمال	خاک	برائے شہرت و شہادت
الحجید	پاک صفات والا	۶۲	۱۲۵	جمال	خاک	برائے شہرت و شہادت
الخصی	شمار کرنے والا	۱۲۸	۲۰۵	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
المبدی	عدم سے نام برآں و بزرگ	۵۶	۱۲۹	جمال	آتش	برائے تمام امور و شہرت و اولاد
المعید	عدم کرنے والا	۳۳	۲۶۶	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
المجید	زہد کرنے والا	۶۸	۱۲۱	جمال	آتش	برائے قوت و شہادت و بزرگی
المقیم	برہنہ کرنے والا	۳۹	۵۲۲	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
الحق	ہمیشہ زہد رکھنے والا	۱۸	۲۰۵	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
القیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	۲۱۵	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
الواجب	بیکاروں کا نجات دہندہ	۱۳	۲۱۲	جمال	خاک	برائے شہرت و شہادت
الواجد	بزرگ خدا کرنے والا	۳۸	۱۸۹	جمال	خاک	برائے شہرت و شہادت
الواحد	یکت و تنہا	۱۹	۱۹۸	مشترک	بادی	برائے مہارت و شہادت
الاحد	خدا کی یکتا	۱۳	۱۵۵	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
الضمد	پاک بے شبہ	۳۳	۲۲۰	جمال	خاک	برائے شہرت و شہادت
القادو	قدرت والا	۲۵	۸۳۸	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
المتقد	قدرت کرنے والا	۷۳	۱۳۸	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
المقدم	آگے کرنے والا	۱۳۳	۳۶۶	مشترک	آتش	برائے شہرت و شہادت
المؤخر	پچھے کرنے والا	۳۷	۹۰۵	مشترک	خاک	برائے شہرت و شہادت
الاول	پہلے سے	۳۷	۱۹۵	مشترک	آتش	برائے شہرت و شہادت
ثواب	سب کو نجات دہندہ	۸۰	۹۱۳	مشترک	آتش	برائے شہرت و شہادت

الغناہر	عقل بزرگ و شہرت	۱۱۰۶	۱۱۸	مشترک	خاک	برائے شہرت و شہادت
الباحق	پیشوا	۶۲	۳۲۰	مشترک	خاک	برائے شہرت و شہادت
الوالی	کار ساز و وارث	۳۷	۲۰۶	مشترک	بادی	برائے شہرت و شہادت
المتعالی	بزرگ و برتر	۵۱	۸۱۳	مشترک	بادی	برائے شہرت و شہادت
البر	نیکو کار	۲۰۲	۲۰۲	جمال	خاک	برائے شہرت و شہادت
الشراب	تو پروردگار کرنے والا	۲۰۶	۶۰۶	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
المتق	استقامت رکھنے والا	۲۰۰	۸۶۸	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
المعمر	وقت طیفی والا	۲۰۰	۳۱۶	مشترک	خاک	برائے شہرت و شہادت
العفو	گناہ معاف کرنے والا	۱۵۶	۲۲۳	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
المرئوف	دور نظر کرنے والا	۲۸۹	۲۹۵	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
مالک الملک	تمام ملکات کا مالک	۲۱۲	۷۱۶	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
ذوالجلال	صاحب عظمت	۸۹	۸۲۲	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
والاکرام	صاحب عظمت و شہرت	۱۰۱	۸۰۹	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
ذوالجلال	صاحب عظمت و شہرت	۱۰۰	۲۰۳	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
الزب	بروردگار	۲۲	۲۰۲	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
المستط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	۳۰۱	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۳	۳۸۳	مشترک	خاک	برائے شہرت و شہادت
العنی	بے پردہ	۶۰	۱۰۶۰	مشترک	آتش	برائے شہرت و شہادت
المعنی	بے شبہ	۱۰۰	۱۱۶۰	جمال	آتش	برائے شہرت و شہادت
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	۲۲۱	جمال	آبی	برائے شہرت و شہادت
الناع	باز رکھنے والا	۲۰۱	۳۲۷	جمال	آبی	برائے شہرت و شہادت
الضار	زیان کرنے والا	۱۰۰	۱۱۷	جمال	آبی	برائے شہرت و شہادت
النافع	فہم پہنچانے والا	۱۶۱	۳۲۷	جمال	آبی	برائے شہرت و شہادت
المشور	دکھانے کرنے والا	۲۵۶	۳۲۰	مشترک	آبی	برائے شہرت و شہادت
الہادی	راہ دکھانے والا	۲۰	۱۲۳	جمال	آبی	برائے شہرت و شہادت
البدیع	خدا پیدا کرنے والا	۸۶	۱۰۹	مشترک	خاک	برائے شہرت و شہادت
النبی	پیشوا	۱۱۳	۳۰۶	جمال	آبی	برائے شہرت و شہادت
المرث	سب کو بھرنے والا	۷۰	۸۶۶	جمال	آبی	برائے شہرت و شہادت

یا عزمیز	یا جلیل	یا مقتدر	یا جبار	یا قوی	یا منتقم	یا متکبر
یا متین	یا ذوالجلال	یا قہار	یا مدی	یا مسط	یا قاضی	یا معید
یا مانع	یا مدلل	یا محبت	یا وارث	یا علی	یا قادر	یا قادر
۱۶۱	۴۴۰	۹۰	۴۰۴	۱۱۰	۳۰۵	۲۱۲

حبیب نقیض و عداوت کا عمل کرنا ہر توان ناموں میں سے ایک کریں اور دشمن کا نام معہ والدہ اور اسرار بائی تلقانی معہ متوکل کے اعداد حاصل کریں اور نقش مربع ست نزل میں خانہ ۹ سے شروع کریں۔ قمر اور عقرب میں نکھیں۔ جب نقش نکھیں تو چہرے یا پانی قبر یا ویران مکان کی مٹی لے کر ایک برتن میں رکھیں اور نقش کو درمیان میں رکھ کر اس برتن پر نام باری تعالیٰ معہ متوکل ان کے اعداد کے مطابق پڑھیں اور کہیں "دشمن برباد ہو" تین دفعہ کہہ کر مٹی پر دم کریں اور دشمن کے گھر سے کسی دیر آنے میں دشمن کو دیں۔ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مگر یاد رکھیں ایسے عیادت بلا وجہ و بلا قصد کرنے والا قابلِ مواخذہ ہوتا ہے۔

دیگر نقوش اسمائے حسنہ

الرحمن

الرحمن کے اعداد ۲۹۸ ہیں۔ پریشان حال کے لیے اکیر کا حکم رکھتے ہیں ہر خانہ کے بعد اول و آخر عدد شریف گیارہ بار پڑھیں یا اپنے نام کے مطابق پڑھیں اور اسم حسنہ ۲۹۸ بار پڑھیں۔ بلکہ کے لیے مربع نقش پیسے اور گے میں لٹکائے

۸	۱۱	۲۹۸	۱
۲۹۹	۲	۷	۱۲
۳	۲۸۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۹۹

نقش

۱۴	۱	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

برائے صحت و تندرستی

یا باسط - یا سلام - یا فتاح - یا معز - یا لطیف
یا کوہنجر - یہ سات اسماء بطریق مذکور نقش کے اوپر لکھ کر یہ نقش لکھ کر بازو سے باندھیں۔ صحت و تندرستی کے لیے اسم اعظم ہے اور پلائی۔ نقش یہ ہے

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اسمائے جمالی

یہ کہیں نام باری تعالیٰ اسماء سببت کہلاتے ہیں۔ اور نقیض، عداوت، دشمنی، جدائی اور قہر و غضب کے عیادت میں کام دیتے ہیں۔

نقشے الگ صفحہ پر دیکھئے

الرَّحِيمُ

اس اسم مبارک کے ۲۵۸ اعداد ہیں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اعداد اسم کے مطابق پڑھے چشم خلاق میں محرم و معزز ہو۔ درج ذیل نقش کو چاندی کی انگوٹھ پر کندہ کر کے پہنے۔

ال	س	حی	م
۱۹	۳۹	۳۲	۱۹۹
۲۸	۱۶	۲۰۲	۲۳
۲۰۱	۲۴	۳۷	۱۷

الْمَلِكُ

یہ سیرج الاجابت اسم ہے۔ جمع حاجات کے لیے ۹۰ بار روزانہ قرأت کریں عزت و اقبال پائیں۔ نقش اس کا یہ ہے۔

ال	م	ل	ک
۳۱	۱۹	۳۲	۳۹
۱۸	۲۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۱۷	۲۹

الْقُدُّوسُ

۱۷۰ اعداد۔ یہ اسم روحانیت کو علاؤ تیب ہے۔ اس کا قاری ملکی صفات سے متصف ہوتا ہے۔ اگر کوئی اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے تو ارواح اولیاء و انبیاء سے مشرف ہو۔ اس کا نقش مشک و زعفران سے کسی نیک ساعت

یا شرف قمر میں رکھے۔ حامل نقش عوام کی نفروں میں مقبول ہوگا اور جمیع مقاصد میں کامیابی و کامرانی ہوگی۔

ال	ق	و	س
۷	۵۹	۳۲	۱۰۳
۵۸	۳	۱۰۶	۳۳
۱۰۵	۳۴	۵۷	۵

السَّلاَمُ

اعداد ۱۳۱۔ اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھتا ہے ہر شکل و صورت میں سلامتی بخشتا ہے۔ اس کا نقش لکھ کر سوداوی مریض کو پلا یا جائے تو شفا پائی

ال	س	لا	م
۳۲	۳۹	۳۲	۵۹
۳۸	۲۵	۶۲	۳۳
۶۱	۲۴	۳۷	۳۰

الْمُؤْمِنُ

اس نقش کا حامل امر امن سے محفوظ رہتا ہے۔ شمس اللہوت میں لکھا ہے۔ کہ اس اسم کے ورد سے انسان شب بیدار اور عبادت گزار ہوتا ہے۔ چالیس دن اس کی ریاضت کرنے والے پر وہ امور منکشف ہوتے ہیں جو بیان سے باہر ہیں۔ نقش اگلے پر دیکھیے۔

ال	م	و	من
۴	۸۹	۲۲	۳۹
۸۸	۴	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۸۴	۵

ی نقش اکیس دن تک پینا ہے۔

الزَّشَّيْدُ -

اعداد ۲۰۴ - فطرت مشترک - عنصر خاکی - اس اسم کی تلاوت عدوت میں اعدا کے مطابق کرنے سے فدا کر میں تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ مہنات کے عادی کو نقش پائیں روز تک بلا تاخیر پائیں - اثر عظیم دکھائے گا۔

ر	ش	ی	د
۱۱	۳	۲۰۱	۲۹۹
۲	۸	۳۰۲	۲۰۳
۳۰۱	۳۰۲	۱	۹

الصُّبُورُ

فطرت جمالی - عنصر مادی - اعداد ۲۹۸ - اس کا ذکر گناہوں سے تائب ہو جاتا ہے اس کا نقش دل کو صبر دینے کے لیے خوب ہے۔ جس کو کوئی سخت صدمہ پہنچا ہو اس کو اس کا نقش پائیں۔

نقش لگے صفحہ پر بلا خط فرمائیں

ص	ب	و	د
۴	۱۹۹	۹۱	۱
۱۹۸	۴	۲	۹۲
۳	۹۲	۱۹۴	۵

الْبَدِيعُ -

فطرت مشترک - عنصر خاکی - اعداد ۸۶ - اس کے ذکر پر اسرار مخفی مشتق ہوتے ہیں۔ جو اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو وہ اس کا ذکر کرے تو بحال ہو جائے۔ اس کا نقش مال و دولت کی حفاظت کے لیے بڑا مؤثر ہے۔
نقش یہ ہے۔

ب	د	ی	ع
۱۱	۶۹	۳	۳
۶۸	۸	۶	۴
۵	۵	۶۴	۹

الْبَاقِیُ

فطرت جمالی - عنصر آبی - اعداد ۱۱۳ - اس کا عال جس پر لیں کو ہاتھ لگائے وہ فوراً شفا پائے۔

یہ اسم قطبوں اور اجالوں کا ورد خاص ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اسم باقی کے برابر ہوں اس کے لیے یہ اسم اعظم ہے۔
نقش لگے صفحہ پر دیکھئے۔

نقش

۳۶
۷۸۶

۱	با	ق	ی
۱۱	۹	۳۲	۲
۸	۹۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۷	۹۹

الْوَارِثُ

فطرت جملاتی - عنقرآبی - اعداد ۷۰۷

اس اسم کا ذکر قرم میں ممتاز اور صاحب اولاد ہو۔ عزت و عظمت پائے۔ لڑائی اور بانجھ عورت کے لیے اس اسم کا ورد بڑا مناسب ہے۔ نقش اس اسم حسد کا درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۱	وا	ر	ث
۲۰۱	۷۹۹	۳۲	۶
۲۹۸	۱۹۸	۹	۳۳
۸	۳۴	۳۹۷	۱۹۹

النَّوَرُ

فطرت مشترک - عنقرآبی - اعداد ۲۵۶

اہل کشف کے لیے اس اسم کا ذکر خوب ہے۔ حامل نقش کو عزت و وقار حاصل ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

نقشے اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

۳۷

۷۸۶

۱	ن	و	ر
۷	۱۹۹	۳۲	۴۹
۱۹۸	۴	۵۲	۳۳
۵۱	۳۴	۱۹۷	۵

الْهَادِي

فطرت جملاتی - عنقرآبی - اعداد ۲۰

جنہیچے بے راہرو ہوں۔ نشے کے عادی ہوں۔ ان کے لیے یہ نقش مشرق قرم میں لکھیں اور نیچے نام مع والدہ اور خصلت لکھیں۔ اور بیس مرتبہ الہادی کا ورد کریں۔ اور کہیں کیا ہادی فلاں بن فلاں کو فلاں بڑے کام سے ہدایت دے بیس دن یہ نقش پلائیں۔ انشاء اللہ اثر عظم ہوگا۔ ہر شکل کے لیے اس نقش کا ورد خوب تر ہے۔

الْمَانِعُ

فطرت جملاتی - عنقرآبی - اعداد ۱۹۱

یہ اسم ہر برائی اور ہر نقصان کے مانع ہے۔ جو شخص اپنے دشمن کی دشمنی پہنچا چاہے۔ وہ اسم کے اعداد کے برابر تہرات کرے اور نقش اپنے پاس رکھے۔

۱	ما	ن	ع
۵۱	۶۹	۳۲	۷۰
۶۸	۴۸	۴۳	۳۳
۴۲	۳۴	۶۷	۴۹

فطرت جلال - عنصر آبی - اعداد ۱۰۰۱

اس کا نقش اپنے پاس رکھنے سے تمام آفات و بلیات دور ہوتی ہیں۔

۸۸۶

۱	ل	ض	د
۹۰۲	۱۹۹	۲	۲۹
۱۹۸	۸۹۹	۳۲	۳
۳۱	۴	۱۹۷	۹۰۰

فطرت مہال - عنصر آتش - اعداد ۲۰۹

اس نقش میں عنصر دور کرنے کی عجب خاصیت ہے۔ اس کا نقش یہ ہے۔

۸۸۶

۲	ق	س	ط
۶۱	۸	۴۱	۹۹
۷	۵۸	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۶	۵۹

فطرت جلال - عنصر آتش - اعداد ۱۱۳

اس اسم میں گم شدہ چیز اور اغوا شدہ انسان کو واپس لانے کی عجیب طاقت ہے۔ گم شدہ بچوں اور مغویہ عورتوں کی بازیابی کے لیے لاثانی ہے۔
یہ اسم اتنا سریع التاثر ہے کہ جب انسان اغوا شدہ یا گم شدہ کی بازیابی

کے لیے اسے دردمیں لایا ہے تو فوراً یہ اسم اثر پذیر ہوتا ہے۔

بادشاہ جو کہ دو رکعت نماز حاجت پڑھیں بعد سلام ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں
میں جا کر ۱۰۰۱ "یا جامع" کا درود کریں آخر میں پھر درود شریف پڑھیں اور
صبح ذیل نقش کو مع نام گم شدہ یا اغوا شدہ لکھ کر حسب قاعدہ استعمال کریں

۸۸۶

ال	جا	م	ع
۴۱	۶۹	۳۲	۲
۶۸	۳۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۶۷	۳۹

فطرت مشترک - عنصر آتش - اعداد ۱۰۶

یہ اسم اپنے قادی کو دنیا و دین کی نعمتوں سے اتنا سرفراز کرتا ہے کہ قاری خود
غنی ہو جاتا ہے۔ صاحب نصاب ہو جاتا ہے۔ اس اسم کو تعداد اعداد کے مطابق
روزانہ پڑھیں۔ اولیٰ آخر ۱۱ بار درود شریف پڑھیں۔ نقش اس کا یہ ہے۔

۸۸۶

ال	ع	ن	ی
۵۱	۹	۳۲	۹۹۹
۸	۴۸	۱۰۰۲	۳۳
۱۰۰۱	۳۴	۷	۴۹

فطرت جمال - عنبر آتشی - اعداد ۲۸۶

اس اسم کا ذکر صاحب کشف ہوتا ہے۔ حُب میں بھی یہ اسم خُب کا مکرر ہے۔ جب کسی نام میں ترکیب سے یہ نام نکھ کر نقش بنایا جائے تو حُب کے لیے ایک کام کرتا ہے

ال	ر	و	ت
۴	۷۹	۳۲	۱۹۹
۷۸	۴	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۷۷	۵

یہ نقش بڑا زود الاثر ہے۔ فوراً اثر کرتا ہے

مَالِكُ الْمَلِكِ

فطرت حلالی - عنبر آتشی - اعداد ۲۱۲

یہ نقش نکھ کر سونے یا سونے پر چھ کر اس پر دم کریں۔ بازو پر باندھیں یہ حکام

مہر لکھ ہوں گے۔

ما	لک	ال	ملک
۳۲	۸۹	۴۲	۴۹
۸۸	۲۹	۵۲	۴۳
۵۱	۴۴	۸۷	۳۰

التَّوَابُ

فطرت جمال - عنبر آتشی - اعداد ۳۰۹

اس اسم کا حامل جس گنہگار کو فطرت نگر کے گا وہ گناہوں سے تائب ہو جائے گا۔

التَّوَابُ کا ذکر قطب وقت کا تائب ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے

ل	ل	ت	وَاب
۴۰۱	۸	۲	۲۹
۷	۳۹۸	۲۲	۳
۳۱	۴	۶	۳۹۹

المنتقم

فطرت حلالی - عنبر آتشی - اعداد ۶۳۰

یہ ظالموں کو سزا دینے کے لیے پڑتا ہے۔ اس کا دروغلوں میں کرنا چاہیے اس اسم کا نقش داغ آسیب ہے۔ نقش مذکور کو سیہ کی تختی پر کندہ کریں اور آسیب زدہ کو دیں۔ آسیب دور ہوگا۔

من	ت	ق	م
۱۰۱	۳۹	۹۱	۳۹۹
۳۸	۹۸	۴۰۳	۹۲
۷۰۱	۹۳	۳۷	۹۹

الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

دونوں اسموں کی فطرت مشترک - عنبر خاکی - ظاہر ۱۱۰۶ اور باطن کے اعداد

۶۲ - اس اسم کا ذکر ظاہر و باطن کے اسرار سے مستفید ہوتا ہے۔ عجیب ال

ہوتا ہے۔ نقش ان اسماء کا یہ ہے۔

ال	ظ	ھ	و
۶	۱۹۹	۳۲	۹۰۰
۱۹۸	۳	۹۰۳	۳۳
۱۰۲	۳۴	۱۶۴	۴

المقدم

فطرت مشترک - عنصر آتشی - اعداد ۱۸۴

اس اسم کے درجے انسان بہ شمار مخلوقات سے محفوظ رہتا ہے جو کوئی رات کو سوئے سے پہلے اس اسم کو ۴۱۸ بار بغیر اندیشے و غم و غم کے گزند سے محفوظ رہے۔ اور نہ کوئی جانور جنگل کے سفر میں اسے نقصان پہنچا سکتا ہے حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یہ اسم دافع بلیات ہونے کے علاوہ صفائی قلب کے لیے بھی بے نظیر ہے اور اس کے نقش کو پس رکھنے والا عادت سے محفوظ رہتا ہے۔ (نقش المقدم)

م	ق	د	م
۵	۳۹	۴۱	۹۹
۳۸	۲	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۳۴	۳

الواحد

فطرت مشترک - عنصر باہی - اعداد ۱۹

اس کے نقش کو مشرق شمس میں لکھ کر پاس رکھیں تو دنیاوی شیطانوں اور فرعونوں سے حفاظت میں رہتا ہے۔

ال	وا	ح	د
۹	۳	۲۲	۶
۲	۶	۹	۳۳
۸	۳۴	۱	۴

الصمد

فطرت جمالی - عنصر خاکی - اعداد ۱۳۴

اس کا ذکر فقر وفاقہ سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ زندگی عزت اور شرف سے گزارتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

ال	ص	م	د
۴۱	۳	۳۲	۸۹
۲	۳۸	۹۲	۳۳
۹۱	۳۴	۱	۳۹

المہیت

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۴۹۰

اس کا ذکر اہل طریقت کے لیے نافع ہے۔ اس کے پڑھنے سے نفس آماہ مطیع و فرمانبردار مر جاتا ہے۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر ۴۹۰ بار یہ اسم پڑھ کر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر سو جائے اس کا نفس مطیع ہوگا۔

ت	ی	۲	۳
۲۹	۴۱	۲۹۹	۱
۴۲	۴۲	۸	۳۹۸
۹	۳۹۷	۴۳	۴۱

الْقِيَوْمِ

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۱۵۶

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں یہ اسم عظیم ہے۔ اگر کوئی شخص اس کا نقش شرف شمس میں لکھ کر پاس رکھے وہ جمیع حاجات سے بے نیاز ہو جائے۔ عینب سے اس کی ہر ضرورت پوری ہو۔ اس کے لیے دست عینب جاری ہو۔

ق	ی	و	م
۷	۳۹	۱۰۱	۹
۳۸	۴	۱۲	۱۰۲
۱۱	۱۰۳	۳۷	۵

الْمُحْيِ

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۶۸

سفر میں اس اسم کا ورد بہت اچھا ہے۔ جب بھی گھر سے نکلیں تو بیابانی یا قیوم کا ورد اس کی تعداد کے مطابق کر کے نکلیں انشاء اللہ سفر بخیر ہوگا۔ اس کا نقش بھی ان امور کے لیے خوب ہے۔

ال	م	ح	ی
۹	۹	۳۲	۲۹
۸	۶	۴۲	۳۳
۴۱	۳۳	۷	۷

الْحَيِّدِ

فطرت جمالی - عنصر فانی - اعداد ۲۲

یہ اسم تسخیر و محبت کے لیے خوب ہے۔ جو بچے عادات قبیلہ میں مبتلا ہو چکے ہوں کسی نیک ساعت میں لکھ کر بچے کو بلا بلا میں۔ انشاء اللہ بچہ بڑی عادات کو چھوڑ دے گا۔ محبت کے لیے بھی یہ اسم بڑا اکیسر ہے۔ مثل تیر ہے۔ جو نشانے پر لگے گا۔ نقشے لکھ کر بھی پڑا جاسکتا ہے۔

الْمُحْصِی

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۱۳۸

یہ اسم دافع نسیان ہے۔ اس کا ذکر عذاب قبر سے اٹا پاتا ہے۔ اس نقش کو اگر نیک ساعت میں لکھ کر پڑایا جائے تو بصیرت بڑھتی ہے۔ مرض نیاں دور ہو جاتا ہے۔

م	ح	ص	ی
۹۱	۹	۴۱	۷
۸	۸۸	۱۰	۴۲
۹	۴۳	۷	۸۹

الْوَكِيلُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۶۶

ہر مصیبت و مشکل میں - ہر مسئلہ و تخیل میں - ہمت میں یہ اسم اشرع و عظیم رکھتا ہے۔ اس کا ورد کریں۔ اس کا نقش شرف و قربی لکھیں اور معطر کر کے دائیں بازو سے باندھیں۔

۴۶

و	ک	ی	ل
۱۱	۲۹	۷	۱۹
۲۸	۸	۲۲	۸
۲۱	۹	۲۷	۹

الْوُدُودُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۲۰

وہ اختلاف جو کسی طرح بھی دُور نہ ہوتا ہو اس اسم کے دُور سے دُور ہو جاتا ہے۔ یہ اسم توبہ کے لیے اکیس ہے۔ بے نظیر ہے۔

عمل اس کا یہ ہے کہ پہلے نام طالب معد والدہ، پھر اسم دُود و دُود، پھر اسم مطلوب معد والدہ کی ایک سطر لکھیں۔ شد علی طالب اور محمد مطلوب ہے۔

م ح م د - د و د و د - ع ل ی - یہ سطر بنی۔ اس کی تکیہ بنائیں۔ ایک نقش کو باند پر باندھیں ایک ہوا میں لٹکائیں۔ ایک وزن کے نیچے رکھیں اور ایک بلب پر لٹکا دیں تاکہ نقش کو حرارت ملتی رہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۷۶۶

و	د	و	د
۷	۳	۷	۳
۲	۲	۶	۸
۵	۹	۱	۵

الْمَجِيدُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۵۷

یہ اسم امراض خبیثہ اور رزق کی فراوانی کے لیے خوب ہے جو کسی عہدہ یا عاز مت سے برخواستہ کر دیا گیا ہو اس کی قرأت کرے اعداد کے مطابق اور نقش کو معطر کر کے اپنے پاس رکھے۔

۷۶۶

م	ج	ی	د
۱۱	۳	۴۱	۲
۲	۸	۵	۴۲
۴	۴۳	۱	۹

الْحَقُّ

فطرت مشترک - عنصر آتش - اعداد ۱۰۸

اگر کسی کا حق غصب کیا گیا ہو تو اس کی قرأت کرے۔ اگر کسی قیدی کو ناحق قید کیا گیا ہو تو قید میں ہی روزانہ ۱۰۸ بار پڑھے۔ اللہ اللہ ربانی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں۔

ا	ل	ح	ق
۹	۹۹	۲	۲۹
۹۸	۶	۳۲	۳
۳۱	۴	۹۴	۷

الْحَكِيمُ

فطرت جدلی - عنصر آتش - اعداد ۸

یہ اسم ہر مرض کے لیے اکیس ہے۔ تنگ دستی و غربت میں کام دیتا ہے۔
اس کے نقش کو نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

ح	ک	ی	م
۱۱	۳۹	۹	۱۹
۲۸	۸	۲۲	۱۰
۲۱	۱۱	۳۷	۹

الْوَاسِعُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۱۳۷

یہ اسم کشادگی رزق کے لیے اکیس ہے۔ تنگی و در کر تباہی۔ اس کا درود پند
وقت سے اعداد کے مطابق کریں۔

ا	و	س	ع
۶۱	۶۹	۲۲	۶
۶۸	۵۸	۹	۳۳
۸	۳۲	۶۷	۵۹

الْمُجِيبُ

فطرت جمال - عنصر ہوا - اعداد ۵۵

یہ اسم ایجاب و قبولیت دعا کے لیے مخصوص ہے۔ اگر عزت و وقار گھٹیں
گئے کا خدشہ ہو۔ مقررہ و بد حال ہو تو اس اسم کا درود کرے اور اس کے نقش
کو اپنے پاس رکھے۔

ا	م	ج	ی
۴	۱۱	۳۲	۳۹
۱۰	۱	۲۲	۳۳
۳۱	۲۴	۹	۲

الْجَلِيلُ

فطرت جدلی - عنصر آتش - اعداد ۷۲

یہ اسم بلندی مراتب اور عزت و عظمت کے لیے خوب تر ہے۔ تیس خرافات عام
کے لیے باہر میں چار ہزار مرتبہ چالیس دن اس کا درود کرے۔ عالم ہونے کے بعد
اس اسم سے ہزاروں کام لیے جاسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک بڑے جلال
جمال کی مالک ہے۔ اس کا نقش عزت و عظمت بخشتا ہے۔

الْكَبِيرُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۲۳۲

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مباشرت سے پہلے اس اسم کو
دو مرتبہ پڑھ کر مباشرت کرے تو پورے عالم فرزند صالح عطا کرے گا۔
اس کا نقش پاس رکھنے سے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

ک	ب	ی	۷
۱۱	۱۹۹	۲۱	۱
۱۹۸	۸	۴	۲۲
۳	۲۳	۱۶۷	۹

الْخَبِيرُ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۸۱۲

اس کا قاری سر پر شیدہ اسرار سے واقف ہوتا ہے۔ یہ اسم کلانہ استخارہ ہے۔ اس سے استخارہ کریں۔ استخارہ کا عمل درج ذیل ہے۔ ہر شخص اس سے مستفید ہو سکتا ہے۔

اول دو رکعت نماز نفل برائے استخارہ پڑھیں۔ ہر رکعت میں بعد از الحمد تین تین بار قل تشریف پڑھیں۔ اس کے بعد ۱۱ بار دُرُود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد دو زائوں بیچ کر ایک تسبیح یہ پڑھیں

یا علیم - علتمنی یا خبیر - اخبرنی
یا بشیر - بشرفنی یا مبین - بین لی

اس کے بعد ۱۱ مرتبہ دُرُود شریف پڑھیں۔ اس طرح سو جائیں کر منقولہ ریح ہر اور سر کے نیچے دایاں ہاتھ ہو۔ اور جو بات معلوم کرنا ہو یا خبیر پوچھتے ہو سو جائیں لیکن با وضو سر میں۔ تین دن کے اندر اندر اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی خبر مل جائے گی۔

اس اسم کا نقشے پاس رکھنا بھی باعث برکت و رحمت ہے۔
نقش الگے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

خ	ب	ی	۷
۱۱	۱۹۹	۶۰۱	۱
۱۹۸	۸	۴	۲۰۲
۳	۶۰۳	۱۹۷	۹

الْجَبَّارُ

یہ اسم جلالی ہے۔ اس کے اعداد ہیں ۲۰۶

یہ اسم قوت و سمیت کے لیے ہے۔ اس کے دروے نفس مغلوب ہوتا ہے اور شہرت سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے نقش کا حامل اعداء سے محفوظ رہتا ہے۔

ال	ج	یا	۷
۴	۱۹۹	۳۲	۲
۱۹۸	۱	۵	۳۳
۴	۳۴	۱۹۷	۲

الْبَّارِی

یہ اسم مشترک ہے۔ اس کے اعداد ہیں ۲۱۳

محبت تسخیر کے لیے عطر گلاب یا عطر یمنی پر ۵، بار دم کر کے مطلوب کو دے مطلوب کو دے مطلوب اس کا شہ پائی ہو۔ نقش اس اسم کا یہ ہے۔

ال	ب	۷	ی
۲۰۱	۹	۳۲	۲
۸	۱۹۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۷	۱۹۹

الْمُهَيَّمِ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۱۴۵

بھوت پرست، جنات و شیطانین سے محفوظ رکھتا ہے۔ بے شمار مشکل کاموں میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ تسخیر کے لیے خوب ہے ہر زمانہ کے بعد اعداد کے مطابق قرأت کرے۔

۷۸۶

۲	۴	۵	من
۱۱	۸۹	۲۱	۳
۸۸	۸	۷	۲۲
۶	۴۳	۸۷	۹

الْمُسَكِبِ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۶۶۲

اس اسم کا ذکر بزرگی و عظمت پاتا ہے۔ مباشرت سے پہلے دوسرے پر چڑھے تو پروردگار عالم فرزند صالح علیہ السلام کے بارے میں ۶۶۲ بار دعا پڑھ کر اس کی قرأت کرنے سے دشمن سرکش مطیع ہو جاتا ہے۔ نقش اس اسم کا یہ ہے۔

۲	ت	ک	بو
۲۱	۲۰۱	۲۱	۳۹۹
۲۰۰	۱۸	۲۰۲	۲۲
۳۰۱	۳۳	۱۹۹	۱۹

الْفَلَّاحِ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۳۰۹

نیومن و برکات کے دروازے کھولنے کے لیے یہ اسم اکبر ہے۔ اس کا ذکر اس کے درد کے ساتھ روزہ رکھے اور یا غنت کرے۔ عجائبات و غلصات کا نظارہ کرے اس کا نقش بھی یہی خواص رکھتا ہے۔

۷۸۶

ال	ت	تا	ح
۴۰۲	۷	۳۲	۷۹
۶	۲۹۹	۸۲	۳۳
۸۱	۳۲	۵	۳۰۰

الْعَلِيْمِ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۱۵۰

اس اسم کا قاری علوم غنیہ، علم لدنی سے نوازا جاتا ہے۔ اس کا نقش لکھ کر اگر چالیس روز پانچ کو پڑھ لیا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا پانچ پن دور ہو جاتا ہے۔ اس کے ذکر کو اللہ تعالیٰ علم کی دولت سے نالا مال کرتا ہے۔

۷۸۶

ع	ل	ی	م
۱۱	۳۹	۷۱	۲۹
۳۸	۸	۲۲	۷۲
۳۱	۷۳	۳۷	۹

السَّيِّعِ

فطرت جمالی - عنصر آتش - اعداد ۱۸۰

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس اسم کا پڑھنے والا مستجاب
الرزقات ہو جاتا ہے۔ یہ اسم دُعا کی مقبولیت کے لیے خوب ہے اس کے نقش کو
پاس رکھنے سے ہر شکل آسان ہو جاتی ہے۔

ع	ی	م	ن
۳۹	۶۱	۶۹	۱۱
۶۲	۴۲	۸	۶۸
۹	۶۷	۶۳	۴۱۰

اَلْعَدَلُ

فطرت مشترک - عنبر آتش - اعداد ۱۰۳

جو مظلوم عدل کا طلبگار ہو اور ظالموں سے عدل ملنے کی امید نہ رکھتا ہو۔ اس
اسم کا نقش اپنے پاس رکھے اور اس کے اعداد کے مطابق پڑھے تو یہ اس کے لیے
بہت مناسب ہے۔ اللہ تعالیٰ خود آپ اس کے معاملے میں عدل کرتا ہے۔ اس کو
ظالم کے ظلم سے بچا کرے۔

الزّافع -

فطرت جمالی - عنبر بلوی - اعداد ۳۵۱

رزق کی کشادگی کے لیے اس کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اس کا نقش اپنے پاس

ع	ف	ل	ال
۲۰۸	۳۲	۶۹	۸۱
۳۳	۲۰۳	۷۸	۶۸
۷۹	۶۷	۳۴	۲۰۲

رکھیں۔

اَلْمَذِلُ

فطرت مجذلی - عنبر آتش - اعداد ۷۰

ظالموں کو ذلیل کرنے کے لیے یہ خوب کام کرتا ہے۔ جب دشمن کا خوف ہو
اور وہ طاقتور ہو تو درگت نہار نفل حاجت پڑھیں۔ مسجد میں سر رکھ کر، بار
آہ وزاری کے ساتھ اس اسم کو پڑھیں۔ دشمن ذلیل و خوار ہوں۔

مرگی کے مریض کے تانبا کی لوح (تختی) کے ایک طرف یا صِذْلُ کُلِّ

جبار وغیرہ بقیہ سلطانہ یا صِذْلُ اور دوسری طرف یا قہار

انت الذی لا مطلق انتقیا یا قہار۔ جب قمریج عقرب میں تانبا کی

تختی پر کندہ کریں اور مرگی کے مریض کی گردن میں ڈال دیں۔ مرگی کا مریض خواہ کتنا ہی

پرانا ہو بفضل تعالیٰ دُور ہو جائے گا۔ مرگی کے لیے یہ آزمودہ اکیس نقش دوا ہے

ال	م	ذ	ل
۷۰۱	۲۹	۳۲	۳۹
۲۸	۶۹۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۲۷	۶۹۹

اَلْعَلِیُّ

فطرت جمالی - عنبر خاکی - اعداد ۱۱۰

جس شخص کی کوئی عزت و تکریم نہ کرتا ہو۔ اس کو اسم علی کا ذکر وقت مقررہ پر

اس کے اعداد کے ساتھ کرنا چاہیے۔ یہ نقش باعث عزت و عظمت ہے۔ جب

نقش لکھ لیں تو ۱۱۰ بار پڑھ کر دم کے پتہ میں ہیں۔ شرف قمر میں ایسا کیا جائے تو بہت

اچھا ہے۔ علی بھی اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنین میں سے ایک اسم ہے نقش یہ

يَا مَالِكُ

جو شخص اس مقدس اسم کا ورد کرنے والا ہوگا۔ زنا، جوری، شراب خوری، جیسی بُری عادتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا اولاد صالح پیدا ہو۔ اسے چاہیے کہ پری کے محل قرار پانے کے وقت سے ولادت کے دن تک روزانہ ایک مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنی مری کو پلائے۔ انشاء اللہ نیک اولاد صالح اولاد پیدا ہوگی۔

يَا سَلَامُ

جو شخص اس مقدس نام کو صبح کے نماز کے بعد ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ وہ مرتے دم تک نانا نانا ہوگا۔ اشد زہا پانچ ہوگا۔ اس کے مرض و دواں تمام رہے گا۔ جس عورت کے بچے کے دودھ پینے تک۔ سَلَامٌ قَوْلًا قَدْ رَزَقَ رَحِيمٌ کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر عورت کو ہر روز کھلائے انشاء اللہ بچہ اس مرض سے محفوظ رہے گا۔

يَا مُؤْمِنُ

جو شخص اس مبارک نام کا ورد کرے گا۔ دنیا والے اس کی عزت کریں گے اگر کسی عورت کا شوہر باخلاق ہو تو رات کو اس کا ورد کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ مرد باخلاق ہو جائے گا۔

يَا مُهَيِّمُ

جو شخص صبح کے قبل رُوئے طہ کر ایک ہزار مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ انجام سے واقف ہوگا۔

يَا عَزِيزُ

جو شخص اس مقدس اسم کو صبح کے نماز کے بعد اکتیس مرتبہ روزانہ پڑھے

انشاء اللہ کبھی ذلیل و خوار نہ ہوگا۔ اور جس سے شے گا وہ اس کے ساتھ عزت و نصیب بخیر کرے گا۔

يَا حَبِيبُ

اگر کوئی بچہ یا بیمار بہت لاغر اور کمزور ہو گیا ہو تو اس اسم کو ایک ہزار ایک سو نو مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کرے اور بدن کے پاک حصوں پر اس کی مالش کرے۔ اس عمل کو سات روز تک متواتر کرے انشاء اللہ کمزوری و دُور ہوگی

يَا حَقُّ

اگر کوئی قیدی جو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو۔ سرنگھ کر کے ایک سو ساٹھ مرتبہ اس مقدس اسم کو نصف شب کو پڑھے گا تو انشاء اللہ رہا کر دیا جائے گا۔

يَا وَكِيلُ

اگر کسی شخص کو چوہوں، ٹوا کوڑوں یا دشمنوں سے کوئی خطرہ ہو تو اس مقدس اسم کا ورد کرے۔ انشاء اللہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

يَا قَوِي

اگر کوئی حاملہ عورت کمزور ہو گئی ہو اور اس میں حمل کے بڑاؤت کی قوت نہ ہو تو وہ ۱۲۱ مرتبہ اس مقدس اسم کو روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ ایام حمل آسانی سے گزریں گے۔

يَا مُتِّينُ

اگر کوئی بچہ دودھ پھونڈنے کے بعد مری سے روتا ہو تو ۹۰ مرتبہ اس مقدس اسم کو لکھ کر گھول کر پلائے۔ انشاء اللہ بچہ کو صبر آ جائے گا۔

يَا وَاسِعُ

رفیق کشادگی اور فراخی کے لیے اس مقدس اسم کا ورد بے حد فائدہ مند

لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ہوس کے طور پر فراخی کی خواہش نہ کی جائے۔

يَا حَكِيمُ اگر شور اور جوی کے درمیان نا اتفاق ہو تو اس مقدس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے دب مزاج کو کھلایا جائے انشاء اللہ اس کی دب مزاجی دور ہوگی۔

يَا دُودُ اگر کسی کا فرزند بدلا ہو یا نا فرمان ہو تو اس مقدس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ دود کی جگہ پر باندھے۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔ اگر کسی کے سر میں درد ہو تو اس کی پیشانی پر سات مرتبہ انگلی سے اس مقدس نام کو لکھے اور پھر تین دفعہ پیشانی کو پچھڑ کر **يَا حَبِيبُ** یا **سَلَامُ** سات مرتبہ پڑھ کر پیشانی پر دم کرے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ آدھے سر کے درد کے لیے اس عمل کو صبح سویرے نکلنے سے پہلے ہی کرنا چاہیے۔

يَا حَبِيبُ جس شخص کی پسلی میں درد ہو وہ اس مقدس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اور دواؤں پر دم کر کے دود کی جگہ پر باندھ دے انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔

يَا خَالِئُ اگر کوئی شخص اس مقدس نام کا درد اکس دن تک مسلسل کرے۔ اور روزانہ پانی پر دم کر کے بانجھ عورت کو پلائے تو رحمت خداوندی سے اسے عمل قرار پائے۔ اسی طرح اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو تو اس کے لیے عمل کے وقت

۶۱
سے ولادت کے وقت تک اس اسم کو روزانہ ۳۱ مرتبہ

يَا قَهَّارُ اگر کسی گھر میں جن آسیب کے فعل کا امکان ہو یا وہاں رہنے سے ڈر لگتا ہو تو ایک کور سے چراغ پر سات جگہ یا قدر کچھ کر ناریل کے تیل سے بھر کر روشن کرے اس طرح سات دن تک کرے انشاء اللہ اس گھر میں سے جن، بھوت، پریت اور سب جیسی مونی چیزیں نہ دیں گی۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ گھر میں کوئی تصویر یا مورت موجود نہ ہو۔ گھر پاک صاف ہو۔ اس گھر میں کوئی حرام نہ ہو یا ہو ورنہ نتیجہ الٹ برآمد ہوگا۔

يَا قَهَّارُ اس مقدس نام کا درد کرنے والا کبھی ملکی رزق کا شکار نہیں ہو سکتا۔ نماز پڑھنے کے یا نماز ختم کرنے کے بعد اس کا درد کو تا زیادہ بہتر ہے۔

يَا رَزَّاقُ جو کوئی شخص صبح صادق کے بعد صبح کے نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر دس دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اس کے گھر میں کبھی ملکی نہ آئے گی۔ عمل دین کو منے سے شروع کریں اور منہ قبلہ کی جانب رکھیں۔

يَا فَاتِحُ اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں نا حق چبسن گیا ہو۔ اس کے لیے اکس ہزار مرتبہ سات دن تک متواتر اس اسم مبارک کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ جلد رانی ہوگی۔

يَا بَاسِطُ جو شخص صبح کی نماز سے پہلے ہاتھ اٹھا کر کم از کم دس مرتبہ اور زیادہ سے

نیاہ ۵۳ مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے گا۔ اور نہ پھر پڑھتا ہے۔ اور اسے اپنی عادت بنائے گا اسے مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔

یا خَبِيرُ جس شخص نے ہر طرح کی نماز کے بعد ۹ بار اس اسم کو پڑھے گا وہ ہمیشہ خلقت کے سامنے سرخرو رہے گا۔

یا عَظِيمُ سات مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا جائے تو پیٹ کے درد سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ اگر ایسے مریض کو سات مرتبہ اس اسم کو کھ کر کاغذ دھو کر پانی پلا یا جائے تو فوراً فائدہ ہوگا۔

یا عَفُورُ اگر کوئی شخص غمزدہ ہو تو روٹی کے ٹکڑے پر تین مرتبہ اس اسم مقدس کو لکھے اور اس روٹی کے ٹکڑے کو کھائے۔ انشاء اللہ اگلے غم خوشی میں بدل جائے گا۔

یا شَكُورُ جس شخص کی آنکھوں میں پانہ نہ اچھا جاتا ہو یا دھند ہو وہ اس مقدس اسم کو ۵۲۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسے پی لے۔ اس طرح سات روز تک کرے۔ انشاء اللہ بھی فائدہ ہوگا۔

یا عَلِيَّ اگر کسی جگہ دور ہو یا دم ہو گیا ہو تو تین سو مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دم کی جگہ دم کرے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ جس شخص کو بایسکری شکایت ہو وہ اس مقدس نام کا درود جاری رکھے۔ اور دم کر کے پانی پیا کرے۔ انشاء اللہ شفا دے گا۔

یا بَصِيرُ جس شخص کی آنکھوں میں پانی اتنا شروش ہو گیا ہو۔ وہ شخص گیدہ سمور تہ اس اسم کو پڑھے۔ اٹل دماغ خود مدد شریف پڑھے اور اس مریض سے محفوظ رہنے کی دعا مانگے۔ انشاء اللہ پانی اتنا بند ہو جائے گا۔ اس عمل کو اکثر کرتا رہے۔

یا اَعْدَلُ اگر کسی مقدمہ میں حاکم سے نا انصافی کا خطرہ ہو تو اس مقدس اسم کو مقدمہ کے عدلان پر مدد تین ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ حاکم سے مقدمہ خلاف انصاف فیصلہ نہ ہوگا۔

یا لَطِيفُ جس شخص کی ٹانگیں کنواری ہوں اور اس کا پیغام نہ آتا ہو تو مدد کر کے دو رکعتیں پڑھے اور پھر ایک سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا حاصل ہوگا۔ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد اس اسم کو اگر معمولی بنا لیا جائے تو بڑے فائدہ ہوتے ہیں۔

یا جَبَلُ اگر کسی کو عدالت میں جھوٹی گواہی کا خطہ ہو تو وہ شخص ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر گواہ کی طرف دم کرے۔ انشاء اللہ گواہ جھٹی گواہی سے باز آ جائے گا۔

یا کَرِيمُ اگر اس مقدس اسم کا درود کیا جائے تو لوگوں میں عزت بڑھے گی۔ اور تنگنی سے نجات ملے گی۔

یا رَقِيبُ اگر کسی شخص کے چھوٹا بھتیسی یا نامور ہو گیا ہو اور وہ اچھا نہ ہوتا

ہو تو سات دن تک تین سو مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر زخم پر دم کرے۔ انشاء اللہ شرف
خٹیک ہو جائے گا۔

یَا حَبِيبُ اگر کسی شخص کے خط کا جواب یا درخواست کا جواب نہ آتا تو اسے پانچ
کو تہ فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس مقدس اسم کا ورد کرے اور تین دن تک جاری رکھے
اور تصور یہ کرے کہ خط کا جواب حکم میں آج آئے والا ہے۔

یا کَبِیْرُ اگر کوئی بھلا س مقدس نام کو ۹۰ مرتبہ روزہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ
کے کرم سے جلد تندرستی پائے۔

یا حَفِیْظُ بچے کو نظر سے بچانے کے لیے اس مقدس نام کو گیارہ مرتبہ سفید
کاغذ پر لکھے اور اس کا تعویذ اس کی گردن میں ڈالے۔ انشاء تعالیٰ بچے کو نظر سے
محفوظ رکھے گا۔

اگر کسی کا مال گم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس مال پر یا مال کے انداز مقدس
نام کو کاغذ پر لکھ کر رکھ دے۔ انشاء اللہ وہ مال ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔

یَا مَقِیْتُ اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو سات مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ
دم کرے سر پر یادوا لگائے۔ تین روز میں آفاقہ ہو جائے گا۔ اگر کسی کے درد و غم
اٹھنا ہو تو اسے ایک سو دفعہ پانی پر دم کر کے پائے۔ انشاء اللہ درد سے نجات حاصل
ہوگی۔

یا وِلٰی اس مقدس نام کا ورد کرنے والا صاف باطن میں جائے گا اور اس میں دو

اوصاف پیدا ہوں گے کہ لوگوں کی اصیقت کو پہچان جائے گا اور وہ ہر کہہ دے گا۔

یَا حَمِیدُ اگر شخص کی زبان پر گالیاں چڑھ گئی ہوں۔ وہ اس نام کا ورد کرے۔
انشاء اللہ گالیاں دینا چھوڑ دے گا۔

جو شخص اس مقدس اسم کو نماز فجر میں روزانہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھے گا۔ اس کے دشمن
سزوں میں رہیں گے۔

یَا اَحْصٰی اگر کسی شخص کا بچہ کھو گیا ہو تو وہ اس مقدس اسم کو کثیر تعداد میں پڑھے
اور انشاء تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ کھو یا ہوا بچہ مل جائے گا۔ بشرطیکہ زندہ ہو۔

یَا مُبْدِیٰ اس مقدس نام کا ورد انسان کو صادق القول بنو دیتا ہے۔ اس اسم کو
اگر پڑھتے رہنا چاہیے۔ لیکن کوشش بھی اس بات کی کرنا چاہیے کہ بچ کو زندگی کا
شمار بنایا جائے۔

یَا مُعِیْدُ اگر کسی شخص کا کوئی رشتہ دار کھو گیا ہو اور اس کا پتہ نہ ملتا ہو تو وہ
راست کے وقت پاک صاف ہو کر مکان کے چاروں طرف گھوم کر ستر ستر مرتبہ اس
مقدس نام کو پڑھے اور اس کے بعد کہے۔ "یا معید پھر لا میرے پاس فلاں غائب
کولا" اس عمل کو سات روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ رستہ دار کے اندر غائب حاضر
ہو جائے گا۔

یَا مُعِیْتِ جس شخص کو جادو کا غم ہو وہ ۴۹۰ مرتبہ اس نام کو پڑھ کر

دم کرے۔ انشاء اللہ خوف جتا رہے گا۔

یَا حَیُّ اگر کوئی شخص بیمار ہو اور اس مقدس نام کا ورد کرے تو انشاء اللہ جلد شفا یاب ہو جائے گا۔

یَا قَیُّوْمُ صبح صادق کے بعد سے سورج نکلنے تک اس مقدس نام کا ورد دلوں کا مسخر کرنے کے لیے ستر ہے۔

یَا اَوَّلُ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک سو ایک مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھنے سے لوگوں میں تقویٰ حاصل ہوتی ہے۔

یَا اَحَدُ جس شخص کو کسی انجان جگہ پر جانا ہو اور وہاں انجان لوگوں سے واسطہ پڑے تاہم تو اس مقدس نام کو اتنا ایس مرتبہ پڑھ کر جائے۔ انشاء اللہ سب عزت سے پیش آئیں گے۔

یَا بَدِیعُ اگر کسی معاملہ میں انجام معلوم کرنا ہو تو عشا کی نماز کے بعد با وضو قبلہ رخ بیٹھ کر کم از کم ۹۳ مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھے اور اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائے انشاء اللہ خواب میں ہدایت حاصل ہوگی۔

یَا بَاقِیُ اگر کسی کمیت کے برابر ہونے کا خطرہ ہو تو چار عدد شکر لیوں پر انشاء باقی تین مرتبہ لکھ کر کمیت یا بارگ کے چاندی کو نوں پر دفن کر دے انشاء اللہ کمیت

مغفرا رہے گا۔

یَا وَاوَدِیْتُ اگر کوئی شخص آفتاب نکلنے کے وقت اس نام کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو روزانہ سب تو دنیا میں کوئی علم اس کو درپیش نہ ہوگا۔

جس شخص کو اپنے کام کی تدبیر معلوم نہ ہوتی ہو اسے چاہیے کہ نماز عشا کے بعد تین ہزار بار اس مقدس اسم کو پڑھے اور سو رہے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

یَا صَبُوْرُ کسی شخص کو اگر کوئی مصیبت پیش آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اس مقدس اسم کو ۱۳۱ مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مصیبت سے نجات پانے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

یَا جَامِعُ اگر کسی کے گھر والوں میں تفریق پیدا ہوگئی ہو تو اس گھر کا کوئی شخص اس اسم کو روزانہ اکیس دن پڑھے۔ انشاء اللہ تعلقہ اتحاد پیدا کرے گا۔

یَا وَاحِدُ جس شخص کی اولاد زنیہ نہ ہوتی ہو وہ رمضان المبارک کے پندرہ جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد اس مقدس نام کو ۱۰۱ مرتبہ کاغذ پر تحریر کرے اور اسے خوب نیک کر اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

یَا اَحَدُ اگر اس مقدس اسم کے ساتھ یا واسحدا، ملا کر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سانپ کے کاٹے پر دم کرے تو انشاء اللہ زہر ناک ہو جائے گا۔

یَا صَمَدُ جس شخص اس مقدس اسم کو عشا کی نماز کے بعد ہمیشہ ایک سو ایک مرتبہ

پڑے گا وہ کبھی کسی ظالم کے ظلم کا نشانہ نہ بنے گا۔

يَا قَادِرُ جو شخص وضو کرتے وقت اس مقدس نام کو پڑھے گا کبھی کسی دشمن کے ہاتھ نہیں آئے گا۔

يَا مُقَدِّمُ جو شخص کوئی ایسا کام کرنا چاہتا ہو جو اس کی طاقت سے باہر ہو وہ نماز فجر کے بعد اس مقدس نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

يَا مُقَدِّمُ جو شخص اس مقدم نام کو درود کرے گا وہ نیک کاموں میں سبقت لے جانے کی کوشش کرے گا۔

يَا مُوَجِّرُ جو شخص اس اسم گرامی کا درود کرے گا اس کے مشکل سے مشکل کام آسان ہو جائیں گے۔

يَا غَنِيَّ اس مقدس اسم کا درود انسان کو تو بخیر بنا دیتا ہے۔ اگر کوئی تاجر اپنی دکان کا قفل کھولنے سے پہلے ستر مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے تو اس کی آمدنی میں کافی اضافہ ہو۔

يَا مُغْنِيَّ جو اس مقدس نام کا درود کرے گا وہ نہایت کرم النفس بن جائے گا اس کی عادتیں نیک ہو جائیں گی اور بڑی سے بڑی سے بڑی مشکل سے نہیں گھبرائے گا۔

يَا دَانِعُ مال تجارت خریدتے وقت اس مقدس نام کا درود نفع کا باعث بنتا ہے

اس مال میں برکت ہوتی ہے۔

يَا نُورُ اس مقدس نام کا درود کرنے سے دل روشن ہوتا ہے۔ اور جس مکان میں درود کیا جائے وہ بھی روشن رہتا ہے۔ اور اس مکان میں کوئی موزی کی طرح اور مبعوت پریت نہیں ٹھہر سکتے۔

يَا هَادِي سفر پر جاتے وقت کم از کم ایک بار مرتبہ اس اسم کو پڑھنا چاہیے۔ اس سے سفر میں کوئی خطرہ پیش نہیں آسکتا۔

يَا مُنْعِمُ جو شخص اس مقدس نام کا درود کسی بھی فرض نماز کے بعد کرے گا۔ وہ کبھی تنفس نہیں ہوگا۔ جس عورت کو بچہ نہ ہوتا ہو۔ صیب کے قتلوں پر اس مقدس نام کو لکھ کر دے دن کھائے۔ صاحبِ دولت ہوگی۔

يَا عَفُو جو شخص کی طبیعت میں غصہ بہت ہو اور بلا وجہ غصہ کرتا ہو اسے ۱۵۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔

يَا رَوْفُ اگر کوئی ظالم حاکم بلائے تو اس کے پاس جانے سے پہلے اس مقدس نام کو ۲۸۹ مرتبہ پڑھا جائے۔ حاکم اچھی طرح پیش آئے گا۔

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اگر کوئی شخص اپنے حاکم کی نظروں میں گر گیا ہو وہ اس مقدس اسم کا درود کرے۔ حاکم کی نظروں میں دوبارہ عزت پائے گا۔

یَا مُقْسِطُ اگر کسی شخص کسی غم میں مبتلا ہو وہ اس مقدس نام کا ورد کرے۔
غم سے نجات پائے گا۔

یَا وَجِدُ اگر شخص کھانا کھاتے وقت اس مقدس نام کو ہر نوالہ کے ساتھ پڑھے
گا اس کے لیے وہ کھانا باعث رحمت ثابت ہوگا۔

یَا مَلِجُ اس مقدس اسم کو دس مرتبہ پڑھ کر دوا پر پھونک کر بیمار کو پلائی جائے
تو مریض ثابت ہوگی۔ جلد شفا حاصل ہوگی۔

یَا ظَاہِرُ اگر کسی شخص کو محسوس ہو کہ اس کی دنیا کی کمزوری موقی جاری ہے۔ اسے
چاہیے کہ وہ اس مقدس اسم کا ورد کرے اور پانی پر دم کر کے پیئے۔ نیز سانی سے
اپنی آنکھوں میں لگائے۔ انشاء اللہ روشنی بحال ہوگی۔ آنکھ صحت مند اور بارش کے طوفان
کے وقت اس مقدس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

یَا بَاطِنُ جس مکان کی دیوار یا پیشانی پر اس مقدس نام کو لکھ دیا جائے گا۔ وہ
طوفان یا زلزلہ سے محفوظ رہے گا۔

یَا مَتَوَالِی اس نام کا ورد کرنے والا کبھی پست بھی کا شکار نہیں ہوتا اور ہر مقام
پر بلند بھی کا ثبوت دیتا ہے۔

یَا بَتَلُ جو شخص کشتی یا جہاز میں سوار ہوتے وقت اس مقدس اسم کو کم از کم سات

مرتبہ پڑھے گا وہ سمندری طوفان یا دوسری بلاؤں سے امن میں رہے گا۔
جو شخص کسی دشمن سے مغلوب ہو وہ تین جیسے اکیس ہزار مرتبہ اس مقدس
نام کو پڑھے۔ ہر وجہ کو سات ہزار مرتبہ۔ انشاء اللہ اسی عرصہ میں دشمن کے پنجہ سے
بالیقین آزاد ہوگا۔

اسمائے حسنہ بحباب الجبر ہوز

بسم اللہ الرحمن الرحیم میں کل ۱۹ حروف ہیں۔ اسی طرح اسماء پختن پاک یعنی محمد علی، فاطمہ، حسن، حسین میں بھی کل ۱۹ حروف ہیں۔ جو شخص اپنے نام کے اعداد بحباب الجبر نکالے، سمجھے کہ اتنے ہی روز میاں کاکام ہوگا۔ پس اسمائے باری تعالیٰ کے اعداد کو "اسفہ صفا" بنائے اور ان ایام تک ورد کرے۔ اتنے ہی روز میں کام پورا ہوگا۔

یہ نام جہاں امراض نقش یا بدوح کی خاندان پوری سلسلہ وار کرنا چاہیے جیسا کہ نیچے دیکھئے گئے نہ کہ میں ہے۔ چنانچہ یا وودو کے بھی اعداد یہ ہیں۔ اس کا بھی خاکہ یہی ہو گا جو نسخہ ضلائق کے لیے ہے۔

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

خفی تر ہے کہ اسمائے باری تعالیٰ جس کے حروف طاق ہیں وہ تفریق کے لیے ہیں اور جس کے حروف جفت ہیں وہ محبت و تسخیر کے لیے ہیں جو اسمائے حسنہ حسب ذیل حروف سے شروع ہوں وہ جلالی ہیں۔

ال م ص ن ط س ح ق ن و
(کل ۱۳ حروف)

اور جو اسمائے باری تعالیٰ حسب ذیل حروف سے شروع ہوں وہ جلالی ہیں۔

ب ت ر ذ ض غ ذ
(کل ۷ حروف)

اور جن اسمائے الہی کے حروف حسب ذیل ہوں وہ مشترک ہیں۔

ث ج خ د ش ظ ف
(کل ۷ حروف)

اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہو اور یہ دریافت کرنا چاہے کہ اس کے بعد اس کا مقام کم کون ہوگا تو ہر فرد کے نام کے اعداد بحباب الجبر الگ الگ نکالے اور جس کے نام کے اعداد کو تعداد رقم "لا الہ الا اللہ" (۱۳۵) "محمد رسول اللہ" (۴۲۴) کے اعداد سے مشابہ ہوں وہی کا مقام ہوگا۔ دس کم ہوں یا دس زیادہ بہت بھی وہی شخص ہوگا۔ اگر تمام کمر کے اعداد مطابقت نہ کریں صرف محمد رسول اللہ کے اعداد مشابہ ہوں تب بھی وہی شخص کا مقام ہوگا۔

قواعد تنبیہ کی رو سے جو عرض کیے ہیں عمل کرنے کی ضرورت ہو اس کے موافق اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی نام منتخب کریں۔ مثال کے طور پر آپ نے حسب کا عمل تیار کرنا ہے۔ اور حسب کے لیے اسم یا وودو کو شامل کرنا ہے۔ نام طالب زہرا اور نام مطلوب بدر ہے۔ یعنی کے علیات کے لیے اسم یا قہدار شفا کے امراض کے لیے یا شافع۔ اور بلندی مراتب کے لیے یا دجلون۔ فتح مندی کے لیے یا شافع۔ عرض جس مقصد کے لیے عمل کرنا ہو اس کا انتخاب کر لیں۔ اب عمل حسب کی تشریح ہوگی۔ ص ب سے پہلے زہرا اور بدر کے ناموں کی تفسیر کرنی ہے۔ یعنی علیحدہ علیحدہ حروف کو ایک ایک حرف یا میں ایک دائیں سے لے کر سطر ختم کریں۔ پھر اس سطر پر چپ راست کا یہی عمل کریں۔ یہاں تک کہ سطر

اقل سطر آخر میں ظاہر ہو جائے۔ پھر اس اس قاعدہ کو صدر و مخر کرنا کہتے ہیں۔
سطر آخر کو زام کہتے ہیں۔ یعنی اس کی یہ ہے۔ پہلے مطلوب کا نام۔ پھر اسم باری
تعالیٰ۔ پھر نام طالب علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔

ب	د	د	و	و	د	د	ز	ب	ی	ر
د	ب	ی	د	ز	ر	د	و	و	د	د
د	د	ر	د	ر	ب	ر	د	د	و	د
و	د	و	د	ب	ی	ر	ر	د	د	ر
ز	ب	د	ب	ز	ب	ی	ر	د	ب	ر
د	د	و	د	و	د	و	د	ب	د	ر
ب	ر	د	ر	ب	ر	ر	ز	ب	ی	ر

اب سطر اقل سطر آخر میں ظاہر ہوگی۔ اس سے تیسرے حیرت ہوگی۔ یہ تیسرے سطر
کی ہے۔ اس کے چھ فیٹے بنیں گے۔ اب طالب و مطلوب اور اسم باری تعالیٰ میں
جو مکرر حروف آئے ہیں ان کو گات دو۔ اس طریق کو تفصیل کہتے ہیں۔ یعنی دواہ
حروف کوئی نہ ہو۔ ب۔ د۔ و۔ ز۔ ی حروف تفصیل سے حاصل ہوتے۔ ان کے
موکلات نکالیں ب کا موکل جبرائیل۔ و کا امواکل۔ و کا رفاتیل۔ و کا دروایل
ز کا سروفاتیل۔ ی کا سرکفاتیل۔ ان حروف کے موکل معلوم ہو جانے کے بعد ان کے
قائم مقام اسمائے باری تعالیٰ معلوم کرنے ہیں۔ جو دو طرح سے معلوم کئے جاتے
ہیں۔ ایک کو مہینہ اور دوسرے کو زیورہ کہتے ہیں۔ جو حرف کہ اسم الہی کے شروع
ہیں آجائے وہ زیورہ کہلاتا ہے مثلاً ب اسم باری میں اول آئے۔ یہ زیورہ کہلاتا
گا۔ حبیب بعد میں آتی ہے۔ یہ مہینہ کہلاتا ہے گا۔ زیورہ یا ہم ہوتے ہیں۔

جو اسم لوح کہلاتے ہیں۔

اگر کسی حرف کا زیورہ نہ ملے تو مہینہ اختیار کریں۔ اس کے علاوہ یہ بھی
خیال رکھیں کہ حرف کا موکل اور اسم الہی کا موکل ایک ہو خواہ اسم زیورہ اختیار کرنا
پڑے خواہ مہینہ۔ اگر زیورہ میں موکل ایک ہی نکل آئیں تو سب سے افضل مہینہ
ہے۔ ذیل میں حروف تفصیل کے موکلات دئے جاتے ہیں۔

پہلا حرف ب ہے۔ موکل جبرائیل اور اس کی جگہ اسمے زیورہ یا باری
یا باسط۔ یا بصیر۔ یا باعث۔ یا باطن۔ یا بتو
یا بدیع۔ یا باقی ہیں۔ اور مہینہ کے یا وہاب۔ یا دقیب
یا عجیب۔ یا حبیب۔ یا قواب۔ یا دق

اب دیکھنا یہ ہے کہ ان تمام اسماء میں سے زیورہ یا مہینہ میں سے کون سا
اسم موافق ہے۔ اس کے لیے تین باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ ایک تو یہ کہ ہمارے
محبت کا ہے۔ ان اسماء میں سے کون سا ہم محبت کے موافق ہے۔ دوسرا حرف
کا موکل اور اسم کا موکل ایک ہو۔ تیسرا حرف اگر باری ہے تو اسم باری تعالیٰ بھی باری ہے
ان تینوں باتوں کو ملا کر اسم باری کا انتخاب کریں۔ اگر تینوں ایک ہی اسم میں نہ
پائی جائیں تو موکل ہی کافی ہے۔ حرف سب کے زیورہ اسماء میں باری کا موکل ملتا ہے
مگر ب باری ہے اور باری کا آتش اسم سے۔ اس لیے اس کو چھوڑ دیا۔ باسط باری
حرف ہے۔ موکل بھی ملتا ہے۔ مگر معنی کے لحاظ سے خلقت ہے یعنی باری کو کشاہ
کرنے والا۔ لیکن اسی کو اختیار کیا۔ کیونکہ اور اسماء میں سے کوئی اتنا موافق نہیں۔
موکل اور عنصر ان کا ایک ہی ہے۔ اس لیے یہ سب سے افضل ہے۔ اگر حرف کا
موکل اسم کے خلاف ہو تو زیورہ کو ترک کر کے مہینہ اختیار کریں اور جس اسم کے حرف
طالب و مطلوب میں زیادہ ہوں وہ سب سے افضل مہینہ ہے۔ اس طرح تمام حروف

بک بارہ ہزار مرتبہ اسم مبارک "یا علی" پڑھے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ یہ اسم مبارک اسم اعظم ہے۔ درج نقش کا تعویذ بازو سے باندھیں۔

۸	۱۱	۱۳	۱
۵۳۹۱۳	۵۳۹۱۶	۵۳۹۱۹	۵۳۹۰۵
۵۳۹۱۸	۵۳۹۰۹	۵۳۹۱۲	۵۳۹۱۷
۵۳۹۰۷	۵۳۹۲۱	۵۳۹۱۴	۵۳۹۱۱
۵۳۹۱۵	۵۳۹۱۰	۵۳۹۰۸	۵۳۹۲۰
۱۰	۵	۳	۱۵

عدد کبیر و صغیر اکثر کتب میں عدد کبیر و صغیر کا تذکرہ آیا ہے جس کے کھنڈ کی ضرورت ہے۔ مثلاً نام باری تعالیٰ یا بدوح ہے۔ یہ صغیر ہے۔ اس کے اعداد (۲۰) ہیں۔ بیس کو چار سے ضرب دیا تو اتنی ہونے۔ اس عدد کو اب کبیر اور اس کو چار گنا کر دینے پر (۲۰ × ۴ = ۸۰) عدد کبیر کہیں گے۔ اور اس عدد کو پھر چار سے ضرب دیں تو حاصل ضرب کو (۸۰ × ۴ = ۳۲۰) کہاں کر کہیں گے اور اگر پھر چار سے ضرب دیں تو حاصل ضرب یعنی (۳۲۰ × ۴ = ۱۲۸۰) کو کہاں کر کہیں گے اور اگر پھر چار سے ضرب دیں تو حاصل ضرب یعنی (۱۲۸۰ × ۴ = ۵۱۲۰) کو کہاں کر کہیں گے۔

اسی طرح اگر عدد صغیر یعنی بدوح کے اعداد (۲۰) کو اگر صغیر کریں گے تو اس عدد کو اگر صغیر کریں گے۔ اور پھر اسے بھی نصف کیا تو وہ کے عدد کو منہ کر کہیں گے۔ اور اگر پھر اسے بھی نصف کریں گے تو اس کی صورت یوں ہوگی۔ ایک حصہ ۱۰، اور دوسرا حصہ ۲ کا عدد ہوگا اور اس کے عدد کو تھوڑے دیں گے اور ۳ کے عدد کو اسے بھی صغیر کریں گے۔

ابا برت دعا بعد نماز مغرب قبلہ و وسیعہ کر سورتہ درود بعد پانچ سورتہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

بعد ازاں سورتہ یا فلاح، اس کے بعد سورتہ یا وہاب پھر یا وفاق بعدہ یا معجزہ اور آخر میں سورتہ یا سلام پڑھ کر اپنی حاجت رب العزت سے مانگے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

برائے دست غریب شیخ بہا الدین حالی سے منقول ہے کہ جو کوئی یا کافی، یا غنی، یا فلاح، یا وفاق، یا تعداد عدد کبیر یعنی ۳۲۰ مرتبہ تنہا میں پڑھے تو اس پر دست غیب جاری ہو جائے گا۔
فیض کے وقت مقرر کا کھانا رکھے۔ لباس پاکیزہ ہو۔ خوش رو و خضر قلب سے پڑھے۔

برائے تسخیر قلوب اسم جلالہ یا اَدَالِ اَلَا اَللّٰهُ اَلْوَاسِع پندرہ ہزار بار چالیس دن تک پڑھے۔ برائے تسخیر قلوب اسم یا اَفْعُوْ د کا ورد بھی مجرب ہے جو عدد اسم مطلوب کے برابر پڑھے۔ محبت و مودت پیدا کرنا اس کا خاصہ ہے اور اس کو مع نام مطلوب لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

رفع حاجت قدمائے صاحب حاجت، صاحب ضرورت کے لیے ایسی ہدایت کی ہیں جن سے ان کی قوت ارادہ قوی ہو جائے، عقل سلیم کے جوہر پیدا ہو جائیں۔ خیانت نفسی دور ہو جائے۔ چنانچہ وہ شخص جو واقعی صاحب ضرورت ہو اپنے نام کے اعداد حسب ترتیب ذیل نکال کر رب العزت کے نام کو مثال کر کے بطور وظیفہ

پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مثلاً نام ہے عابد علی۔ نام کا پہلا حرف "ع" مستوی کہلاتا ہے۔ پورے نام کے اعداد بحساب الجبر نکالے تو کل ۱۸۷ ہوتے۔ اس کو ۲ سے تقسیم کیا تو ۱۹ بچے۔ حرف کو شمار کیا تو اگر ۱۹ واں حرف (ث) ہے تو یہ ویل کہلاتے گا۔ حرف "ث" کے اعداد ۶۰ ہوتے ہیں۔ اس کو ۲ سے تقسیم کیا تو ۸ باقی بچے۔ آٹھواں حرف "ح" یہ حرف سہری کہلاتے گا۔

اس طرح آپ کو حرف "ع"۔ ث۔ ح" دستیاب ہوئے۔ ان تینوں حرفوں کے اعداد ۱۸۷ ہوتے۔ اب انشاء تعالیٰ کے نام کے مطابق تلاش کیا تو علی = ۱۱۰، حکم = ۶۸ جملہ میزان ۱۷۸۔ مطابقت ہوگی۔ اس لیے ایک وقت معقرہ پیرا علی یا حکم ۱۷۸ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ لیکن طہارت کا خیال رکھے۔ اور گوشت لگائے، بھینس، مور اور جھیل سے پرہیز کرے۔

اگر روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے تو کامیابی کی جلدی امید ہوگی۔ جس مقام پہلے روز پڑھے اس کو ترک نہ کرے۔ یہ بھی ضروری روزانہ پڑھنے سے پہلے "آیت الکرسی" پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرے۔ یا کسی چاقو پر دم کر کے اس کی نوک سے اپنے چاروں طرف حصار یعنی ایک گول دائرہ کھینچے تاکہ وظیفہ کرنے میں قلب مطمئن رہے۔ ورنہ کتنے وقت اول و آخر درود پڑھنا ضروری ہے۔ مراد پوری ہوگی۔

دیباچہ:-

یا ہادی۔ یا باعث۔ یا حبیب۔ یا وودوک وودا کے لیے جادو اثر ہے۔ ان سب کے حروف مستوی، ویلی، سہری ہیں۔ ان کے اعداد ۶۳۵ ہوتے۔ مناسب ہے کہ روزانہ ۳۶۰ بار اسماء مندرجہ بالا پڑھے۔ کامیابی

علم الجفر
اہرگی۔

وظیفہ اجابت دعا۔

اپنے نام میں جو پہلا حرف ہو اس سے بادر اللہ کے نام سے مطابقت کرو۔ اپنے اور اللہ کے نام کے اعداد نکالو۔ اس کو ۵ کے عدد سے ضرب دو۔ اس کے بعد بطریق جمل صغیر اس کے اعداد کم کر لیں تاکہ پڑھنے میں طرالت نہ ہو۔

انشاء تعالیٰ کے نام کے ان اعداد کے مطابق روزانہ ایک وقت مقرر ہو اور ایک مقام پر ورد کریں۔ مدت دو چالیس دن۔ اس میعاد کے اندام اگر مقصد خلاف شریعت نہیں تو انشاء اللہ پورا ہوگا۔

مثلاً صاحب وظیفہ کا نام حکیم الدین = ۱۷۳ ہے۔ اور "یا حکیم" = ۷۸ کل حاصل مجموعہ = ۲۵۱ ہوتے پھر اسے ۵ سے ضرب دیں تو ۱۲۵۵ ہوتے۔ پھر اس کو آپس میں جوڑیں تو ۱۳ ہوتے۔ لفظ ۱۳ کے اعداد بحساب الجبر نکالے تو ۶۱۵ نکلتے۔ لہذا ۶۱۵ مرتبہ روزانہ بلا تاخیر "یا حکیم" موجود کرے تو انشاء تعالیٰ اس کی مشکل آسان کرے۔

دیباچہ:-

بعض اتفاقات آدمی اپنی زندگی میں ایسی دشواریوں اور الجھنوں سے گزرتا ہوتا ہے۔ اس کی سونج سمجھ مفقود ہو جاتی ہے اور وہ صاحب الہیے نہیں رہتا۔ عقل و فہم سے عادی ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں بہتر ہے اللہ سے مدد مانگے۔ تاکہ وہ پریشانی کو دور کرنے کے اسباب پیدا کر دے کہ وہ مسبب الاسباب ہے۔

پریشانی کو دور کرنے کے لیے "ایہ کریم مجرب ہے" الکریم الوہاب دو

الغلول "بقصد و بتردد ۱۰۲۸ مرتبہ روزانہ وقت مقررہ پر پڑھا کرے۔
انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

کامیابی کے بعد اس پر لازم ہے کہ ۱۱ اشخاص کو کھانا کھائے۔ و خلیفہ
کرے کے لیے تمام اور وقت کا تعین کرے۔ اول و آخر ایک سو بار و درود پڑھنا
نہایت ضروری ہے۔

حل مشکلات۔

اسلئے حسنہ حصول حاجات میں اثرات کے لحاظ سے ہم گیارہ مسائل
پے کسی عمل کو جس مقصد کے لیے وضع کریں اسی کے مطابق اختیار کریں۔ مثلاً
حب کا عمل بہر تو اوقات سحر اختیار کریں۔ عین کا بہر تو اوقات شمس اختیار کریں۔
اور انہی کے متعلقہ لوازمات کو ملحوظ رکھیں۔ کامیابی کے لیے طرقات اعمال اور
طریق کار سے آگاہ ہونا بہت ضروری ہے۔ تعین وقت، جگر، قلم، رجال الغیب
بخود وغیرہ کا ہر عمل میں خیال رکھیں کامیابی کے لیے یہ نہایت ضروری ہے۔
اسلئے حسی سے طلب حاجات کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ اپنی حاجت
کے مطابق اسم الہی کا انتخاب کرے۔ یہ دس اسمائے ہر حاجت کے لیے کفایت
کریں گے۔

مہاجر	تعداد	حاجت	درجہ متعلقہ
نشانی	۳۹۱	شفائے امراض کے لیے	بہرہ
کافی	۱۱۱	کفایت، مہمات و غیرہ اور تحفظ	بہرہ
غنی	۱۰۶۰	برائے دولت	جمہرات
فتاح	۴۸۹	فتوحات کے لیے	ہفتہ
رزاق	۳۰۸	رزق و ملازمت کے لیے	جمہر
دکدو	۲۰	محبت و تسخیر کے لیے	جمہر
لطیف	۱۲۹	اضرایہ امرا کی مہربانی کے لیے	جمہرات
واسع	۱۳۷	ترقی رزق کے لیے	بہرہ

طریقہ یہ ہے کہ چھ اسم مطلوب لکھے۔ یعنی اسمائے حاجت میں سے ایک
لکھے پھر دوسری سطریں اپنا نام یا طالب کا لکھے۔ اب ان کو استرجاع دے۔
اسم الہی کو نام کے اختلاقی بار بار تخریج دے کہ نام کے حروف ختم ہو جائیں۔
مثلاً

مطلوب = رزاق = عدد = ۳۰۸

طالب = احمد حسن = اح م دح سن = عدد = ۱۷۱

استرجاع = رازح ام ق درح زس ان ق = عدد = ۷۸۷

۷۸۷ کا ایک نقش مربع لکھیں۔ چونکہ ۷۸۷ کو ۳ پر تقسیم کرنے سے ۲ باقی ہے
اس لیے مربع فک لکھا جائے گا۔ اداس کے ارد گرد حروف استرجاع لکھے
جائیں گے۔ بطریق مربع ۲۰ تقریب کیے۔ ہم پر تقسیم کیے تو حاصل قیمت ۱۸۹

باقی راء ایک نقش یہ ہے۔ رازح ۱ م ق درح

۱۹۸	۲۰۴	۱۹۲	۱۹۳
۱۹۱	۱۹۴	۱۹۷	۲۰۵
۲۰۲	۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰
۱۹۶	۱۸۹	۲۰۳	۱۹۹

۲۱۳ ۲۱۲ ۲۱۱ ۲۱۰

دو نقش لکھیں۔ ایک طالب بانہ سے۔ ایک گھر میں کسی بھاری چیز کے نیچے پادیاں کی طرح لٹا کر نقش ہے۔

اس نقش کو ہر چ ماہ میں جمع کے دن طلوع آفتاب پر ساعت اول میں زعفران سے لکھیں۔ بخور خوشبو کا کرے۔ اور ہر روز اس میں یا رزاق "۸۷" مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ کامیاب ہوگی۔

اگر مندرجہ بالا عمل کرتے ہوئے ۴۰ دن ہر مائیں اور تیار شرط ہر نہ ہو تو مطلوب اور طالب کے حرفت ملغوظ کریں مثلاً۔

سفر مقصود = رزاق - ا ح م د ح س ن
سفر ملغوظی = رازا - الف - قاف - حا - میم - د - حا
سین - ن

اس سطر کے اعداد نکالے اور مربع موافق مغربی کرے اور استعمال کرے پھر اتنی تعداد میں اسم یا رزاق کا ورد ضرور کرے۔ اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیاب کرے۔

۸۵

آیات بینات

(قرآنی عملیات)

سچ اسرار الہی کتاب است
گر ہر مخزن شاہی کتاب است

قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کا کلام پاک ہے۔ آیتوں اور سورتوں میں جتنے حروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے قدر کرکوں اور کے مظہر ہیں۔ ہر حرف کے لیے ایک معنی اور ایک واقعہ ہے جو کوئی اس سے واقف ہو جائے بڑی زندگی پائے۔ وہ جو چاہے وہی ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کے نام اور کلام سے بڑھ کر کوئی اسم اعظم نہیں ہے جو کوئی اپنی حاجت روائی کے لیے قرآنی آیات کی تلاوت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔ یہ باب مختلف قرآنی آیات و سورتوں سے منتخب و مختصر ہے۔ ہر غرض سے عمل کرنے کی ضرورت ہو اس کے موافق و مطابق آیات قرآنی میں سے کوئی آیات منتخب کریں۔

آیت نبوا

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الْكَافِرِينَ إِذَا نَادَىٰ لِلَّهِ فِتْنَةٌ وَكَفُّوا
أَعْيُنَهُمْ فَاصْبِرْهُمْ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ الْغُيُوبِ
لَقَوْلِي كَذُوقُوا وَاصْبِرُوا ابْنَ الْحَرِيقِ (آیہ ۱۸۱، آل عمران)

روزانہ جو کوئی اس آیت کا ورد کرے گا لوگوں میں ہر روز عزیمت ہوگا اور ضرور ہر طرح

کسی ایک کو چالیس روز ۱۰ بار درود کرے۔

سورہ یونس، آیت الکوہی، سورہ منزل، سورہ النحل شریف
اللہ تعالیٰ اپنا دست خلیب جاری کرے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہی سے روئے ہے کہ جب یہ اسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیا
مہلک تو تمام آسمان کا پتہ اور ترلے۔ زمین لرز گئی۔ فرشتوں نے اس کی تسبیح کی یہی اسم اللہ
حضرت اسرائیل کی پیشانی پر لکھی ہوئی ہے۔ اسی طرح حضرت آدم علیہ السلام کی بھی پیشانی
پر ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے بازو پر اور حضرت عزرائیل علیہ السلام کی بتھیلی پر،
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر، حضرت یحییٰ علیہ
السلام کی انگوٹھی پر اور یہی اسم اللہ قرآن شریف کے درمیان فاصلہ ہے۔

برائے حاجات اور بہات دوسرے ذیل قرآنی عملیات بھی مجربات ہیں چالیس روزانہ

نام کے اعداد بحساب مجدد ہر روز پڑھا جائے۔
۱۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَعِیْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝

۲۔ کہ یعیق، حم عسق، یَرْحَمْنِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝
۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۳۔ یَا اللّٰهُ یَا فَاثِی یَا قَیْرَم یَا عَلٰی یَا حَقَّان ۝ ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۴۔ یَا اللّٰهُ یَا عَلٰی یَا مُکَلَّمُ یَا حَیُّ یَا حُو ۝ ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۵۔ یَا عَلٰی یَا سَلَام یَا مُنْقِصُم یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۝

بروقت نماز فجر ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۶۔ اَللّٰهُ کَظِیْمٌ یَمْبَادُہ یَبْزُقُ مِنْ یَشَاءُ وَهُوَ لَقَوٰی لَعَبِیْرٍ ۝

۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۷۔ یَا عَلٰی یَا قَدَّوْس یَا حُزِیْن یَا دَلٰی یَا دُوْد یَا حَیُّ = ۳۵۹ بار
بروقت فجر۔

۸۔ یَا اَوَّل یَا اَدْنٰی یَا حُزِیْر یَا دُوْد = ۳۵۹ = ۳۲۱ بار وقت شرب

۹۔ یَا اَوَّل یَا اَدْنٰی یَا حَامِع = ۳۵۹ = ۳۲۱ بار وقت عصر

(سورہ یٰسین اور اس کے خواص)

۱۔ برائے عفو گناہ اور فرطانی نعمت روزانہ سو بار پڑھے۔

۲۔ برائے خوشنودی اللہ تعالیٰ روزانہ سو بار پڑھے۔

۳۔ برائے تسخیر شیطاں روزانہ سو بار پڑھے۔

۴۔ برائے دفع خوف و دشمن روزانہ سو بار پڑھے۔

۵۔ برائے دفع خوف بسبب تنہائی جنگ و دیباہان روزانہ سو بار پڑھے۔

۶۔ برائے تسخیر قلوب انگریزوں پر کندہ کر کر پڑھے۔

۷۔ برائے خوف و دشمنان سو بار پڑھ کر سیاہ مریض پر دم کرے اور پھر سیاہی مریض
کو رنگ میں ملا دے۔

۸۔ برائے عقد القوم غائبانہ دے پھر کہہ کر مٹی پر پڑھ کر دفن کرے۔

۹۔ برائے دفع نقصان و دشمنان مشک یا دھنڑان سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۱۰۔ دشمن کی زبان بند کر کے دے یہ لکھ کر دفن یا پتھر کے نیچے دبا دیا جائے۔

۱۱۔ دشمن کو ذلیل کرنے کے لیے روزانہ پڑھے۔

۱۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کرنے کے لیے روزانہ پڑھے۔

۱۳۔ اس آیت کا درود رکھنے سے قریبی سوال میں آسانی ہوگی۔

۱۴۔ برائے حفظ صدقات و خیرات لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۱۵۔ اسے روز پڑھنے والے پر اسرار عجیب و غریب ہوتے ہیں۔

۱۶۔ برائے دلازی عمرو در کے اور محو کر پاس رکھے۔

۱۷۔ برائے امن عذاب قراس کو بھر کر گھن میں رکھے۔

۱۸۔ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَاصْصِرْہٗ ۲۱۴ مرتبہ جس مطلب کے لیے پڑھے

کامیاب ہو۔

۱۹۔ بِمَا قَامَ الصَّلٰوةَ وَبِمَا وَآلِی الْوَلٰی یَا مَظْہَرِ الصَّیَابِ یَا مَرْتَضٰی عَلٰی

ہر مقصد و مطلب اور مصائب سے نجات پانے کے لیے ہر روز ایک سو دس دفعہ

منور پڑھا کریں کامیابی یقین ہے۔

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ وَلَآءٌ مِّنَ الرَّحْمٰتِ الرَّحِیْمِ ۱۴۰ مرتبہ پڑھے اور

اول و آخر دُعا شریف پڑھے۔ منقول قرآن قلب حسین ہے اور قلب حسین یہ آیت ہے

اسی آیت کے حروف کے اعداد نکال کر اربع سو پندرہ ۴۱۵ ہوتے ہیں اور ان کو

کاغذ پر ایک طرح پر کر کے قریب قلب مفید ہوگا۔ اگر زبان کے نیچے رکھ

کر کسی صاحب اقتدار وافر کے سامنے جائے تو مطلب بڑا ہی ہوگا۔

۲۷۶	۲۶۹	۲۷۲
۲۷۱	۲۷۳	۲۷۵
۲۷۲	۲۷۷	۲۸۰

حروف سبوح

صاحب کتاب "دار النظم" لکھے ہیں کہ سات حروف حروف ہیئت سے ایسے

ہیں کہ وہ سورۃ حمد میں نہیں آئے۔ وہ یہ ہیں۔

ث، ح، خ، ذ، ظ، ف

ہیں یہ حروف سبوح ایک آیت شریفہ ذکر رکلام مجید میں جمع ہوئے ہیں وہ
آیت مبارکہ سورۃ النعام میں ہے۔ وہ یہ ہے۔

وَ اِذَا جَاۤءَتْہُمْ اٰیٰتُہٗ فَآخٰذُوْا بِہَا لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ حَتّٰی تَخْرُجَ مِنْہَا
اَوْفٰی مِّنْ مَّثَلِ الْغُلٰمِ اَخْلَعُوْا مَعٰیثَہٗ یَجْعَلْ لَّہُمْ سُلٰتٰنًا

(سورۃ النعام آیت ۱۱۵)

کتاب عز الرحمن "میں وہ سات حروف سورۃ حمد میں نہیں آئے ہیں اس آیت
میں اور دو حرف ذیل آیت میں بھی موجود ہیں اور کجا موجود ہیں۔

اَوْفٰی مِّنْ مَّثَلِ الْغُلٰمِ اَخْلَعُوْا مَعٰیثَہٗ

(سورۃ النعام آیت ۱۱۳)

صاحب کتاب بکھلے کہ ایام ہفتہ سے ہر جمعہ تہ تین بحرف "ث" کے
لکھتے اور نام اس کے مولیٰ کا حرف قبا کی یا حرف ذیل ہے۔ اور اسماء ہر ایک حلقے سے ذکر
اس کا "اقتابت" ہے۔

اگر اس قسم کے خواص حرف "ث" میں لکھتے ہیں کہ اگر ۵۷۹ مرتبہ اس حروف

محرور کو روح صحت پر نقش کرے اور بھری سفر میں پاس رکھے تو بھری خطرات سے

محفوظ رہے گا۔ اور بدامنی مائل پر پہنچ جائے گا۔ اگر کوئی شخص ہوم سے لوج نیا

لے اور اس حرف کو بعد مذکورہ یا بعد اپنے نام اور اپنی مال کے ہم کے اس لوج پر نقش

کرے تو جس جتنے ہوئے پانی میں ڈالے گا وہ تم جلنے کا۔

عمل تکبیری

یہ عمل برائے کشف مشرب کے لیے مجرب ہے۔ اتوار کے دن سحر ساعت

میں اسم طاب و مطلوب مع اسم اور ان امتزاج دے کر تکبیر کرے۔ جب نام پڑا

تو اس میں دونوں اصول کو ہر مرکب کر کے صدر موز کرے۔ جب نام برائے تو اس میں
دونوں اصول کو ہر مرکب کر کے صدر موز کرے۔ پھر دونوں اصول کو استزاج دے کر
تیسری زام لکھے۔

یہ تین نامیں ہر جائیں گی۔ پھر ان تینوں کو استزاج دے کر ایک نلیہ بنائے
اور سنی چراغ میں روشن چنبلی ڈال کر بخورت سلگا کر تیل رکھ کرے۔ اور چراغ کا
منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھے۔ اور اس آیت کو اکس مرتبہ پڑھے۔ زیادہ سے زیادہ
سات رات تک حاضر ہوگا۔ نہایت عجیب عمل ہے۔

اَفَتُوبُ لِلنَّاسِ بِمَا بَنُوهُمْ وَهُمْ فِي عَفْوَةٍ مُعْرِضُونَ ۚ
مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ اِلَّا اسْتَفْهَوْهُ
وَهُمْ يَكْفُرُونَ ۚ لَا هِيَ فَكُلُوْهُمْ ذَا اسْتَوَى السَّجُودِ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوا ۚ هَلْ اَلَّا بَسْرًا فَتُكْفَرُ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ الْبَسْرَ
وَاَنْتُمْ تَبْصُرُونَ ۚ

(ایہ آیت ۲۰ - الانبیاء)

تیسری ضرب نمبر ۲

اس کا بھی طریق عمل وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے لیکن عزیت مختلف ہے۔
جبر ہے۔

عَفْوَةٌ عَلَيْهِمْ لَا يَأْتِيهِمْ اِلَّا هِيَ الْوَفِيَّةُ جَلَالُهُ وَيُحْيِي
سُلَيْمَانَ مِنْ ذَا اَوْ عَلَيْهِ السَّلَامُ اسْرَقُوا الْقُلُوبَ وَالْجَسَدَ وَالْعُودَ
(نام مطلوب معرودہ) بِمُحَبَّتٍ وَالْمُحَبَّةِ وَمُودَةٍ (نام طالب معرودہ)
السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ اَوْ يَمُوتُ اَوْ اَوْ خَصْرُوْا فِي يَحْيٰ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ الْمَطْمَئِنَّةُ ائْتِجِيْ وَيَحْيٰ كَلْبَيْصَ وَيَحْيٰ
حَمَقَسَقَ وَيَحْيٰ تَ وَالْعُرْزَانُ الْبُحِيْدَةُ وَالْعَلَا وَمَا اسْتَطَرَّتْ
وَيَحْيٰ اِهْيَا اِشْرَاهِيَا اَدْوُفِيَا صَبَاوَتْ يَا مَلَا دِيْكَ الْمُؤَحَّلَةُ
بِهَذَا الْحُرُوفِ وَبِحِكْمَةِ السَّرْمَكِيَّةِ مِنْ هَذِهِ الْحُرُوفِ وَ
الْتَكْسِيْرِ الْحَرَفِ الْقَلْبِ وَالْعُودِ وَبِحَيْثُ اِجْرَاحِ السَّيِّدِ (نام
مطلوب معرودہ) بِالْحَبَّةِ وَالْمُحَبَّةِ وَالْمُودَةِ وَالْاَلْفَتِ (نام طالب
معرودہ) السَّاعَةِ مِنْعَتِ اَطْعَامَ وَطَعَتِ النُّومَ وَالْاِقْدَارَ وَلَا نَوْمَ
اَلْحَيِّ يَحْيٰ لَعْدَا جَا كُفْرًا مَسْئُوْلًا مِنْ اَنْفُسِكُمْ مَعْرِيْزٍ عَلَيْهِ
مَاعَتِكُمْ مَوْضِعٍ عَلَيْهِ كُفْرًا بِالْمُؤْمِنِيْنَ مَوَافَقَ مَعْرِيْزٍ

چوتھی ضرب نمبر ۱

یہ عمل علامہ دیرلی نے منسوب ہے۔ علامہ موصوف نے اسے اپنی تصنیف
"فتح المجید" میں اس طرح تحریر کیا ہے۔

مطلوب کا نام علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھو اور ایک علیحدہ کا قدر حروف تثنی
لکھو۔ پھر مطلوب اندر حروف تثنی کو استزاج دو۔ پھر حروف تثنی پھر مطلوب کے
نام کا حروف۔ جبکہ حروف تثنی سات میں جس قدر حروف زیادہ ہوں سب کو لکھ
کر آخر میں حروف تثنی جو ایک باقی ہو لکھ دو یا اس طرح یہ ایک سطر بن جائے گی
اب اس سطر میں جس قدر حروف ہوں ان تین گنا کر دو۔ اس تعداد کے مطابق علیحدہ
علیحدہ کا قدر لکھ کر اس سطر کو لکھو۔ اور ہر لکھو پر ذرا ذرا سا زعفران لکھ
کر ان کا قدر لکھ علیحدہ علیحدہ پڑیاں بنائو۔ پھر گوند و مکا کر کے آگ پر خوشبو
ڈالو۔ جب اس خوشبو کا دھواں اٹھنے لگے تو ایک پڑیاں اس میں ڈال دو اور جہ

ہو تعداد تم نے ان حروف کے سرگنا کرنے سے حاصل کی ہے یعنی بتنی تم نے پڑا
بنائی میں اسی تعداد میں تم ذیل کا عمل پڑھو۔
وَقَالَ الَّذِينَ سَمِعُوا مِنْ آلِ هَارُونَ إِنَّكَ لَمِنَ الْكَافِرِينَ
(نام مطلوب ووالدہ)

والقاء عجبت فی قلبہ (نام طالب مع والدہ) بعق بسم اللہ
الرحمن الرحیم الحمد للہ سب العالمین۔
یہاں یہ خیال رہے کہ رحیم کی میم اور الحکمہ کال آپس میں مل جائے یعنی
طعمہ کر کے پڑھو۔

جب یہ تعداد ختم ہو جائے تو دوسری پڑی ڈالو۔ پھر اتنی ہی مرتبہ عمل پڑھو۔
یہاں تک کہ سب گزریں ختم ہو جائیں۔ عمل کے دوران دھوئیں کا سلسلہ منقطع نہ
ہونے پائے۔ کم و بیش ہونے کوئی مہرب نہیں۔ دھوئیں کا تسلسل ٹوٹنے سے
عمل یکساں ہو جائے گا۔ اسے جاری رکھنے کے لیے خوشبو دار منڈل کا بڑھ
لو بان یا دھوپ یا کوئی اور خوشبو بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ عمل کی تعداد پڑھنا
وہی ہوگی اور اتنے ہی دنوں کا عمل ہوگا۔ دوران عمل مطلوب کی حاضری کا تصور
ہے۔

برائے حُب :-

اگر کوئی کسی کو مسخر و مبالغہ کرنا چاہے۔ دودلوں میں محبت ڈالنا چاہے تو یہ
طالب و مطلوب کا نام مع والدہ کے دریاں اسم حسنی یا کوئی موافق مقصد آیت
قرآنی لکھے۔ اور تمام سطر کی بست حرفی کرے۔ اب اس کی تکیہ صدر موثر کرے۔ اب
اس کی تکیہ کے دائیں طرف سے ہر سطر کا پہلا حرف لے کر ایک سطر بنائے۔ دونوں

سطروں کے اعداد کے سر میں نقش مجھے۔ اور اس سے آٹھ مربع ام طحاوان
اور مرکزی اسم کا استخراج کرے۔ اور پھر عزیمت تیار کرے۔ نقش کو سطر
میں لکھے۔ اور کھینچتے وقت منہ میں میٹھی چیز رکھے۔ عجز اور شہب کا بخور جلانے
نقش کا فلیٹ بنا کر روٹی صاحب لیٹ کر چارخ میں رکھے۔ اور چارخ کا رُخ مطلوب
کے گھر کی طرف کر کے جلانے۔ خود چارخ کے سامنے شیخ کر عزیمت کو ہر سراسر اسما کو
تیکر کی سطر اول کے حروف کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ یعنی اگر اس میں دس حروف
ہوں تو دس مرتبہ عزیمت پڑھے۔ دس دن تک یہ عمل کرے۔ دس فیض روشن کرے
اس کی تکیہ اس طرح ہوگی کہ اسم طالب زید ہے۔ مطلوب عمر ہے ان کے دریاں
اسم حسنی یا وود و داخل کیا کیونکہ یہ اسم موافق محبت ہے اور اس کے اعداد زوجات
بدوح کے حروف کے مطابق ہیں۔ لہذا اس کی تیکر کی صورت یہ ہوگی۔

زی دودود د م ر
رزم ی دودو د
دودو د م دی ہ
ع ذ دوی دوزم و
د م ذ دودو دی
ی دودو ع ر م دودو

نام

زی دودو دودو د م ر
حرف اول ہر ایک سطر راست سے = زودو دی ز
حرف آخر ہر ایک سطر چپ راست سے = دودو دز ر
کل تعداد ۸۰۱ طرح ۳۰ حصہ چھام ۱۹۲ کسر

۱۹۹	۱۹۳	۳۰۸	۲۰۱
۲۰۴	۲۰۵	۱۹۴	۱۹۸
۱۹۲	۲۰۰	۲۰۲	۲۰۶
۲۰۶	۲۰۳	۱۹۶	۱۹۵

اب اس نقش سے مولک اعلان، اسم اور قیمت استخراج کیے اور مذکورہ طریقہ کے مطابق عمل کریں۔

برائے نفرت و عداوت :-

ایسے اعمال کی سطر قائم کر کے طالب و مطلوب کے نام کے درمیان وہ لفظ لکھو جو مقصد کو ظاہر کرتا ہو۔ مثلاً عداوت، نفرت، ہلاکت، حسد، بغض اور سطر میں جس عنصر کے شخص حروف غالب ہوں اس پر عمل کرو۔ اس عنصر کے حروف اور مخالف عنصر کے حروف بھی سے کہ ایک سطر تیار کر کے طالب و مطلوب کی سطر میں متزاج سے کہ ترکیب تیار کرو۔ چاروں گوشوں کے حروف اور مرکز کے حروف سے کہ پستہ مولک تیار کرو۔ لیکن یہ مولک منقلب ہو گا مثلاً

۳۴۱۴ م کا لفظ ج س ت منسوب ہے

۴۳۲ م کا لفظ ت س ج منقلب ہے

منقلب ہو گا تسجیل ہو گا اور سطر علم مخالف عنصر کے مرکبات سے تیار کیا جائے گی۔ اگر یا سارا عمل سابقہ عمل سے الٹ ہو گا۔ جس وقت بھی وہ شخص غم کے درمیان عداوت یا لڑائی پیدا کرنا ہو یا کسی جماعت میں چوٹ ڈالنا ہو۔ تعزیر پیدا کرنا ہو۔

کسی کو ہمارا کرنا ہو۔ اس مقصد کے لیے شخص وقت کا انتخاب کرنا چاہیے اور سطر کا غم پر دونوں کی تصویر کالی یا نیلی سیاہی سے بنانی چاہیے۔ دن مٹل یا مہینہ کا ہو۔ مٹل مریخ یا زحل کی ہو۔ قمر مریخ۔ زحل میں سے کسی دو کے نظرات شخص ہوں اور وہ خود بھی بھلائی شخص ہوں۔ یعنی مریخ و زحل کی ترکیب یا مقابلہ ہو یا زحل و مریخ کے درمیان عطارد ہو۔ چاند زوال میں ہو یا اگر زمین میں ہو۔

اس عمل کو سید کے لوح پر اپنی قلم سے کندہ کرنا چاہیے۔ تصویر ایسی بنا دو جو مقصد کو ظاہر کرتی ہو۔ مثلاً ایک تال کی ایک مقبول کی۔ دشمن چاروں شانہ نہایت ہو۔ اس کے پیٹ پر نقش شدت تمام بخیر کا طبع عمل کے موافق لکھو۔ سر پر عاقل لکھو۔ سر پر مولک کا نام لکھو۔ تمام تصویر کے گرد اگر حروف علم لکھو۔ بخیر شخص چاروں اس علم کو کفنا کر کسی پرانی قبر میں دفن کرو۔

اگر کسی جماعت کو منتشر کرنا ہو تو جس مکان میں یہ سب لگ جتے ہوں تو مندرجہ ذیل آیت قرآنی کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس مکان کے شمالی کونے میں دفن کرو۔

قَوَّضَكَ يَا خَدَّامَ هَذِهِ وَالْأَسْمَاءِ (نام نزل) وَخَرَّكَ
دُوحَانِيَةِ الْمُحِبَّةِ وَالْمُؤَدَّةِ وَالْخَرِبِ وَالْخَرِبِ اخْرُجْتَ
كَلْبِ (نام مطلوب مع والدہ) عَلَى الْحَبَّةِ (نام طالب مع والدہ) يَعْصِقُ
هَذِهِ الْخُرُوفِ الدَّكْسِيْمِ (حروف علم) وَخَرَّكَ يَا نَارَ رَابِعِي
عَفْرَةٍ كَمَا تَخَرَّقِي هَذِهِ الْأَسْمَاءَ عَلَيْكَ وَطَاعَتَهَا لَكَ يَكْمُرُ

جدا کرنے کے لیے :-

قطعت (نام مع والدہ) یا (نام دوسرا مع والدہ) قَوَّضْتَ بَيْنَهُمَا كَمَا

فراق النور والظلمة وَ لَقِينَا بَيْنَهُمَا الْعِدَاةَ وَالْبَغْضَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّنْ هَذَا مَحْمُودٌ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَحِبَّابِ الْعِدَاةَ وَالْبَغْضَاءَ وَالْحَقَّ وَالْبَاطِلَ (تأمّنوا) الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ

بغض کے لیے

میں عزیمت بغض کے لیے۔

أَسَمْتُ عَلَيْكَ يَا أَرْوَاحَ السَّفْلِيِّ كُلَّ إِشْيَاءٍ حَاطِلٍ هُنَا وَنَحْوَهَا
وَالْأَسْمَاءُ أَمَامَ كُلِّ كِتَابٍ هُنَا التَّعْوِينُ لِبَعْضِ أَمَامَ مَوْلَاهُ عِدَاوَةٌ

ہلاکت

درج ذیل عزیمت ہلاکت کے لیے ہے۔

اقتسمت عليهما كوما (روح السفلية هذا التكسير) (نام مكررا) اُخْلَلَتْ عِدَّةُ
(نام مردانه) بحق الجبار القهار (المذل مثل تَبَّتْ يَدُ الْاَبَى لِهَبٍ وَ تَبَّتْ
(مردن طرسم) اجله ونقده وقتله اجله ونقده وقتله و

زکوٰۃ آیات ثلاث

مطلوب آیت یا امانتے باری تعالیٰ کے احادیثی و تفسیری علیحدہ علیحدہ نکالیں اور میں اس کا
آیت کے احاد ایک بار الیحد تفسری سے ہیں اور ایک بار ابجد شمس سے نکالیں پھر اس آیت کے
تمام حروف کو ملنے لکھ کر ہیں۔ پھر ملنے والی حروف کے احاد بھی ابجد شمس اور تفسری سے حاصل کریں
یعنی جاریہ قسم کے احاد۔

۱- اعداد قمری- ۲- اعداد شمسی ۳- اعداد قمری طوفانی ۴- اعداد شمسی طوفانی

پھر قرنی ہر دو قسم مجبوراً عدلوں کے حروف بنا کر مکمل معین اراوی حروف کے آگے
 آئیں لگا دیں۔ اسی طرح تیسری قسم ہر دو قسم کے اندلوں کا مجبوراً کر کے مکمل معین اراوی حروف
 بنا کر آگے کر دینا لگا دیں

قریہ سے ایل، شمس سے پرش

اب قمری مجموعہ اعداد سے مثلث آبی پُر کریں اور شمسی مجموعہ اعداد سے مثلث
آفتشی پُر کریں۔

ابن علی اپنا نام معد والدہ کے نام کے اسی طرح قمری و شمسی = قمری مغربی اور شمسی مغربی بن گئے اور ہر بطریق سابق قمری = قمری مغربی = شمسی = شمسی مغربی علیحدہ علیحدہ میزاق کرے۔

قمری اعداء کے آگے ایل لگا دیں اور شمسی کے آگے یوش لگا دیں مگر یوشن اڑا دیں۔ خلیفہ قمری اعداء سے مثلث بائیں شمسی اعداء سے پُر کریں۔

گویا چار طبائع کے نقشِ آب نے تیار کر دیے۔

اب تخیل آفتاب (در برت حل جس کو سلائے تقویم سے بر آسانی معلوم کیا جاسکتا ہے) سے پہلے ایک پرندہ اڑنے والی پکڑ لیں۔ اب آپ نے آیات مقدسہ سے چاروں نقش بھر دیے۔

عین تحول آفتاب کے وقت پہلے غل کر کے معطر ہو کر اور قبلہ رو ہو کر بیٹھ کر شنگ انداز غزلان سے چاروں طرف مشہر کر لیں یا دھڑکھڑکھڑی اپنے پاس رکھ کر اس پر فاتحہ حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام کی دے کر دعا کرے
 اَللّٰہُمَّ مِیْرَیْ سِرْکَۃُ قَبْرِیْ

= آپنی نقش کو آٹے میں پیٹ کر دریا میں بہا دیں

== خاکی نقش کوزمین میں دیادیں۔

۱۰۰
= باقی نقش کو دعا گاہ باندھ کر پندرہ کے گنگے میں باندھ کر ڈال دیں۔
= آتش نقش کو عال اپنے بازو پر باندھ لے۔

دوسرے دن سے آیت ایک سر ایک بار روزانہ کہیں دن تک پڑھیں پس
زکوٰۃ ادا ہو گئی۔
(مثال)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اعداد قمری بسم اللہ الرحمن الرحیم = ۷۸۶

اعداد قمری ملفوظی = ۱۵۵۲

میزان ————— ۲۲۳۹

حروف ————— ط ل ش غ

موتل ————— ط ل ش غ

شلت ————— آ بی

ط ل ش غ

۷۸۱	۷۸۲	۷۷۶
۷۷۵	۷۸۰	۷۸۴
۷۸۳	۷۷۷	۷۷۹

اعداد شمسی بسم اللہ الرحمن الرحیم = ۶۲۶۷

اعداد شمسی ملفوظی = ۱۸۹۸۰

میزان = ۲۵۴۴۷

حروف = خ ش س ک ی

موتل = خ ش س ک ی

شلت = آ ش ی

خ ش س ک ی

۸۴۸۶	۸۴۷۸	۸۴۸۳
۸۴۸۰	۸۴۸۲	۸۴۸۵
۸۴۸۱	۸۴۸۷	۸۴۷۹

امضئیل

۱۲۷۹	۱۲۸۵	۱۲۷۷
۱۲۷۸	۱۲۸۰	۱۲۸۲
۱۲۸۳	۱۲۷۴	۱۲۸۱

اعداد قمری نام معدودہ = ۵۶۵

اعداد قمری ملفوظی معدودہ = ۳۲۷۶

میزان = ۳۸۴۱

حروف = و م ص غ

موتل = امضئیل

شلت خاکی



اعداد شمسی مع تمام والدہ = ۲۵ ۷۶

اعداد شمسی منقووظی = ۶۰۹۶

میزان = ۸۶۷۲

حروف = ب ط م ی

مؤکل = لطیفیش

منشث = ہادی

بطیفیش

۲۸۸۷	۲۸۹۳	۲۸۹۲
۲۸۹۵	۲۸۹۱	۲۸۸۶
۲۸۹۰	۲۳۸۸	۲۸۹۴

منشث کے لیے مجموعہ اعداد اسم یا آیت سے ۱۲ تفریق کریں اور پھر ۳ پر تقسیم کریں اور مطلوبہ چال کے مطابق ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کر کے بھرتے ہیں۔
منشث بھر جائے گی۔ اگر تقسیم سے ایک باقی بچے تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کریں
اگر دو باقی بچیں تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کریں۔

مربع کے لیے مجموعہ اعداد سے ۳۰ تفریق کریں اور پھر ۴ پر تقسیم کریں۔
اور مطلوبہ چال کے مطابق ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کر کے بھرتے جائیں۔
اگر ایک باقی بچے تو خانہ ۱۳ میں اگر دو باقی بچے تو خانہ ہنم میں اگر تین باقی بچیں
تو خانہ پانچ میں ایک کا مزید اضافہ کریں۔ نقش پڑھ جائے گا۔

منشث کے چاروں عنفری چالیں

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ہادی

آتش

۲	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

خاک

آبی

مربع کی چاروں عنفری چالیں

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آتش

ہادی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خاک

آبی

خاص تحکیرات

تحکیر متجاوز تیسرے و تالیفین | اس کا تعلق برج حمل اور ستارہ مزج سے ہے۔
 مراتب الحروف | اس کا تعلق برج ثور سے ہے اور ستارہ اس کا زہر ہے۔
 مراتب الی دی | اس کی برج جوزا سے نسبت ہے اور اس کا ستارہ عطارد ہے۔
 تحکیر حرف صری | اس کا تعلق برج سرطان سے ہے ستارہ اس کا ثری ہے۔
 تحکیر مرکب عجشی | برج اسد سے متعلق ہے ستارہ اس کا شمس ہے۔
 مرکب الحرف فیرو | برج سنبلہ سے متعلق ہے ستارہ اس کا عطارد ہے۔
 تحکیر مرکب الحمدی | برج میزان سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔
 تحکیر مرکب الحرفی | برج عقرب سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔
 تحکیر توجیح الحرفی | برج قوس سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔
 تحکیر مرکب شفع | برج جدی سے متعلق ہے ستارہ اس کا زہر ہے۔
 تحکیر مرکب البوری | برج دلو سے اس کا تعلق ہے ستارہ اس کا بھی زہر ہے۔
 تحکیر وقف الحرفی | برج حوت سے اس کا تعلق ہے ستارہ اس کا مشتری ہے۔

بسط

زنی و تزلزلیں قسم پر ہے۔ ایک کو ترف عادی کہتے ہیں۔ دوسرے کو ترف نفی تیسرے کو ترف طبعی کہتے ہیں۔
 طرف عادی | طرف عادی سے مراد یہ ہے کہ حروف کو بزرگ کرنا۔ حروف مطلوب کو عادی کے لحاظ سے یعنی
 مورد حوصلہ کا ہے۔ اسے ثمرات میں لے جانے اور ثمرات کو باب میں اور باب کو الحروف میں۔ اس کو ترف طبعی کہتے ہیں
 مثلاً اکا ترف یاق کا ترف غ ہوگا اور اس کی ایک صوبہ ذلی ہوگی۔
 اتع۔ بکر۔ جلس۔ دمت۔ جنت۔ رو۔ سنج۔ زمر۔ حنن۔ غلط
 ترف حشرنی | یعنی الحروف کو ترف کیا تو ب ہوا۔ اور ب کو ترف کیا تو ج ہوا اور ج کو ترف کیا تو د ہوا۔ اسی
 طرح تمام حروف ایک ایک ترف ہے۔
 ترف طبعی | اس کے سبب ہیں اگر آئی حروف ہیں تو اسے بلدی حروف سے بدل دیا اسی طرح ہوا کو آتش سے
 دودھ کا سبب یہ ہے کہ الحروف کو کلا سے بدلنا اور لا کو ط سے بدلنا۔ ط کو م سے بدلنا اور م کو ف سے بدلنا جاتا ہے
 مثلاً جس طرح ترف ہوتا ہے۔ اسی طرح تزلزلیں کیا جاتا ہے یعنی جیسے زیادہ کیا جاتا ہے اسی طرح کم کیا جاتا ہے۔
 ترف اقراری | کا طحصر یہ ہے کہ الحروف کی ترف ج اور ج کی کا اور کا کی زادہ ذکی ط اور ط کی ل یعنی ہر
 حرف کا تیسرا حرف ترف اقراری ہے۔
 ترف ازواجی | الحروف کا د اور د کا ز ہے۔ یعنی ہر حرف کا دو تھانوں شمار میں لانا ہوگا۔

بسط تفسیف

مثلاً حروف ی کے اعداد کو دو گنا کیا تو ۲۰ ہوئے ۴۰ کے ۲۰ حروف کو دو گنا کیا تو ۴۰ ہوئے اس طرح م کے
 ۱۰ کو دو گنا کیا تو ۲۰ ہوئے چرق کے ۸۰ کو دو گنا کیا تو ۱۶۰ ہوئے اس کے دگنے ۳۲۰ ہوئے اس طرح ایک کے
 حروف کو دو گنا کرتے جائیں تو اس ترکیب کو بسط تفسیف کہتے ہیں۔

تضارب الحروف

مراتب حروف کے ابجد میں ہیں۔ ان کو اعداد میں مرتب کریں۔ جو حاصل مرتب ہوں وہ مستعمل ہوتا ہے اور
 اس سے روحانی حروف نکلتے ہیں۔ جو جاہ سوال سائل میں کام دیتے ہیں۔ جس وقت حروف کی اس سہولتی

۱۰	۸	۱۲	۳	۶	x	x	۶	۴	۸	۱۰	۱۲
مر	نغم	نشر	بندی	ترک	و	د	د	و	خ	ی	ل
خ	غ	ط	ف	ع	ب	ک	ز	ط	ک	م	م
ج	د	ن	ق	و	ج	و	ح	ی	ل	ن	ن
ج	ج	ن	ض	ن	ر	ن	ط	ک	م	م	س
۱۰	ط	ا	ل	ک	ک	ح	ی	ل	ن	ع	ع
ج	ت	ظ	ب	ک	و	ط	ک	م	س	ن	ن
ط	ن	س	ض	ن	ن	ی	ل	ن	ع	ص	ص
ر	ت	ن	ب	ن	خ	ک	م	س	ف	ق	ق
ط	س	ق	ج	ظ	ط	ل	ن	ع	ص	ر	ر
ط	غ	ک	ج	و	ی	م	س	ف	ق	ش	ش
ج	س	خ	ب	ک	ن	ع	ی	ر	ت	ت	ت
م	ت	ص	ق	ن	ل	س	ن	ق	ش	ث	ث
د	ک	و	ج	خ	م	ع	ص	ر	ت	ن	ن
ح	ض	ض	ن	ع	ن	ن	ق	ش	ث	ن	ن
غ	ک	ص	و	و	س	ص	ر	ت	خ	ض	ض
م	و	د	ق	ن	ع	ق	ش	ث	ن	ظ	ظ
ج	ی	ب	ض	د	ف	و	ت	خ	ض	غ	غ
۲	ظ	ض	ق	و	ص	س	ث	ذ	ظ	و	و
ن	م	ج	ی	ک	ق	ت	خ	ض	غ	ب	ب
د	م	ح	ج	ح	د	ث	ذ	ظ	و	ج	ج

س	ج	ت	ف	س	ش	خ	ض	غ	ب	د
ر	د	ب	ک	ط	ث	ذ	ظ	و	ج	ک
ب	ن	ک	ل	خ	ث	ض	غ	ب	د	و
ن	ق	ض	ب	خ	خ	ظ	و	ج	ک	ن
س	ظ	ن	غ	ت	ن	غ	ب	د	و	ح
د	ت	ن	ی	x	ض	و	ج	ک	ن	ط
					ظ	ب	د	و	خ	ی
					غ	ج	ک	ن	ط	ک

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ عربی زبان کی دس دس طرح ہیں۔ پہلی سطر کے طول میں غ
ہے۔ قوش سے شمار کرنے سے کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد کو شمار کرنے سے لے کر
کے پھر جے پھر لے پھر لے پھر و پھر جے پھر جے۔ قوی حاصل ہوئی۔ پھر
طے تو س حاصل ہوا۔

اسی طرح و ب سائل غلام جسے دریافت کیا۔ کہ جواب کس زبان میں غلام
کرتا چاہتا ہے۔ سائل نے جواب دیا۔ عربی زبان میں اس لیے جدول کو ملاحظہ
کیا۔ جو کہ زیر عربی ہے۔ حروف طول جدول میں سطر کو علیحدہ کیا۔ اور اس کے
باقاعدہ طرح کے ایک ایک مقصد استخراج کر کے ایک سطر موافق شمار حروف استخراج
کے چند حروف عربی کے یہ ہیں۔

خ ج ج و ج ظ س ط ظ ج م د ج م ح ک ن ن ش ر
ب ن ش و ۲۵ حروف حاصل ہوتے ان کا دائرہ طرح ابجد سے حاصل
کیا۔ اور حروف سطر وہ کہ موافق مراتب کے حروف مقسوم میں لے کر علیحدہ کئے۔
یہ ایک سطر مقسوم کی حاصل ہوئی۔

ہاں لے یں ح ا س ح ل ت ل ن و و ب و ک ح ب مر۔ ان حروف کی سطر
جدول تیس موزنات میں گردش دیا جس وقت زام برآید وہ اپنے مطوب کو جدول تیس
میں لٹو کر معلوم ہوا کہ آٹھویں سطر میں جواب سائل کا عربی زبان میں حاصل ہوا علاوہ
اس کے اور جس زبان میں منظور ہو۔ اسی طرح حاصل کر کے اس زبان میں جواب حاصل
کریں۔ جواب سنو یا آٹھویں سطر میں مطلق ہے۔ لے یں ح ا س ح ل ت ل ن و و ب
ک ب مر۔ ا و ن ت ف ت ح الی ل کا۔ اس کو مرکب کیا تو تفصل منظر ہو
بسم خدا و نفع اللہ۔

مستحصلہ بطریق زائچہ نجوم

یہ قول ائمہ خصوصاً کاسہ کے بروج دسیارگان طالع کے وقت کے مطابق زائچہ بنا
چاہئے۔ سائل کے سوال کرنے پر بارہ بروج کو زائچہ میں اس طریقہ پر لکھیں۔ کہ پہلے خانہ
اوقات میں طالع وقت کا نام کہئے۔ اس کے بعد ساتویں اور دسویں بروج کا نام لکھو۔ نیز نو
یہ دونوں اوقات میں۔ ان کو بارہ کو جواب۔ ۴۔ ۵۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ہیں۔ اور چار ستارہ صاحب طالع کا
ہو۔ اور جو ساعت ہو اور جو دن ہو اس کا نام کہئے۔ ان تمام حروف کا مطبق کیجئے جو حروف
سائل کے سوال میں ہو۔ ان کو علیحدہ کیجئے۔ ان کے علاوہ کمال سے جن کو جمع مدد علی کبر
کہتے ہیں۔ پھر داخل وسیلہ کے داخل صیغہ کر دے۔ پھر صغیر کر کے ان تمام حروف کو لکھ کر
اس کے عدد کر دے۔ یعنی تمام حروف مع اختلاف پیدا کر کے حروف شمال میں لائے اور نقطہ
گن لے۔ اس شمار کے حروف پیدا کر کے تمام حروف ملغز علی مکتوی سروری کو ترکیب سے
کو ایک سطر میں لائے۔ اس سطر کے مطابق حروف کے نقشہ کے مطابق خانہ پڑی کرے۔
خانہ پڑی کی سات سطر میں ہوں۔ خانوں میں پہلی سطر معلوم کی۔ پھر حروف نظیرہ ابھرا
کو پہلی سطر کے نیچے لکھیں۔

اب دو سطر میں ہوں گی۔ پھر نظیرہ کے حروف کو اس کے نقش میں ضرب دیکر حاصل
کرے۔ نظیرہ اس طرح رہے۔ تیسری سطر مستحصلہ کی اس سطر کی نظیرہ ابھری دے
کر جو تھی سطر نلے۔ اس طرح سطر نظیرہ کو عدد نو فر دیا تین بار کیا۔ تو جواب سائل کا
ظاہر ہو گا۔ مثال کے طور پر ایک شخص دہید احمد نے فارسی میں سوال کیا کہ
دہید ہمدرد مرزا بدشیر و سند و پیشہ چہ پیش آید کہ رسم
شد یا گدا یا جیس خال خواہد ماند۔

حروف حاصل کیے۔ و ی ی ی ا د ا ق د ع م ر ح ص ب ت ن ک ح ل

یہ ۸ حروف خاص ہیں، ان کا بسط غائیسی خوش سہ ۴ ب ن ج و ص ی کی و س ن ت ل ہوتے۔ د ۴ ح و ل م ج ت ق خ ن مزاج ترغ اوزاد و و ل ن د و ل و ج عدا و س ن ج ق غلغلی د م ر ن مکتوبات ت ز ج ر ت خ سرور ای ان حروف کو ان مزاج و دیگر ت ع م ر ف ل ن ن ج ۴ ق م ر بنائے۔ سب حروف کو ۲۸ - ۲۸ کی طرح دی تو یہ سہ حروف حاصل ہو گئے و ف ن ج ت د ن ع م ر ل۔ اسی سطر کو عدد ہجری میں اس طرح تکبیر میں گردش دے۔ نقشہ یہ ہے۔

نقشہ تکبیر عدد ہجری۔

و	ف	ق	خ	ج	ث	ذ	ن	ع	ح	م	ر	ل
ل	و	ا	ف	م	ق	ح	خ	ع	ج	ن	ت	د
د	ل	ت	و	ن	ا	ج	ف	ع	م	خ	ق	ح
ح	ر	ق	ل	خ	ت	م	ق	ع	ن	ف	ا	ج
ج	ح	ا	د	ف	ق	ن	ل	ع	خ	و	ق	م
م	ج	ت	ح	و	ا	خ	د	ع	ق	ل	ق	ن
ن	م	ق	ج	ل	ت	ف	ح	ع	د	و	ا	خ
خ	ن	ا	م	د	ق	و	ج	ع	ل	ح	ت	ف
ف	ر	ق	ن	ح	ا	ل	م	ع	د	ج	ق	ا
د	ف	ق	ر	ج	ت	و	ن	ع	ح	م	ا	ل
ا	و	ف	م	ق	ا	ر	ع	ج	ن	ت	د	

جواب یہ حاصل ہوا۔ ہر روز اتوار مورخہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۲۹۷ھ در سطر

مخرج ۸ - و - د - د م م م ن ف م - منم جواب ملا۔ یعنی جو لفظ لکھے۔ لفظ عربی قرآن کا اتوار کیا گیا ہے۔ یہ تاخیر ترمیم سے منسوب ہے۔ یعنی ایک صورت کے حروف میں میں برابر ہوں۔ اگر شش ہوتو سہ لہ۔ اسی طرح ج کے بدلے ج۔ ایک ہی مشکل کے حروف ایسے کم ہجری میں جائز ہیں۔ اگر کسی سوال کرنے والے کا احوال دریافت کرنا ہو تو تمام سوال کے حروف چار چار کر کے کہو۔ اگر ایک یا دو حروف باقی بچ جائیں۔ تو اس کا بنیاد ملائیں۔ پھر ملفوظ کی صورت کی سرور کی تحریر کریں۔ مگر بنیاد دہے کہ پہلے ملفوظ کی لائن شمار کر کے اقلی سے خروا کر کے پورا حروف لے کر پہلے کے پاس لکھ۔ بعد ازاں اسی طور پر سرور کی یہ تین حروف ہوتے۔ اسی طرح سے تینوں سطروں کے حروف ایک سطر میں لکھ کر عدد ہجری کا عمل کرے۔ احوال مائل کا معلوم ہو جائے گا۔ اگر ایک طرح اور جو فہرستے حال معلوم ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ ۲۸ منازل تحریر طرح کرے۔ اور ہر ایک سطر کو علیحدہ علیحدہ ہجری کے تکبیر کرے۔ تمام عمر کا حال نمایاں ہو جائے گا۔

متفرق عملیات و استخراجات

سائل کے نام کے حروف فرد و گنتے چاہیں اور سب حروف کے زیر اعداد لکھیں۔
برایک عدد سے فرد گنتا دیتے جائیں جیسے کم کے م عدد ہوتے ہیں اس سے گنتا میں
تو باقی حاصل ہوتے۔ ان کے حروف و ابدال ہوتے۔ اس طرح تمام حروف کے
اعداد گنتا دیتے جائیں تو جو حرف پیدا ہو اس کو پڑھ کر سائل کا حال معلوم ہو جائے
محمد اگر کوئی کسر حال کا معلوم ہو جائے تو اس کو علیحدہ رکھ لیں۔ اور ان حرفوں کا
ترتیب اور تسلسلہ حرفی یا اعداد کے بعد اس کے زیر و بنیات اور اعداد کے حروف
لکھ لے۔ مجموعی اعداد کے حروف ابجدی صفر کے ہر عدد سے حرف بنا کر ان کو پڑھ لے۔
سائل کے سوال کے ہتے حروف ہوں۔ ان کے کل اعداد کو جمع کر کے ان حروف پتہ
جائیں۔ اس سے کلمے کا جواب نکال لیں۔ اور علیحدہ کر لیں۔ بعد ازاں حروف استخراج
سے کر کے معلوم کریں۔ نقشہ مراتب کی اور لسیط وغیرہ استخراج سے نکلیے۔ صدر مراتب
کر کے جواب سائل معلوم کر لیں۔ یہ جدول حروف مراتب کی ہے۔ اور استخراج مطلوب
کے واسطے ہے۔

حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج
ا	۱۱۱	۳۰۱۲	ب	۱۶	۲۰	ش	۳۰	۹۰۳۶
ب	۳	-	ل	۷	۸۰	قا	۴۰	۵۰۳۱
ج	۵۲	۸۰	م	۹۰	۹۰	ثا	۵۰	۶۰۵۱
د	۳۵	۸۰	ن	۱۰۶	۷۰	حنا	۶۰	۷۰۷۱
ط	۶	۶۰	س	۱۲۰	۳۰۱۲	س	۷۱	۳۰۷۲

حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج	حروف	اعداد	افزاج
و	۱۳	۶۰	ع	۱۲۱	۳۰۱۲	ص	۸۰۵	۴۰۷۵
ز	۸	۸۰	قا	۸۱	۹۰	ظا	۹۰۱	۵۰۸۱
سا	۹	۹۰	ص	۹۵	۹۰۱۲	غ	۱۰۶۰	۵۰۱۰۶
طا	۱۰	۱۰۰	قی	۱۸۱	۱۰۱۹	یا	۱۱	۲۰
						س	۸۰۱	۲۰۲۱

غیب کا جواب حاصل کرنے کے واسطے سائل کے نام کے حروف سوال کے
حروف دون۔ ہزج۔ طالع ہزج۔ آفتاب اور ساعت شمار ہزج قرار اس
کے درجات کے سارے حروف کو جمع کر کے بسطاً ملو، مکتبی، مسروری کی تین سطریں
علیحدہ علیحدہ کر کے انکو استخراج دیا۔ مطلب یہ ہے کہ پہلے حروف ملو، مکتبی، اس کے
بعد حروف مکتبی، اس کے بعد مسروری اگر حروف میں کسی یا زیادتی ہو تو کسی والے حروف کو
استخراج دیا۔ ان سے زرا استخراج دے دیا جب تک وہ طرے کے برابر نہ ہو جائیں۔ بلکہ جو
جائے پر اس سے کم ہو چکا۔ اگر جواب نہ ملے تو سائل کے نام کی علیحدہ ہزج دے۔ اور سوال
کی انگ ساعت کی انگ حاصل ہزج کے حروف کو کہیے جائیں۔ جب علیحدہ علیحدہ ہزج

سے ۴۹۳۵۲ اعداد حاصل ہوتے ہیں۔ ان اعداد کے ہر حرف ہے۔ ب ق
ش ط ع ق۔ ان تمام حروف کی ایک سطر ہونی چاہیے۔ نیز کی عبارت کے لیے ۱۲-۱۲
کی طرح کریں۔ ایک سے شمار کر کے بارہوں میں ایک سطر الگ لکھ کر اس کے بعد اس سے
شمار کر کے چھان تک حروف شمار کے طرے آئیں۔ اس کو تمام کر کے ۱۲ اور ۱۲ کے
شمار میں گردش دے۔ تو فارسی عبارت کی کثیر حاصل ہوگی۔ نظم کے لیے دو کی طرح
دے۔ اگر نہ کی عبارت مقصود ہو تو ۱۶ اور ۱۶ کی طرح دے۔ اگر شہد کا دوا
در کار ہو تو چار چار کی طرح کریں۔ مگر شرط ہے کہ تمام حروف کا شمار لازمی ہے۔

تکسیرات کے طریقے

صدر موفات کے بعد زمام حاصل کئے ہوئے کو نقش زمام سے دیکھ کر کچھ عبارت لکھیں۔ اگر جواب کا کلمہ لگے تو زمام منقطع کریں۔ ورنہ پھر تمام حروف کو ترتیب و تفریق کریں۔ یہی چوتھے حروف کو اعلیٰ کی طرف لکھئے۔ اعلیٰ کو چھوڑ کر اعلیٰ کی طرف۔ بعد ازیں بسط و تضییہ کریں۔ ترسائی کا تمام مطلب مل کریں جس وقت بارہ سے کم رہیں گے تو معلوم ہو جائے گا۔ اگر بارہ یا بیش تو حرکت بڑھ ہوگا۔ اگر تین یا بیش تو چار حروف ترتیب کریں۔ مطلب مل ہو جائے گا۔

سائل کے جواب میں طالع استخراج اور تمام حروف طالع استخراج کئے جائیں سوال سے پہلے حروف لکھیں۔ حروف کی ایک سطر حرکات کو منقطع کریں۔ اور چالیس حروف لکھے جائیں۔ اسکے بعد اول سے شمار کر کے پانچویں حروف سے آخر تک پانچ پانچ شمار کر کے چالیس تاکہ تمام حروف کا دورہ ہو جائے یعنی ہفت حروف دعویٰ مسوئی اور چہارم سب حروف دور کئے جائیں۔ اس طریق سے تمام سطر میں بابت حروف شمار میں آجائیں گے۔

استخراج میں جواب کے بارے میں کتاب الاوقات و الحقائق میں لکھا ہے کہ اگر جواب دو ایک کلموں کا ہو تو ہر کلمہ مطلب کا جو۔ اس کے حرف اول کے عدد نصف یا فرد کو، اگر زوج ہو تو اس نصف کرے۔ اگر فرد ہو تو تین حصے کئے جائیں۔ دو حصوں کو قائم رکھے۔ اور اسی طرح ہر تمام حروف کو اعداد سے حصہ شمار کر کے عدد تمام حروف بنانے جائیں۔ اگر تین حصے کئے پر برابر نہ ہوں۔ تو برابر کے حصے سے لو۔ اور ایک حصہ ترک کر دو برابر حصوں والے کے حروف بنا کر ایک سطر میں لکھ

دو اذان بعد تمام حروف کے تین تین درجے کئے۔ اس کے تمام حروف کو سطر علیٰ مکتوبی اور سرور کی کر کے استخراج دے۔ تمام سطر کا حال سائل کا معلوم ہوگا۔

بسط و حروفی۔ سائل کے نام کو بسط و حروفی میں لے لیا جاتا ہے۔ اور حروف استخراج پھر بسط و حروفی کے ہائیں۔ تقریباً سات و نو اس سے زیادہ درجے۔ تمام حروف ذات کو خالص کر کے موفات میں استخراج کرے۔

سطر تکسیرات کی بسط احوال و اطوار طالب پر حکایت کرے کہ اگر جواب بڑھ آیا۔ تو بجز تخلیق تکسیرات میں استخراج کرے۔ تمام حروف معلوم ہو جائیں گے۔ تکسیر تخریر شمر۔ سوال کی ایک سطر کہیں لکھو صدر موفات میں تخریر کریں جس وقت دم ہو جائے تو زمام کی سطر کو حرف اعلیٰ کو حروف اعلیٰ کی طرف لکھئے۔ اولیٰ کو اعلیٰ کی طرف لکھ چار حروفی انگ انگ لکھیں۔ منسوب و مطلوب کریں۔ مطلب گویا ہو جائے گا۔ اگر نہ ہو تو ترتیب اور تفریق کر کے بجز مقتود حاصل ہو جائے گا۔ سوال سائل کا فردا فرما لکھے۔ اور تیسرے صدر موفات کے جس وقت زمام نکلی آئے تو حروف مطلب تخریر کر کے یہ جگہ کہیں کہیں لکھے۔ تمام اعداد کو جمع کر کے نسبتوں کے مطابق۔ عمل میں لایا جائے۔ جواب سائل کا مل ہو جائے گا۔

استنباط احوال بیمار۔ بیمار کے منہ سے جو کلمہ لکھے اس کو بسط کر لو اور بیمار کا نام اور طالع بسط کرے۔ اور حروف قطع کر کے منقطع کیے۔ ان حروفات کو اربعہ من مرتب تقسیم کرے۔ اور چار حصوں کو برابر بنا لکھے جس طرح سے بھی غالب ہو اس طبقے سے مرہن کو مرہن لائق جواب ہے۔ کیونکہ جو کلمہ چار حصہ سے استخراج کیا جائے۔ اس کو بسط و حروفی کی ترکیب سے مادہ مرہن ہو جاتا ہے۔

جواب حاصل ہوگا۔ بعد رکا کہنا ہے۔ کہ تمام حروف ذاتی اعتبار سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر حروف کی پہلی نسبت ہے۔ اور عدد ملفوظی دوسری نسبت اور حاصل ضرب دو بسط، جنہیں تیسری نسبت مفرقہ ہر ایک چیز کی نسبت ہوتی ہے۔

لہذا سائل کے سوالات الگ الگ کو کر تخلیق کرے۔ عدد حروف کے نیچے لکھے۔ بعد ازاں اس کے حروف میں کہ ملفوظی یا عربی کو دے۔ اگر کچھ عدد حروف آپ کو بسط عربی سے مل جائیں تو اصل عدد دوسرے عدد باطن کے ساتھ ضرب دے۔ اور حاصل ضرب کو اور بسط و مفرقہ حروفات جو کچھ بھی ہو۔ ان حروف ملفوظی کے نیچے بنیات کو حاصل ضرب کر کے ٹھیک طور پر لکھا جائے۔ تو جو کلمہ حاصل ہوگا۔ وہ جواب ہوگا۔

(دیگر)

سمائل کے نام کے حروف کو اور سوال کے حروف کو اعداد میں لاکر ضرب دے اور حاصل ضرب مفروضات کو باہر تہ اعداد عشرات و مبادا احرف جمع کر کے جواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔

قاعدہ مجربہ میں تمام اولیٰ الشرائع تا عدد اور قانون کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ کہ جانتا چاہیے۔ کہ تمام عالم میں خیر اور شر، قبض اور بسط اور حیات و ممات اور عزل اور نصب اور کچھ موجودات میں غنی ہے۔ وہ مطلق ہوگا۔

چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اس قانون کی جو بسط و تحمیر کی ہے۔ اس کے مطابق اپنا نام اور حاکم وقت کا قرار دے کر استخراج کیا۔ اس وقت امام موصوف کوہ لبنان پر گروہ نشین تھے۔ اور کیفیت خیال کر کے بسط کیا۔ اور حروف مرا کا آجا جو رسم کو چاہتے تھے۔ اس کو بسط کیا۔ اور بسط رسمی عبارت

کتاب علاج الاسرار کا طریقہ استخراج

جواب سائل میں حسین منصور علاج کتاب سر الاسرار جو کہ علاج اسرار کے نام سے بھی مشہور ہے۔ اس میں تحریر ہے کہ پہلے سائل کا سوال لکھو اور اس وقت کا زائچہ بنا کر وقت طالع اور دوسرے اوقات طالع لکھیں جس طرح زائچہ کے چوتھے تا دسویں منازل میں عینہہ طالعہ نام پر روح کے لکھیں۔ یہ تمام حرفوں کی ایک سطر ہو۔ اور بسط و تحمیر کر کے تمام حروف کو تخلیق کرے جس کو مستعمل کہتے ہیں۔ اس کو تحمیر عدد موزوں کر کے زمام پیدا کر کے اس کے نقشہ میں طول، عرض، عمق اور قطر دیجئے۔ ایک دو کلمات میں جواب مل جائے گا۔

اس کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ تحمیر میں سوال کے حروف فرزا فرمایا گئیں اور چار جگہ پر ازاں بعد چاروں کی ملفوظی مکتوبی مسودہ سے ترکیب دیجئے اور استخراج دینے کے بعد تحمیر عدد موزوں کرے۔ تاکہ زمام ملے۔ اگر اس سے بھی جواب حاصل نہ ہو تو زمام کے چاروں حرفوں کو ہر کے صفات جامع میں دے دے۔ اور اس صف کو ملفوظی، مکتوبی، مسودہ کی کلمہ کر ترتیب دے دے۔ اور سطر کا استخراج کرنے سے جواب حاصل ہوگا۔

(دیگر)

سائل اور مسکی والدہ کا نام اور ان تمام کے حروف خالص کرے۔ پھر خالص حروف کو بسط ملفوظی، مکتوبی، مسودہ کی کر کے حروف بنیات کو دے۔ اور عدد کبیر و بسط و مفرقہ و میل کی رو سے کر کے حروف حصول کو تحمیر کرے۔

تلفظ حروف سے ہے۔ یعنی ملفوظی، مکتوبی اور سروری کو استخراج دیا۔
 و م ع ل ی و ت م ج د م و و ل و ف و و ل م ی م ج و
 ی ع ل م و۔ اس طرح پر استخراج کا دورہ دے کر ٹھیک کیا۔ اور
 تخلیص کر کے یہ و م ع ل ی و ت م ج د م و و ل و ف و و ل م ی م ج و
 سے کم ہوں۔ تو داخل کرے۔ اگر زیادہ ہوں۔ تو تکمیل کرے۔ ہر سطر کو تکمیل سے
 قیاس سے اپنا مطلب نکالے۔ اگر قسمیں دو ہوں۔ مثلاً ملفوظی اور سروری
 یا حروف مکتوبی ہی نہ ہوں۔ تو قیاس سے جواب معلوم کیا جا سکتا ہے۔
 حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ عمل منقول ہے کہ سوال کے یہ حروف
 علیحدہ علیحدہ لکھ کر بعد ازاں تمام قدروں کو ان کے حروف کے پیچھے لکھ کر جمع کرے۔
 ان کے حروف پیدا کر کے ملفوظی مکتوبی، سروری لکھ اس کے بعد استخراج دیکر
 تکمیل مصدر ہو چکی جائے۔ تاکہ مدعا حاصل ہو۔

(دیگر)

اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ کسی شخص کا حال معلوم ہو جائے۔ تو سوال کو علیحدہ
 لکھ لیں۔ اور سائل کے نام کے حروف علیحدہ لکھ کر تمام حروف کو خالص کرے۔
 اعداد ہر ایک حرف کو اس کے عمل ثلثات اخذ کرے۔ اس سے کل حاصل ہوگا۔
 اس کے حروف مستخرجوں کے حروفات خالص کرے۔ جن پر عمل کرنے کے تین
 طریقے ہیں مثلاً ملفوظی، مکتوبی، سروری ان میں سطر اول کو خالص تکمیل کرے۔
 اور دوسری سطر کو استخراج دے دے۔ پھر ثلاثہ اقسام کو چار چار قسم شمار کرے
 دو سطروں کو درست کر کے منسوب مقلوب ترشح تنزل حرف یا مرامی سے
 لکھ تخلیص اور تکمیل کرے۔ اگر معلوم ہو کہ دوسرے حروف کا قیاس ہے۔
 تو اسکو ترشح یا زبر بنیات سے ٹھیک کر کے سوال کی سطر کو خالص کر کے اس

کا شمار کر کے متوڑے حروف آپ کو ایسے ہیں گے جن کو نقش میں سے لیں۔ اور ان
 تین حروف سے تین اور حروف مستقل کے جائیں۔ ان تین حروف کو اس نقش سے
 لیکر علیحدہ کرے۔ تین حرف سے نسبت حروف استخراج کرے۔ تین حرف حروف
 کے ساتھ نسبت ترکیب دینے سے حامل سائل کا معلوم ہو جائے گا۔ اس قاعدہ
 کو ثلثات و قعات کہتے ہیں۔ دوسرا قاعدہ اگلے نقش میں دیا جائے گا جس کے
 حروف زیر بنیات لیکر عدد دیکے جلتے ہیں۔ ان کا شمار چھ بنیات مثلاً بسط
 ملفوظی کر کے حروف شمار کرے۔ اس نقش میں تین قسمیں تو نسبت اولے ہی
 کی ہیں۔

نقشہ ہر سطر اقسام بسط اول

حروف ابجد	حروف فرد	عدد	مجموع	حروف فرد	عدد
الف	ای ف	۱۱۱	الاماق	ج ن ق	۱۵۴
با	ج	۳	الاف	ب م ق	۱۴۲
جیم	ج - د	۵۳	البیمر	ب ل ق	۱۳۳
دال	د ل	۳۵	الالفتم	ج ی د	۲۱۳
ها	و	۶	الالف	ب م د	۱۴۲
واو	ح ی	۱۳	الالف داد	د ن ق	۱۵۵
زنا	ی	۸	الالف	ب م ق	۱۴۳
حا	ط	۹	الالف	ب م ق	۱۴۲
طا	ی	۱۰	الالف	ب م ق	۱۴۲
یا	ای	۱۱	الالف	ب م ق	۱۴۲
کا	ای	۲۱	الالف	ف ح ل	۲۲۲
یا	ای	۴۱	الالف جیم	ب ل ق	۳۳۳

حروف فرد	عدد	مجموع	حروف فرد	عدد
ا	۹۰	ایا میم	ب	۱۳۲
م	۱۰۶	الف دائرہ	ن	۱۵۰
و	۱۲۰	ایا نون	ز	۱۴۸
سین	۱۲۰	ایا نون	ح	۱۴۲
ف	۸۱	ا کا الف	ب	۱۴۴
ص	۵۵	ا ل دال	ز	۲۲۳
ا	۲۶	و کا ولف	ب	۱۳۸
شین	۳۶۰	ایا نون	ح	۱۳۲
تا	۴۰۱	ا کا لفت	ب	۱۴۲
تا	۵۰	ا کا لفت	ب	۳۱۳
خا	۶۰۱	ا کا لفت	ب	۳۱۳
ذال	۴۳۰	ا کا الف	ج	۲۴۴
ضاد	۸۰۵	ا کا الف	ع	۱۴۴
ظا	۹۰۱	ا کا ولف	ب	۱۴۴
غین	۱۵۰	ایا نون	ح	۱۴۸

اگر سالہ کے استخراج کے متعلق کوئی سائل سوال کرے یا مہینہ و دن سفر معاش - غیر و شرہ دوستی دشمنی کے لیے سوال کرے تو اس کا مال دریافت کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سائل کا ۱۱ ام اور سوال کی عبارت کو علیحدہ علیحدہ حروف میں منکھ لیا جائے۔ ان کے اعداد جمع کر کے داخل نمائند کریں مثلاً غفوفی، کتولی اور سرودی مطلب مسائل کا دریافت کر کے داخل نمائند کریں

کریمنی مسائل کے اعداد کا وہ خارج اعداد کوئی کا نصف مسائل کیا گیا ہو ان کو پھر داخل نمائند کریں نقشہ کے مطابق ترتیب سے کر صدر موخر کر کے مل میں لایا جائے۔ داخل و خارج جس طور سے کیا تھا اس طور پر ایک سے ایک بڑھ عددی کیا جائے جو حرف گزرتا ہوں ان کو چھوڑ دیا جائے اور حرف ظاہر کر کے جواب کے کلمات کا مطالعہ کرے۔ نقشہ ترکیب درج ذیل ہے۔

تمام حروف دم

حروف ابجد	کیر عدد	دبس عدد	میں عدد
الف	الف	۱۱	۱۲
با	با	۱۱	۱۳
دال	دال	۲۵	۸
جیم	جیم	۵۲	۸
ھا	ھا	۶	۶
دو	دو	۱۳	۴
ز	ز	۸	۸
ح	ح	۹	۹
ط	ط	۲۰	۱۰
یا	یا	۱۱	۱۲
کاف	کاف	۱۱	۲
لام	لام	۴۱	۸
میم	میم	۹۰	۹
نون	نون	۱۰۶	۴

حروف ابجد	گیر عدد	و بسط عدد	صغیر عدد
سین	۱۲۰	۱۲	۳
عین	۱۳۰	۱۳	۱۴

یہ تاعد بہت مفید ہے اگر جتنا چاہے تو مسائل کا تمام سال عالم غیب سے معلوم کرے۔

حروف ابجد	گیر عدد	و بسط عدد	صغیر عدد
فا	۸۱	۹	۹
صاد	۹۵	۱۴	۵
تات	۱۸۱	۱۹	۱
نرا	۲۰۱	۲۱	۳
شین	۲۴۰	۲۴	۹
تا	۳۰۱	۳۱	۵
شا	۵۰۱	۵۱	۶
ذال	۷۳۱	۷۳	۲
ضاد	۸۰۵	۸۵	۲
ظا	۹۰۱	۹۱	۱
عین	۱۰۴۰	۱۰۴	۷۰

اگر کوئی سال یہ پوچھنا چاہے کہ اس سال یا مہینہ یا دن اور مہروردہ وقت میرا ستارہ کیسا ہے اور مجھے فلاں کام میں نفع یا نقصان یا کامیابی یا ناکامی ہوگی تو فرما کہ جو سوال چند روز مانہ سے تعلق رکھے۔

مثال پاسی ستر نام احمد ہے تو احد از دہ نام من یہ دہ ربیع و ربیع انواری برین

تو بسط عدد کیجئے۔

بسط عزیزنی آتش کے حرف کو ہر اک حرف کے اوپر باوی کو آتش کا آئی کو خاکی کا، خاکی کو آبی کا حرف دسے بطع کو ستوری کرے، اسی طرح سے تمام حرف جمع کر کے معلوم کرے کہ ہر حرف کے مرتبہ حرف سے ملائے مثلاً ہر حرف کے واسطے درجہ مقرر کر کے لکھتے ہیں اب پہلی مرتبہ کا درجہ ہے اور دوسرے کا دقیقہ ملتا ہے۔ مثلاً ثانیہ درجہ ہے اور ذوال خامسہ اسی طرح ہوا کے درجے ہیں۔ اب مرتبہ ہے ۵۰ درجہ ہے۔ ی و دقیقہ ہے۔ مثلاً ثانیہ درجہ تالیثہ تالیثہ اور منی خامسہ ہے۔ ان دونوں کے خاتم بھی ہیں۔ یہ اس واسطے کے درجے واسطے درجے کے ہیں اور دقیقہ واسطے وقتوں کے۔

ایک اور اس کا تاعد یہ ہے کہ مسائل کے سوال سے پہلے اس کے سوال کے حرفوں، نام کے حرفوں اور سوال کا دن بھی طالع ساعت، آفتاب میں برحق میں ہوا کے حرف قرص مندرجہ میں ہوا اس کے حرف تمام حرفات کو غلطی، مستوری، سروری، ٹکڑے، ٹکڑیوں کی ایک سطر بنائے اس کے بعد مزاج دسے یعنی اول حرف غلطی، دوم ستوری اور سوم سرورین کو لکھے۔ تینوں کی ایک ہی سطر لکھے۔ اگر مثال دیجئے ہیں ایک ٹکڑے کم حرف ہوں تو دودھ دے کہ جڑ بڑ کرے یہی جائیں۔ اس سطر میں جواب تلاش کرنے والا عدد موزن میں گردش سے تاکہ تمام بر آئے۔ ان تمام سطر میں تلاش کرنے والا عدد موزن سے بھی جواب معلوم کر کے تو مسائل کے نام کے پہلے حرف اور سال کے سوال کو شکر میں ضرب دے۔ اس دن اور طالع وقت سے اس کو ضرب دے۔ حاصل کردہ تمام ہندسوں کو ایک ایک تھارہ سطر لکھ کر حرف بنائے اور عدد موزن سے ضرب تاکہ تمام بر آئے۔ جدول عدد موزن میں خود کر کے پڑھ لکھ جواب صاحب سال کا حاصل ہوگا۔

سوال کا استخراج :

حرف اول سے حرف ستر تک ادب چارم ششم تک اس طرح ہفتہ سے ہجڑ تک

موزن حروف ہیں۔ ان موزن سے استخوان کہے اور ان میں جغرافیہ نامی ہے کہ اول سے توبک
اعادہ اسی ترتیب سے یعنی الف سے تک کہ دسی سے مں تک مرتبہ دیا ہوا ہے۔ تی سے ٹک
ترتیب نبات ہے سائل میں وقت سوال کرے تو حرف تلم سوال کے معنی ملے۔ ملے۔ ملے۔ ملے۔
کو تحصیل کرے چند حرف باقی ہوں گے۔ سائل کی سرودی تین سطریں ہیں کہ سے۔ بعد ان
بالترتیب ان کے ملائے گئے۔ سب سے پیشتر مغلفی اور بعد مغلفی میں سرودی تین سطریں
کرے۔ بالترتیب ان کے ملائے گئے۔ سب سے پیشتر مغلفی اور بعد مغلفی میں سرودی
کے نام تحصیل کے بغیر حرف سوال میں شامل کیے اور گئے کہ کتنے حرف ہیں۔ ان کو دو مثال
قریب کرے۔ سب حرف پر طرح نیچے اس سے جواب معلوم کرے۔

حرف بغیر کر کے جمع کیے کہ دفع سوال پر کچھ بھی اس کے اعلا کے حرف موزن
کے برابر۔ اور حرف استخوان کو دفع ابجد میں کون سے حرف ہیں ان کو ملے۔ حر حر کرے
ان بعد دائرہ ابجد اصل میں دیکھے۔ ان حرفوں کا نظرو سے کہ فرود آفرود گئے۔ بس جو حرف
کس طرح سے ملتے ہیں اول حرف کو اس کے عدد سے لے کرے۔ باقی کو چھوڑ دے یا ایک
طرف کرے۔

مثالی کے طور پر ایک دفع اور ابجد قطب دو دو دوسرے دے رہے ہیں۔ اور
ابجد میں دائرہ ابجد چھٹا ہے اور اس کے عدد اس فائق نہیں۔ پھر عدد وہی اگر فو عدد
ہو تو طرح حرکتی ہیں اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ دائرہ سے سر حرف ملے ہے
اور داخل ابجد باقی میں خانے سے پہلے۔ ل فاق نظرو سے۔ حرف من سے اگر عدد
کیا تو یہ حرف فاق سے پہلے ہیں۔ الف۔ من۔ ذ۔

بعد ان تمام حرف فاق کہ جیسے ہیں اس ترتیب سے موزن ہے۔ انظرہ اس کا حرف
ہے۔ اگر یہ اس فائق نہیں ہے کہ اس کی طرح کی جائے۔ جو کہ ترتیب ذالی قطب ابجد میں
موزن میں ترتیب ہے۔ ذال کا اصل دائرہ ابجد سے ترتیب ۵ پر ہے۔ ذال کا نظرو کافی

اس کے نظرو سے ۹ عدد ملے تو باقی اعداد پچاس اور حرف اس کے ہیں اوی۔ اسی طرح
باکری سے طرح دی۔ نقشہ یہ ہے:

اساس	ابجد د	د د	ح ط ی	ک ل م ن
نظرو	س ر ف م	ق ی ر ش	ث ث خ	ذ ح ط ل

ایک اور عدد اس کا یہ ہے کہ سوال سائل کو فرود آفرود لکھا جائے۔ مگر حر حر
حرف کو چھوڑ دیا جائے۔ اصل حرف کو شامل تحصیل کر لیا جائے اور جمع کر دیا جائے
اس کے۔ اعداد نہ کر جمع کریں۔ اعداد کو ۲۰ مثال قرار طرح دیں۔ اگر ۲۸ عدد سے فو
ہوں تو حرف کو قطب ابجد پر منتقل کریں جس میں حرف پر منتقل ہو اس حرف کو نظرو ابجد
اصل سے معلوم کریں اس کے بعد کہ حرف اعداد سوال سے مستعمل ہیں۔ اول حرف ابجد
قطب سے معلوم کرے ابجد اصل سے نظرو ابجد لکھا گیا تھا۔ مستعمل ہے۔ جو عدد سوال کے
اول مستعمل سے حاصل کئے گئے ہیں ان کو حرف قطب ابجد سے سر حرف اور پھر فو چھٹا
ساتویں۔ ان خانے قطب ابجد کے استخوان سے جتنے اعداد سوال سے حاصل ہیں ان سے
ان خانوں کے شمار سے حرف استخوان کرے۔ اس کو مستعمل سے یاد کرتے ہیں۔ اس کے
بعد جس وقت کہ سوال کیا گیا تھا اس وقت طالع آفتاب کا معلوم کرنے کا سال شروع کتاب
میں ابچا ہے۔ اسی حساب سے معلوم کرے کہ اس وقت آفتاب کس برج میں اور برج
کے کتنے درجے ہوئے ہیں۔ اور اسی طرح تو کس منزل میں ہے آفتاب اور تو کون کون
سے برج میں ہیں۔ ان کے حرف کو استخوان کر کے لکھا جائے۔ پھر ان کو جمع کر کے مرتبہ
بذریعہ قطب ابجد معلوم کرے۔ ابجد نظرو اصل سے تو معلوم ہو گا کہ یہ مستعمل ہے
غلام مندرجہ بالا عدد کا یہ ہے۔ ابجد کے پہلے بھی سے کرتے جائیں۔

۱۔ الف سے ٹک۔ ترتیب اس کا لائی ہے

ابجدات لسان الغیب نظر

ابجد قمری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	نظیره
ا	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

ابجد ابتش یا ابجد شمسی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

ش
ش
ابجد اجزش یوخذ الرابع من الشمس

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

ابجد اعظم یوخذ الرابع من القمری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

ش
ش
ابجد اربعی یوخذ التاسع من الشمس

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

ش
ش
ابجد الفیخ یوخذ التاسع من القمری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

ابجد احرار یوزد الحی من الشمس

ش ۵

اساس	و	ح	ز	ط	ق	و	ت	ر	ش	ع	ل	ی	ج	د	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۱
نظیرہ	ض	ص	ث	ب	ح	س	ظ	ل	ک	ث	ذ	ح	ع	م	اس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۱

ابجد احرار یوزد الحی من القمری

اساس	و	ق	و	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	ع	ک	ی	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۱
نظیرہ	س	ر	ذ	ب	ز	ل	ف	ن	ظ	د	ط	ق	ت	خ	اس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۱

ابجد احرار یوزد الثالث من الشمس

ش ۵

اساس	و	ث	خ	ر	ش	ط	ع	ک	ت	ی	ق	ح	ذ	س	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۱
نظیرہ	ض	ع	ق	ی	ک	ب	ج	د	ز	ص	ظ	ف	ل	و	اس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۱

ابجد احرار یوزد الثالث من القمری

ق ۲

اساس	و	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	ع	ج	و	ط	ل	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۱
نظیرہ	س	ص	ش	خ	ظ	ب	ک	ح	ل	ن	ر	ث	ض	اس	۱
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۱

بحر خافیه

پہلے اپنا مقصد لگ الگ حروف میں مکتوب طلب کا نام لکھنا کافی ہے نام کے ساتھ مقصد میں ترقی، ملازمت، شادی وغیرہ لکھنا ضروری نہیں مثلاً نیم اختر علامت چاہتا ہے تو یہاں حرف نیم اختر علامت لکھنا ہی کافی ہے اس کو الگ حروف میں لکھ کر اتنی بادی آتی اور خاکی حروف لگ الگ کرو اس کے بعد ان چاروں حروف میں سے کوئی اور خاکی لگ کر اس سے کم اقتدا کے حروف لکھتے ہو جائیں گے۔

اذاں بعد کوئی حروف پہلے اور خاکی بعد میں مکتوب خفا آتی حروف ج ۵۰ ہے تو کوئی کوئی اور ج خاکی ہونے کی وجہ سے ۵۰ ج کے لکھا جائے گا اب جتنے حروف برآمد ہوں ان کے مطابق اسمائے حسنہ لے کر جتنے حروف ملتے ہی اسمائے حسنہ شذ اھ ہے تو آخر اول، آخر، احمد۔

ان کی سطر اس طرح بنا کریں۔ آئی کے کوئی نام پہلے اور خاکی نام ان کے بعد میں ہوں پھر بادی کے کوئی اول خاکی بعد میں یہاں ایک لائن ہو جائیگی۔

دوسری لائن میں اتنی، کوئی پہلے اور خاکی بعد میں پھر خاکی اور کوئی پہلے اور خاکی بعد میں ہیں اس طرح اسمائے حسنہ کی دو تیس آپ کے پاس ہو جائیں گی ایک آئی بادی دوسرا اتنی خاکی پہلی سطر کے اول اور آخر کے اکی عدد لکھو اس کے بعد دوسری سطر کے اول و آخر کی عدد لکھو اس کو کجا جدا لکھو پہلی سطر کے تعداد کے موافق تمام اسماء بعد نماز جمعہ اور دوسری کے اسماء کی تعداد کے مطابق تمام اسماء بعد نماز عشاء پڑھا کر دو جو نازد پڑھنا ہو دہرے کا صحیح و نام وقت مقرر کریں۔ یہ ۲۷ دن کا عمل ہو گا اختصار ۲۷ دن گزرنے پر یہاں سے پہلے عمل کرنے والے کی ملاو ہو جائیگی۔

یہ عمل عرش ماہ میں بعد از خ ہوا کر تہائی میں کرنا چاہئے۔ جگہ پاک صاف ہو۔

پڑھنے وقت لبان، صندل یا گلابی ملا لینا چاہئے پھر صائے کے شروع و آخر میں گلاب و گلاب
مرتبہ و سود و خرفین پھر صوفی حنظل کے ہر درخت اپنے مقصد کی دعا مانگو۔ اسکا کہ شروع
میں یا "لکھ کر جہنم بناؤ مفتوح یا رحیم" یا کریم یا اللہ یا جبار یا قہار و غیرہ
بعض اوقات تفسی، بادی، آبی، خشکی میں سے کوئی حرف نکسیر میں نہیں آتا۔ اس
کو چھوڑ دو لیکن اگر کے طریق کے مطابق مراتب نہ بدلو، انشاء اللہ عمل موثر و جاد و ثمرات ہوگا

حروف طلسم جفریہ

یہ جب، بعض، دشمنی، دوستی اور مجموع امور و مطالب کا ایک عجیب الافر
طریقہ ہے لیکن جب تک اس عمل کا شعور و ادراک، اس کی سوجھ بوجھ پر پورا نہ ہوگی
اس سے کچھ حاصل نہ ہوگا اس لئے شعوری طور پر اس عمل میں اتنا دھونے کی ضرورت
ہوگی۔ درویش سے اس عمل کی تمام گہول کو کھول کر سمجھانے کی پوری کوشش کی ہے۔
اس عمل کا عامل بھی اس کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرے۔

جب دستخیر کے مثال زہرہ و مشتری کی لکیر تثلیث میں کئے جائیں جب دونوں
خوست سے مبرا ہوں، جس ستاروں کی قطرات کے درجہ اثر سے برابر ہوں اس طرح
بعض دعاؤات کا عمل مریخ اور زحل کی تزئین یا مقابلہ یا قزح کی حالت میں کرنا
چاہئے۔ باقی حسب مطلب وقت استخراج کرنا چاہئے۔

طریقہ عمل

طالب کا نام مع والدہ کے لکھا جائے اس کے ہر سر مدخل استخراج کرے پھر
نام طالب مع والدہ بسط عطفی کرے تو حروف مبسوط اور ہر سر مدخل کو مدخل کے
تحت لکھے اس کے بعد مدخل ثانیہ جو ان مبسوط حروف کے ہیں اور حروف مدخل اہم
طالب سے کرات جدا کر کے اور حروف غیر مکرر ایک سطر میں لکھے اور اس کی تکمیل
کرے یہی عمل مطلب اور ہر مطلب پر کرے مثلاً طالب حسن، مطلب تسخیر اور مطلب
علی ہے یعنی حسن چاہتا ہے کہ علی کو اپنی تحری میں لاکر اپنا مطیع کرے۔

عمل طالب

مدخل اول

اکم طالب = ح۔ ص۔ ن

عدد = ۱۱۸

مدخل کبیر = ۱۱۸

حروف = ح ی ق

مدخل وسط = ۱۹

حروف = ط ی

مدخل خفیر = ۱۰

حروف = ی

مدخل دوم

ملفوظی اکم طالب اور مدخل

ح۔ ص۔ ن۔ د۔ ن۔ ح۔ ی۔ ا۔ ق۔ ا۔ ط۔ ی۔ ا۔ ی۔ ا۔ عدد = ۶۴۸

مدخل کبیر = ۶۴۸

(داخل اول)

نام، طالب علی

عدد = ۱۱۰

داخل کبیر = ۱۱۰
حروف = ۱۱۰داخل وسط = ۱۱
حروف = ۱۱داخل صغیر = ۲
حروف = ۲

داخل دوم = موقوفی حروف، اسم مطلوب اور داخل

ع ی ن ل ا م ی ک ا ق ا ف ا ل ت ی ا ب ا د ا ۵۲۹۰

داخل کبیر = ۵۲۹
حروف = ۵۲۹

داخل وسط = ۲۱

حروف = ۲۱

داخل صغیر = ۴
حروف = ۴

داخل سوم

ای تمام بعد کو خالص کیا ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث ش ر ز

اعداد = ۹۷۹

داخل کبیر = ۹۷۹
حروف = ۹۷۹داخل وسط = ۱۰۶
حروف = ۱۰۶

داخل صغیر = ۱۶

حروف = ۱۶

داخل ثلوث کی تخلص = ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث ش ر ز

اب تینوں داخل ثلوث تہ ترتیب سے لکھ کر ان سے ایک سطر خالص تیار کرو مگر یہ
کو خارج کر دیں۔

داخل ثلوث طالب = ح ا س ی ن وق ف ط ت و ک ذ

داخل ثلوث مطلب = ت ا س ی ن ش ر ع غ ز ک ف ق ط م خ ل ب ظ

مندرجہ بالا تینوں سطروں میں طالب، مطلب، مطلوب کے داخل کی تخلص سے زوج

ذیل غیر مکرر حروف حاصل ہو گئے۔

ح ا س ی ن وق ف ط ت و ک ذ خ ر ع غ ز ہ م خ ل ب ظ ث ۔ یہ ۷۵ حروف

ہیں جن کی کمپوزنگ ذیل ہے۔

۱۔ ی ش ن م ن ذ م ق ہ ذ و ش ل خ ل ز خ ت

۲۔ ت ی خ ش ز ن ل م ش ن ل ذ ش م ذ ق ذ ہ

۳۔ ہ ت ذ ی ق خ ذ ش م ش ن ل م ن خ

۴۔ خ ہ ن ق م ذ ل ی ل ق ذ خ ن و ش ش ذ م

۵۔ م خ ذ ہ ش ن ش ن ذ م ن ذ خ ل د ی ق ل

۶۔ ل م ق خ ی و ز ہ ل ش خ ن ذ س ن ق م ذ

۷۔ ذ ل م م ت ق ن خ ش ی و ز ن ز خ ہ ش ل

۸۔ ل ذ ش ل ہ م خ م ز ن ق ن ذ خ ی ش

قرح — یہ وقت نماز صحرہ ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ قرح کے نظرات کے عملیات کے لئے دو گھنٹے سے زیادہ کا وقت نہیں ہوتا۔
عطار دذہبرہ کا وقت اشعارہ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا مزاج و شمس کے نظرات ہر گز قرح
عطار دذہبرہ کے کسی سے ہوں تو وہ گھنٹے گھنٹے پاس کے ہیں بشری دزل کے اوقات بعض
اوقات میں چاروں تک قائم رہتے ہیں۔ اس صحرہ میں منتقد کو اکاب کی وہ سعادت مل کے لئے
اتقہ کرنی چاہئے جو سعد علی کے لئے سعد ہوا بشری علی کے لئے نہیں ہو۔ یہ عملیات صرف حاضر
موجودوں میں کر کے چاہئیں۔

(وقت سعادت اور ترکیب اعمال)

جب چاند منزل نفع میں آتا رہے تب اس کا حرف الف ہوتا ہے۔ اور الف ہی کے
امرا اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جس وقت اس نے منزل مذکور میں نزول کیا اسی وقت
وہاں سے الف کی روحانیت نے جلوہ فرامی کی خصوصاً الحرف اور جڑے جڑے رگوں نے ہر
ایک اپنی حیثیت اور درجہ کے مطابق اپنے دل کے اندر عہد کا اثر رکھتا ہے۔ جو غور کر کے
معلوم ہو سکتا ہے۔

اس سعادت کے اندر آدمی کو طمانیت اختیار کرنا چاہئے۔ مناسب یہ ہے کہ اس سعادت
میں ذکر الہی میں گزار دے کہ کون کس سعادت کے اندر کبھی طبیعت بہت سست اور غراب ہوتی ہے
اور اس کا سبب آدمی کو معلوم نہیں ہوتا۔ بلکہ طبیعت کی گرائی کو قیہ سے دیکھتا ہے۔ اس کی اصل وجہ
یہ ہے کہ الف اعلیٰ اور دونوں میں پہچان دیکھ سکتا ہے۔ اور آدمی حرف اس کے برابر نہیں ہے۔

لہذا کوئی کسی عالم و کبر شخص کو پریشان کرنا چاہے تو کہتا ہے۔ اس سعادت میں ہر کون
الف گرم و خشک ہے اور آگ جیسی طبیعت رکھتا ہے۔ آگ بھلانے والی شے ہے جب
کوئی گرم و خشک انسان کے ساتھ بد و عا کرے گا بلکہ ہر منزل نفع میں افق شرقی پر طلوع
کرے گا۔ تو عمل مذکور صحیح ہو گا۔

ان کوئی شخص حرف الف کو ایک سرگاہ رہبر روپے کے بڑے پرستش کو پریشان کرنا ہو
اس کا نام کھ کر بھیجے۔ اسے دھوئی دے۔ جو جس کو پریشان کرنا ہو اس کے گھر میں دبا دے۔
اور اس کا نام ایک سرگاہ رہبر حرف الف کے حدودوں کے مطابق بھیجے۔ تو اس کا مقصد پورا ہو گا۔

جب سورج ایسوی درجہ کو پہنچ کر چوتھی تاریخ میں پہنچتا ہے تو اس کو شرق حاصل
ہوتا ہے۔ اور سورج اپنے مزاج کے مطابق گرم خشک ہے۔ اسی وجہ سے اس کے شرق کے
وقت حاکم وقت کے پاس جانے اور اسے تسخیر کر کے اس سے مقصد حاصل کرنے کے واسطے
یہ اعمال کئے جاتے ہیں۔

تیسری منزل شریاعہ اس کا حرف م ہے جب قمر اس منزل تک پہنچتا ہے۔ تو
اس میں ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو گرمی سردی اور تری کا اشتراک ہوتی ہے۔ مسافرت
اور شرق سے طمانت اور حاکم اور اہل دنیا سے فوائد حاصل کرنے کے لئے بہت اچھی ہے۔ ہرگز
شریاعہ میں بہت سے ستارے جمع ہیں یہی وجہ ہے جو اہل کائنات کیلئے مفید ہے۔

چوتھی منزل وہ دن ہے اور اس کا حرف د ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو
اس کے کچھ ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں جو فتنہ و فساد کا باعث بنتے ہیں۔ اس نسبت سے
اس وقت قہر و فساد کے اعمال چھڑے جاتے ہیں۔

پانچویں منزل ہفتہ ہے۔ اس کا حرف تھلا ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو متوسط
درجہ کی روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اس کا اندر ضرر و فتنہ دونوں قسم کے اعمال
کئے جاتے ہیں۔

چھٹی منزل ہفتہ ہے اس کا حرف ڈ ہے ہر منزل بہت ہی سعادت والی ہے اور ایک
سے محبت اور صلح اور متفق لوگوں کو جمع کرنے کے واسطے بہت اچھی ہے۔

ساتویں منزل زارع ہے اس کا حرف زاع ہے۔ جب قمر اس منزل میں آتا ہے تو اس
نے روحانیت خارج ہو کر امراض کے علاج معالجی میں مدد کرتی ہے۔ اور جو اس وقت ذکر الہی میں

میں مشغول ہو کر عالم ملکوت میں پرکشش ہو جاتا ہے۔ گوشت نشینوں اور حقیقت کی راہ طلب کرنے والوں کیلئے بہت مفید ہے۔

آٹھویں منزل شرف ہے اس کا حرف "ع" ہے۔ جب اس میں قمر کا نزول ہوتا ہے تو اس سے ایسے اخلاقیات خارج ہوتے ہیں جو فتنہ و فساد پیدا کرنے میں عمدہ معاون ہوتے ہیں۔

نویں منزل طرد ہے اس کا حرف "ط" ہے۔ اس کے اندر جب قمر کا ورود ہوتا ہے تو اس میں سے ایسے اخلاقیات خارج ہوتے ہیں جو نیک کاموں کیلئے ٹھیک نہیں ہیں۔

دہویں منزل جبر ہے اس کا حرف "ج" ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے فیہ و شرکے روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ اسی قسم کے اعمال کیلئے مفید ہے۔

گیارہویں منزل ذہرہ ہے اس کا حرف "ذ" ہے۔ جب قمر اس منزل میں حلول کرتا ہے تو اس سے غش کی پیداوار اور طلب صحابت کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس میں اسی کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔

بارہویں منزل حرف ہے اس کا حرف "ل" ہے۔ جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے۔ تو اوسط درجہ کی روحانیت پیدا کرتا ہے لہذا ایسے ہی اعمال میں اس کی کٹھن پائیں۔

تیرہویں منزل غما ہے اس کا حرف "م" ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو مسرور بانی کے سوا اور کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ یعنی بکری مزارع کا مفید ہے۔

چودھویں منزل سلک ہے اس کا حرف "ن" ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو ایسی روایت پیدا ہوتی ہے جو عالم شریک بالکل مدہ نہیں کرتی۔ لہذا اس میں نیک کام نہیں کرنا چاہئے۔

پندرہویں منزل غفران ہے اس کا حرف "س" ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے شریک کی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو اس واسطے اس میں سب نیک اعمال دین اور دنیاوی کرنے پیر ہیں۔

سولہویں منزل رہا ہے اس کا حرف "ع" ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دنیاوی کاموں کیلئے مفید ہے۔

سترہویں منزل بکھل ہے اس کا حرف "ف" ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس میں روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دنیاوی کاموں کے واسطے بہترین ہے۔ البتہ دنیاوی امور میں مسرور مند ہے۔

اٹھارہویں منزل عقب ہے اس کا حرف "ص" ہے۔ جب قمر اس منزل میں نازل ہوتا ہے تو نیک اعمال کی معاونت روحانیت پیدا ہوتی ہے لہذا اس میں نیک کام کرنا چاہییں۔

انیسویں منزل غولہ ہے اس کا حرف "ق" ہے۔ جب قمر اس میں داخل ہوتا ہے تو اس سے ایسے اخلاقیات خارج ہوتے ہیں کہ اس وقت جو نیک کاموں کے کرنے میں صلاح ہوتے ہیں۔

بیسویں منزل لغائم ہے۔ اور اس کا حرف "د" ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو دلوں کو مسرور و مدعا کر دیتی ہے۔ اس وقت ہر ایک دنیاوی دنیاوی کام بہتر ہے۔

اکیسویں منزل بلدہ ہے اور حرف "ش" ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے اخلاقیات روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو دنیا کی کثیر شرافت ہوتی ہے۔ یہ مضر ہیں۔

بائیسویں منزل صواع ہے اس کا حرف "ع" ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ایسے اخلاقیات خارج ہوتے ہیں جن سے دیکھنا ناگوار ہے۔ نقصان۔

تیسویں منزل صواع ہے اور اس کا حرف "ث" ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے معتدل مزاج کی روحانیت ترویج کرتی ہے۔ تمام اعمال صالحہ اس وقت میں کرنے بہترین۔

چھبیسویں منزل اسد الاغ ہے اس کا حرف "ذ" ہے۔ اس سے بھی نیک روحانیت نازل ہوتی ہے۔ لہذا اس میں بھی جو نیک عمل چاہو کر سکتے ہو۔

چھیسیں منزل فرغ العقاب ہے اور اس کا حرف "ض" ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے بھی نیک اعمال کی عین مسرور و مدعا روحانیت پیدا ہوتی ہے لہذا ہر ایک نیک کام اس میں بھی کر سکتے ہیں۔

ستائیسویں منزل فرغ الموضع ہے اس کا حرف "ک" ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے اخلاقی روحانیت پیدا ہوتی ہے لہذا اس وقت میں ہر امر کیلئے خاص ہی مناسب ہے۔

و	س	ة	م	ص	ى	م	ح	م	م	ح	و
و	ة	ح	س	م	ة	م	م	ح	ر	م	ى
ى	و	م	ة	د	ح	ح	ر	م	م	م	ة
ة	ى	م	و	م	م	م	م	ة	د	ح	ح
ح	ة	ة	ى	ر	م	ص	و	ة	م	م	م
م	ح	م	م	م	ح	ة	ى	و	س	س	م
م	م	س	س	ة	س	م	و	ة	ى	م	ح
ح	م	م	م	م	س	ى	ح	ة	س	و	م
م	ح	و	م	س	ة	ة	ح	م	ى	س	ص
س	م	ى	ح	م	و	ح	م	م	س	ة	ة
ة	س	ة	م	س	ى	م	ح	م	م	ح	و
س	خ	ح	ة	م	س	د	م	م	ح	ف	م
ح	ى	خ	و	ة	و	و	م	م	س	س	م
م	م	و	ة	ى	ح	خ	د	س	ح	خ	م
ق	م	د	ح	م	م	و	د	ح	س	ى	خ

یہ دوسری نگیر نگیر اول نام سطر پر تھیں حروف ذرائع کر کے نگیر دوم کو لکھے ہوئے تھیں کر کے ۱۲ حروف ذرائع لکھے ان کو دوسری نگیر میں لکھا جائے۔

مثال کے طور پر حروف ذرائع کا نقشہ بھی دیا جاتا ہے۔ گویا نگیروں کے نام اعداد اول سطر آخر اسطر استرجاع کر کے۔ اور ایک نقشہ مربع میں پڑ کر کے دیکھ کر اول سطر کے اعداد یہ ہیں۔

۱۸۔ ۱۳۔ اور ۱۸ سطر تکمیر کئے ہیں۔ ۱۴۱۸ عدد کو اندر ۱۸ کے ضرب کیا تو

یہ اعداد ۲۳۷۲۳ حاصل ہوئے۔ اور کل اعداد نقش مربع جمع ۲۳۷۲۳ طرح ۲۰ باقی
۲۳۷۹۳ حصہ ۵۹۳۲ کسر ۱۲ رب تکسیر دو کے کئے جانے اور اگر درجہ کے کئے

۵۹۲۳	۵۹۲۴	۵۹۲۵	۵۹۲۶
۵۹۲۷	۵۹۲۸	۵۹۲۹	۵۹۳۰
۵۹۳۱	۵۹۳۲	۵۹۳۳	۵۹۳۴
۵۹۳۵	۵۹۳۶	۵۹۳۷	۵۹۳۸

حرف ہمدی علیہ الرحمہ
مدی یا مہر مخصوص ہما
مہر مہر مہر مہر مہر
مہر مہر مہر مہر مہر
مہر مہر مہر مہر مہر
مہر مہر مہر مہر مہر

ان حروف مستخرج ۲۳۷۲۳ کو زیر ہر اور کوشش کے کہ اگر درجہ نقش کے
کئے اور چار قطع نقش کے کئے۔ ایک سوال آپ تار سیدہ کو زیر اور کوشش دان یا چہ
میں دن کر دے۔ اور ایک نقش درخت نیمہ دار میں شکا دے۔ اور ایک دریا کے کنارے
دن کر دے۔ اور ایک خوب کی خواب گاہ میں دن کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مجرب حاصل ہوگا
یہ عمل بہت مجرب ہے

تکسیر ہمدی علیہ الرحمہ

دو شخصوں کے درمیان الفت پیدا کرنے کے واسطے طالب اور مطلوب کا نام کئے
تکسیر طالب کے نام کو پہلے لکھا جائے۔ تکسیر دے کر زمانہ نکالے۔ پہلے دایاں پہلو پیریاں۔
پیریاں ایک سطر ایک الگ لکھی جائے۔ اس کے بعد دونوں کو امتزاج دے کر ایک سطر کرے۔

تکسیر کا نقش تیار کرے۔ اس کے داہنے طرف حروف ح س ن م ع س ح کھے۔ اور بائیں
طرف ح س ن م ع س ح س ان دونوں سطروں کو امتزاج دے۔ لوح ح س ن م م ع ع
س س ح س س چ اس سطر کو مرکب کر کے اس طرح کھے۔ محمد مسیح بیہرک و
تقدیر کی پشت پر لیکن چاہئے۔ تفسیر کو دیکھی یا تاجے کے چراغ میں لگی اور شہدے سے
نکڑ سگائے اور یہ عزت ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم بعزمت عليكم يا ملائكة الموكل عن
حروف اسم الفلك الحواكب النجوم المنازل على تكبير النعماني بقوة
والقدرة الملائكة الله جميعا لا يفرقوا واذكروا نعمت الله عليكم اذ كنتم
اعداء بين قلوبهم وكان الله غفورا رحيما۔
اس کا عمل جموات یا جود کراس وقت کرنا چاہئے جس وقت فقرات قرار نہ ہو
کی نشیث یا تیس برس انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔

تالیف قلوب

جس وقت آفتاب شرف میں ہو۔ اور برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو۔ یا زہرہ
مشتری کی تقریب میں ہو۔ برج آتش یا بادی برج قوس وقت خوش ہوگا اور بخیر سگ
کر سمنہ مصری کی ڈلی منہ میں رکھ کر یہ حروف کھے۔
بسم الله الرحمن الرحيم

اردن من طبع کلامہ

یہ تمام حروف صامت اور توراتی ہیں۔ مرن کی کمال یا طلاق یا تقریبی ورتی پر
لکھن ضروری ہے۔

(دیگر)

جس وقت قمر برج سرطان میں ہو اور وقت شرف زہرہ کا ہو تو اس وقت

قرآن شریف کی آیت کے حروف الگ الگ کئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ
عَزِيزٌ عَلَیْهِ

اس کے حروف الگ الگ اس طرح لکھیں۔

ل ق د ج ا ک م س ی و ل ن ا ن ف م ل م ع ن ی ن ر ع ل ی ہ

اس کے ساتھ طالب و مطلوب معطلہ کے اسموں کے حروف الگ الگ لکھ کر اعداد

استخراج اور جمل گیری کر کے ان کو معیہ علیہ جمع کرے۔

مگر یہ حرف طالب و مطلوب معطلہ کے لکھے جائیں اس کی ایک مطربے۔ ایک

مطربے آیت کی ان دونوں سطروں کا استخراج کر کے ایک مطربا بنے۔

اس کو نمبر صفر سے لے کر چار گونے نمبر کے اور طلب کی نمبر کے حروف لے کر ان کے

اعداد کر کے ایک اسم ایک کوئی اسم اپنی پڑھے۔ اور پہلو نمبر کے دین یا اس کی دو مطربیں بن کر

کے استخراج و بیان کو بھی ایک مطرب بنائے۔ اس مطرب کو رب لکھے۔ جو کہ اعداد پہلے اسم طالب و

مطلوب مع آیت لکھے ہوں۔ ان تمام اعداد کو ایک نقش پانچ پانچ لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ طالب و

مطلوب میں دائمی محبت ہوگی۔ اور زوج ذیل نقش کا نتیجہ بنا کر ان میں دن گنی اور شہر کے چراغ

میں جلائے۔

ح	ہ	س	ج	ل	ط	و	م	ی	ح	د	ن	م	د	و	م	ت	خ	و	ی	ی	و	
ا	م	س	ی	ہ	ی	د	و	ج	س	ل	ن	ط	م	و	و	م	ح	ی	م	ح	ن	د
ن	م	ن	س	ج	س	ی	م	ہ	ی	د	د	م	و	ج	و	س	م	ل	ط	ظ	ن	
ک	د	ط	ل	ن	م	س	س	ج	و	ی	ج	م	و	ج	و	ی	م	ی	و	و		
و	ن	د	د	ی	ط	م	ی	ل	م	ن	ہ	م	س	م	خ	ج	ج	ی	و			
و	د	ی	ن	ج	د	و	ی	م	ط	س	م	و	م	ی	ہ	و	ل	ت	و			

و	س	و	ل	ی	ہ	ن	ای	ح	م	د	م	ج	و	د	م	س	س	ی	ط	م	
م	ط	و	ی	ن	س	د	س	ل	م	ی	و	ہ	و	ن	ت	ج	ی	م	ہ	د	م
م	م	د	و	ح	ط	م	و	ی	ج	ذ	ت	س	و	و	ہ	س	د	ل	ی	م	
م	م	ی	م	ی	د	د	و	س	ح	ہ	ط	د	م	و	س	ی	ت	ی	ن	ج	
ج	م	ن	م	ی	ی	ت	م	ی	ل	س	د	و	د	و	م	س	د	ہ	ط	ہ	
و	ج	ط	م	ہ	ن	د	م	س	ی	م	ی	و	ن	م	م	س	ی	و	ل	د	س
س	ہ	د	ج	ل	ط	و	م	ی	ہ	و	ن	م	د	و	م	ت	س	و	ی	ی	م

طب الجفر

علم الجفر کی کرامات لا محدود ہیں یہ جہاں دینی و دنیوی امور و مسائل کی حقد و کشفاتی کرتا ہے۔
وہاں عجیب و غریب طالع حاصل و غرض شانی علاج بھی ہے۔ جہاں اور کوئی ددا کار گزرتا ہی ہو وہاں
طب الجفر کے عجبات زیادہ ہیں۔

محدثہ یسین کے خاص صوح ذیل میں یہ آیت کو یہ مندرجہ ذیل غرض و امر میں بھی غیر الجفر ہے۔
۱۔ برائے آئمہ و پھلا دور کرنے۔ لکھ کر پانچ باڑوں پر باندھے۔

۲۔ آشوب چشم کے لئے مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے غرض کہ جو دشمن آنکھوں سے لکائے
۳۔ مع خنقاں و دھکے کیلئے مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۴۔ برائے۔ جن جن جگہ بازو پر باندھے۔

۵۔ برائے۔ مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔

- ۶۔ برائے دفع نفوس زنان اسے ایک سادہ کاغذ پر لکھے اور پھر اس کے آگے اس عبارت کا نام لکھ کر اس کے باندھنا دھو دے۔
 ۷۔ برائے دفع بیماری کہہ کر پانی میں گولہ کر دو میں مذہب صبح اس پانی کو پی لیا کرے۔
 ۸۔ بچہ کو جھڑکا فصل کر کر فوڑا صرۃ بیسی لکھ کر پانی میں گولہ کر یا پھر پانی پر اس آیت کو ذکر کے اعمیٰ پتہ چھوڑ دے تاکہ آئندہ جلد بیماریوں سے محفوظ رہے۔
 ۹۔ برائے دفع تپ دق کا وہ مہربانیت دگر کے گھٹے میں ڈال دے۔
 ۱۰۔ پیریل مگر کرتے وقت اسے کہہ کر اپنے پاس رکھے سوزی تھکی سے محفوظ رہیگا۔
 ۱۱۔ برائے دفع درد سر۔ شک یا مغز اس سے کہہ کر اپنے پاس رکھے رافقا اللہ درد سر کا فوراً جو جائے گا۔
 ۱۲۔ برائے دفع بغی اور بیٹ درد مٹی کے ڈھبیسے پر دم کر کے اس کو پانی میں گولہ دیں اور پھر اس پانی کو پی لیا کریں۔

- ۱۳۔ برائے دفع بے ذولی غصوں کہہ کر کے جھوٹے پیر پانی سے باندھ دیں۔
 ۱۴۔ برائے دفع جی تھک کر اپنے پاس رکھے
 ۱۵۔ برائے دفع مرض میں دینا اگر خدا کو اس سے لکھ کر اپنے پاس رکھے ناندہ ہوگا۔
 ۱۶۔ برائے دفع کبیر گناہت شہادت سے مرنے کی پیشانی پر لکھے کبیر ربہ یوحنا یحییٰ۔
 ۱۷۔ برائے دفع صحت جو کہ مدت کو سات بار پڑھے۔ تو صحت پوری ہوگی۔
 ۱۸۔ اس آیت کا دھور کھنے سے قبر میں سوال میں آسانی ہوگی۔

- ۱۹۔ برائے دفع درد سر اور لکھ کر پاس رکھے۔
 ۲۰۔ برائے دفع سرخ ہاں پہلی اس آیت کو پانی پر دم کر کے سیم و شفا پائے۔
 ۲۱۔ برائے دفع مرض ذات الجنبہ اس کا دھور کرے۔
 ۲۲۔ برائے دفع درد اس کو شتر بار پڑھ کر دم کرے۔

- ۲۳۔ برائے دفع ریگ خندان شک یا مغز اس سے اس کو لکھ کر پھر دھو کر پئے۔
 ۲۴۔ برائے دفع مرض استسقا اس کو لکھ کر پانی میں گولہ کر تین بار پانی میں۔
 ۲۵۔ موقول اور جانوروں میں دودھ دینے کی دودھ کرنے کیلئے اسے گھس میں باندھیں۔
 ۲۶۔ برائے دفع گرہ طفل اسے لکھ کر باندھ دے۔
 ۲۷۔ برائے دفع مرض صرع موتی پڑے پڑے کر باندھ لے۔
 ۲۸۔ برائے دفع باور صر جس کو صرغ باوہ بھی کہتے ہیں صرغ کاغذ پر لکھ کر مرض کی جگہ باندھ دی
 دفع ذیل آیت خربلے کر چاند کی پہلی تاریخ سے ملت کے کسی حصہ میں سفارۃ میں بزرگ ایک
 مکیں مرتبہ چھیں۔ بونا خربلے سے چالیس دن میں سوا کہ نکات پوری ہو جائے گی کسی قسم
 کا پرہیز اس میں نہیں جو خربلے کے حلال کیا وہ کھاؤ۔ پس اتنی پانی پانی کر۔ کہ نافع ہو نچائے
 وقت بھی مہیں ہے لیکن چند منٹ کی کمی بیشی سے کوئی حرج نہیں اس آیت کرید کا درد مقررہ
 جگہ پر کریں۔ جگہ بالکل پاک صاف ہو۔ دھور کرتے وقت اگر جی وغیرہ ساگیا نہایت چسک ہے۔
 روزانہ اول و آخر سات مرتبہ دفع خربلے بھی چھیں۔

(آیت کریمہ)

وَيُزِيلُ مِنَ الْمَرْغَبِ عَنْهُ وَيَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ لَهُ عِلْمٌ

فوائد :- یہ آیت کریمہ مرض کیلئے اگر کرب جب ہے۔ دوسری قسم کا ہو کسی جگہ بھی
 ہو تو بے کی کسی لوگ وارچہ سے زمین پر شرفا باقی نہیں کیوں نہیں پھر بے سے دھور لیا کر
 سے جھڑتے اور سات مرتبہ مذکورہ آیات خربلے پڑھتے جائیں اول کاغذ درد و خربلے چھیں
 سات مرتبہ پڑھ کر شفا کا جزا ۲۰ پر کا میں یعنی ان کیوں کو منقطع کریں شفا



پھر سات مرتبہ پڑھ کر دوسری جگہ پھر نمبری مرتبہ پڑھ کر تیسری جگہ نمبری کی جی

کھت درو کیوں نہ ہوا تھا انہی تعالیٰ دور ہو جائیگا۔

طیال کا دوسرا دوات کا دورہ بخار، مہرہ اور تمام بیماریوں کے لئے پڑھتے ہیں۔
اور اتھ سے چھڑتے جاتیں عورتوں کا تھیلہ یعنی دم پستان، کالوں کے غدودوں کا
پھول جاتا۔ اس عمل سے انشاء تعالیٰ آرام ہو جائیگا۔

(آتشک، سوزاک، بولاسیر، مرگی، دلوپانگی)

یہ عمل جنسی امراض یعنی امراض خبیثہ اور درگی دیوانی کے مجرب المہرب ہے۔

اپنے نام کے ساتھ ہماری در والدہ کا نام لکھ کر اعداد اربعہ شخصی سے حاصل کریں
اور ان اعداد کو ۱۹۴۸ میں انترج دیں انترج کا طریقہ یہ ہے۔

پہلے ۸ کا ہندسہ لکھو پھر بائیں طرف کی تعداد کا پہلا ہندسہ لکھو پھر ۸ کا ہندسہ
لکھو اور اپنی تعداد کا دوسرا ہندسہ لکھو اس طرح تمام ہندسوں کی ایک سطر تیار کرو۔

اگر قانون کے اعداد کم ہوں تو انترج کو شروع سے لٹاؤ اگر زیادہ ہوں تو زیادہ اعداد
دیسے ہی بعد میں لکھ دیں۔ اب ان اعداد کے علی الترتیب مفرد حروف حاصل کریں۔

ان حروف کو احتیاط سے علیحدہ لکھو۔ ان اعداد کا مزاج نقش آتش چال سے پڑھو۔ اور چاروں
طرفہ حروف لکھو جو اعداد کے انترج سے حاصل ہوئے ہوں گے۔ یہ علی شرف شخص
یا زوج شخص میں یا جب شمس برج امہ میں داخل ہو۔ یا شمس کی تثلیث یا بعد میں مشتری
وزہرہ سے ہو تو تیار کرنا چاہئے۔

تیار کی مدت سرخ رنگ کا دھال مرہ پر باندھ لیں۔ اور سرخ پٹکا باندھ کر دو
رکعت نماز قبل وضع مرض داخل کریں پھر توجہ شمس ۵ مرتبہ پڑھیں۔ اور اول و آخر میں
تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

جب یہ کام ہو جائے تو نقش سرخ سیاہی سے لکھ یا زعفران سے لکھ کر گرہ لگو
حرف لکھ کر تو یہ بنا کر کوزہ شمس کا دیں اور اپنے کئے میں ڈال لیں انشاء تعالیٰ بیماری سے

شفای ہوگی۔ اس عمل کی مثال درج ذیل ہے۔

درہر بن حسد مرگی طوطہ کے اعداد = ۵۴۶۴

قانون کے اعداد = ۱۹۴۸

انترج = ۱۵۹۴۴۶۴۸

حرف شخصی = د ت خ ح ث ذ ج و

انترج کے اعداد کا نقش مزاج آتش پڑ کریں اور صرف چاروں طرف اور گرد
کئے جائیں۔ یا ایک ٹوٹر عمل ہے۔ حاجت مند تیار کر کے گئے ہیں ڈالیں۔

(دافع بدعات)

یہ عمل ان لوگوں کو نہ راست پر لانے کے لئے ہے جو چوری چکاری، زنا کاری،

شراب خوری ایسی بری عادات میں مبتلا ہوں۔ کاشی البرنی "رموز الجفر" میں کہتے ہیں۔

کو اس جگری عمل میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی زمینہ ریزہ ہو کر اڑ جاتے ہیں۔

(عمل)

اعداد جو موجب اربعہ قری نکالیں۔ اور اعداد یا باقی کے بھی موجب اعداد نکالیں

کو پھر اس شخص کے نام معد الہ کے نام کے اعداد نکالیں۔ تاکہ کو جمع کریں۔ ان کو مزاج نقش

میں مندرجہ ذیل چال سے پڑ کریں۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۲	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

یعنی کل اعداد سے ۲۰ عدد ترقی کر کے باقی کو چار پر قسم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ

اول میں لکھ کر نقش پڑ کریں۔ اگر باقی ایک ہو تو خانہ ۱۲ میں ۲۰ ہو تو خانہ ۹ میں ۲۰ ہو تو

خاندان میں ایک کا خاندان کریں .

کھینے کا طریقہ یہ ہوگا کہ جس شخص پر عمل کیا جا رہا ہے اس کا ستارہ معلوم کریں اگر اس کا برج بد وقت
یا بد ہو تو جس شخص کے ناک کے اعداد و معدوالہ ۱۲ پر تقسیم کر کے قریب معلوم ہوا اس کے متعلق ستارہ
کو پڑھیں اس کا ستارہ فقیر کریں اور جس وقت اس ستارہ کے ساتھ قمر کی تقریباً ثلث ہو اس ستارہ
کی ساعت میں اعداد نفس کو کر اس کو پانی یا شربت وغیرہ میں گھول کر روزانہ پیا کریں اگر اس کو بہنا
سکین تو ایک تلویر دیکھیں اور گئے میں رشتہ داری نفسی کے پنے حسب ذیل عبادت تحریر کریں .

لث خ ح ث ن ذ و ج و اللہ الرحمن الرحیم و عوذت علیہ

یا مملکت العوکل البروج والاعمال علی تکبیرا عتونی بقرہ

واعصم اللہ عنک حبیبا لا یفرق ادا و اذ کوہ افحت اللہ علیہ اذ کنتہ

اعداء خائف میں قلوبہم و کان اللہ غفورا رحیما و س ن ج و

(ذہنی عوارض) ذہنی عارضی مشا نیسان مرق، خفقان، جھڑن باگی پی وغیرہ
میں درد ذہنی غری علی کبیر خوب ہے اس سے جو ذہنی عوارض افتادہ تعالیٰ وودہ کافور ہوجاتے
ہیں طریقہ عمل ذیل ہے۔

معدنہ باہمی پی کی رگانی میں دس ذیل غری حروف کبیر کر کے باہمی پی کی بیٹ یعنی
رگانی سندرنگ کی پودہ حروف لکھ دے گے کہ پندرہ تک رگانی میں گئے عارض یہاں تک کہ ناچار
بھر جائے۔ ظاہر ہے کہ ہر حرف تا کہ رگانی میں بار بار لکھے جائیں گے یعنی یہاں ہر حرف ختم ہوں دواں
سے پھر پھر حروف شروع کر دیں۔ غری حروف کچھ کچھ کے بعد رگانی میں حروف گلاب یا پانی ڈال کر
دراپنی کو پڑھیں۔ یہ عمل عجرت باجمہ کہ روز ساعت اول سے شروع کریں اور دواں تک اس دن جاری
کریں انشاء اللہ بعض شفا پائیں گا۔ اس کا ذہنی عارضہ دودھ بھرا شگاہ۔

(جغری حروف)

ا ب گ د ح ز ہ و ا و ل و ا م ک
ا ب گ د ح ز ہ و ا و ل و ا م ک
ا ب گ د ح ز ہ و ا و ل و ا م ک

حروف و عناصر مع حروف ابجد

علم خزانہ دیکھ کر ایک پڑا اہل ہے چنانچہ حکیم فقہا حضرت افلاطون ارسطو بطلمیوس اور
جالیسوی اس علم کے اس قدر مہارتے کہ سائل کے سوال کا ستارہ سے مل کر دیتے تھے۔
ایک روایت سے ظاہر ہے کہ علم نجوم کے ماہر اور مدبر حضرت ادیس عیالہ السلام تھے جیسا کہ
قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَاذْكُرْنِي الْكِتَابِ الْاٰخِرِ

اور حضرت ادیس عیالہ نے طوفان لوح سے پڑھ کر سورہ یسے پیش کی تھی کہ دنیا میں
ایک ایسا قیامت خیز طوفان آئے گا۔ پھر دیکھ کر عالم نے تمام کاروبار دنیا کو ایک دوسرا گان کی نقد
پڑھ کر کیا اس پڑھنے سے بہت سی کتابیں گھسی ہیں حروف ابجد کی کیفیت و خاصیت کو کچھ بھلا کر
سورج بارہ برجوں میں اپنی گردش ایک سال میں پوری کرتا ہے اور چاند بارہ برجوں میں
ایک ماہ میں گھوم جاتا ہے۔ سورج کی گردش سے طالع وقت معلوم ہوتا ہے۔ اور گردش مکر سے منزل
قرظا ہر گھومتے ہیں۔ لہذا سال کا سوال کرنے سے جیترے ضروری ہے کہ معلوم کیا جائے کہ اس وقت
سورج کس برج میں اور کس درجہ میں ہے باسی طرح چاند بھی کس برج اور کونسی منزل میں ہے
اسی عمل کو معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ ہے کہ پہلی جنوری سے تاریخ سوال تک جتنے گھنٹے، جتنے دن
ہوں۔ ان دن میں سورج کون اور چاند کون سا برج کو بارہ برجوں پر ذیل کی جدول کے مطابق تقسیم کریں
مثال کے طور پر اگر کسی سال نے یہ سوال کیا ہو کہ آگے آگے کس برج اور کونسی منزل پر ہے اور
اس دن تاریخ ۲۰ پہلے ہے تو اس کو یکم جنوری سے شمار کیا جائے گا۔ تو ۳۱ ویں جنوری کے
۲۸ ویں فروری کے ۲۷ دن مابقی کے اور اپریل کے ۲ دن سب دن کر ۹۲ دن ہوئے۔ ویں
دن ناصطی کے جمع کئے تو کل ۱۰۹ دن ہوئے۔

جموی فروری مانت پریل مئی جون جولائی اگست ستمبر اکتوبر نومبر دسمبر

نام برج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تقسیم اعداد	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

اوپر بتایا جا چکا ہے کہ کل اعداد ۱۲ ہوتے ہیں ان کو اس طرح تقسیم کیا جائے کہ ۲۹ روز جدی کے، ۳۰ دلو کے، ۳۰ حوت کے یہ کل ۸۹ ہوتے ہیں۔ ۱۰۰ سے ۸۹ منہا کریں تو باقی ۱۱ بچے وہ برج حمل کو دے۔ (توسم) ہر ایک برج ۳۰ اپریل کو برج حمل میں ۱۲ درجے پڑا ہے۔

اسی طرح اگر سانی یہ سوال کہے کہ آج چاند کس برج میں اور کس درجے پر ہے تو جاننا چاہیے کہ حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر کیا جاتا ہے اور قمر کا استخراج عربی مہینوں پر کیا جاتا ہے اس لئے عربی تاریخ کے مطابق حساب کرنا چاہیے۔ سوال کی تاریخ کو ۱۲ سے ضرب دے دو اعداد حاصل ضرب میں ۲۹ عدد نامائے کے مطابق جمع کرو۔ ان سب اعداد کو کس اور کس برج کا طرف کر کے بارہ برجوں پر تقسیم کرے یعنی جس برج پر سورج پڑے اسے اس برج کو ۲۰ دے اور اس کے بعد دوسرے برج کو۔

مثلاً کے طور پر کسی سانی یہ سوال کیا اور دن ۲ مئی فریڈے کو اعداد ۱۲ کو ۳۰ سے ضرب دی اور ۲۹ جمع کئے تو اعداد ۵۵ ہوئے۔ اگر جاننے نہ آئے کہ وقت طلوع کیا تو آفتاب برج حوت میں ہے یہی برج حوت سے تقسیم شروع کرے۔ ۳۰ حوت کو اور ۲۰ حمل کو دیے تو ۹۰ ہوئے باقی بچے ۵۔

یہی معلوم ہو کر جاننا اس وقت باقی برج درجے پر ہے۔ یاد رہے کہ قمر کے برجوں کے دن یکساں ہوتے ہیں یعنی حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی دلو اور حوت کے دن ۲۰ ہیں۔ جبکہ ہر ایک مثل کے ۱۲ درجے ہوتے ہیں۔

نقشہ آگے صفحہ ۱۸۷ پر فرمائیں۔

برج حمل			برج ثور			برج جوزا		
ا	ب	ج	ح	د	د	و	ز	س
۱	۲	۳	۴	۵	۵	۵	۶	۷
شرطیں	بلین	شریا	شریا	دیران	بقتہ	بقتہ	بقتہ	خداہ
۱۲ درجے	۱۳ درجے	۱۴ درجے	۱۵ درجے	۱۶ درجے	۱۷ درجے	۱۸ درجے	۱۹ درجے	۲۰ درجے
برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ		
ح	ط	ی	ی	ک	ل	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴
نشرہ	فرزہ	جھبہ	جھبہ	فرزہ	سرفہ	سرفہ	عوا	ساک
۱۲ درجے	۱۳ درجے	۱۴ درجے	۱۵ درجے	۱۶ درجے	۱۷ درجے	۱۸ درجے	۱۹ درجے	۲۰ درجے
برج میزان			برج عقرب			برج قوس		
س	ع	ن	ن	ص	ق	ق	د	ش
۱۵	۱۶	۱۷	۱۷	۱۸	۱۹	۱۹	۲۰	۲۱
عقرہ	نربانہ	اکلیل	اکلیل	قلب	شورہ	شورہ	معالم	بدہ
۱۲ درجے	۱۳ درجے	۱۴ درجے	۱۵ درجے	۱۶ درجے	۱۷ درجے	۱۸ درجے	۱۹ درجے	۲۰ درجے
برج جدی			برج دلو			برج حوت		
ت	ث	غ	خ	ذ	ض	ض	ط	ع
۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
ذالغ	بلعہ	معود	معود	افندیہ	مقدم	مقدم	مؤخر	رشا
۱۲ درجے	۱۳ درجے	۱۴ درجے	۱۵ درجے	۱۶ درجے	۱۷ درجے	۱۸ درجے	۱۹ درجے	۲۰ درجے

یاد رہے کہ ہر ایک برج کے پختہ درجے ہوں گے ان سے اور حرف ابجد سے حساب کرنا

چاہئے۔ کل ۱۲ منزل اور ۲۸ حروف ابجد کے برابر تقسیم ہوتے ہیں اور ایک برج کو دو منزل اور منزل کا تیسرا حصہ نقشہ میں بتایا گیا ہے۔ اس کے مطابق ہر کی منزل معلوم ہو سکتی ہے۔

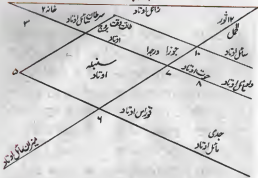
استخراج طالع وقت

پہلے یہ معلوم کرنا چاہئے کہ اس وقت آفتاب کس برج اور کتنے درجے پہرے طلوع ہوا ہے۔ وقت شروع ہوتا ہے طلوع آفتاب سے دوسرے روز کے طلوع آفتاب تک علم نجوم کے حساب سے ۹۰ گھنٹہ کا وقت ہوتا ہے۔ جس وقت سائیکل کی گھڑی اس وقت سے حساب کرنا چاہئے۔ یعنی جتنی گھنٹاں طلوع آفتاب کی گھڑی کی گھنٹوں ان کی تعداد کو ۹۰ سے ضرب دے کر حاصل ضرب سے معلوم کر لینا چاہئے کہ اس وقت آفتاب کتنے درجے اور کس برج میں ہے۔ پھر جس برج میں آفتاب ہو اس برج سے ۳۰-۳۰ درجے برج میں تقسیم کئے جائیں۔ باقی تعداد جس برج میں پچھے وہی طالع میں لکھی سمجھا جائے۔

(طریقہ زائچہ)

زائچہ بار خاندان سے بنتا ہے۔ مثل کسی ایسی تاریخ کو سائل نے سوال کیا جس میں آفتاب برج حمل کے پہلے درجے میں تھا۔ اور وقت وہ تھا کہ آفتاب طلوع ہونے سے گھنٹوں کے عدد کو اسے ضرب دیے سے حاصل ضرب ۹۰ لکھے۔ اور ایک درجہ آفتاب کا موقع میں ٹھہرایا تو ۱۱ ہو گئے۔ اس کو آفتاب برج میں اس طرح تقسیم کی جاتی ہے کہ ۱۱ کو ۱۲ اور ۲۰ ٹوک کر باقی ایک عدد بچا جو جزائے حصہ یا اس سے معلوم کر لیا کہ سائیکل کی گھڑی اس وقت جزائے حصہ درجے میں ہے۔ اس ترکیب سے وقت کا استخراج کرنا چاہئے۔ ابجد کے حروف ۱۲ ہیں ہر تقسیم کرنا اجزاء کے لئے مفید ہے مگر آغاز کے قاعدے میں ملائکہ کو برج پر تقسیم کرتے ہیں۔ زائچہ میں اوقات کا حال معلوم کرنا بھی ضروری ہے۔

سالہ زائچہ آگے صفحہ پر ملے نظر فرمائیے۔



زائچہ ہند سے خانہ لوتکا سے زمانہ حال کے واقعات استخراج ہوتے ہیں اور مائل افتاد سے زمانہ استقبال کے اور زائکا وناو سے زمانہ ماضی کے۔

زائچہ کا دوسرا ساقوں، چھٹا، سہوا خانہ ہے۔ مائل افتاد کا گیا ہوا ۱۲ ٹھکان، پانچواں اور دوسرا خانہ ہے۔ زائچہ کا دھن کا بار ہوا، اٹھواں، چھٹا، تیسرا خانہ ہے۔ یہ سب استخراج سائیکل کے طویل میں کام آسکتے ہیں۔ نقشہ برج عن مصر میں ابجد کے حروف ۱۲ برجوں میں منقسم ہیں اس سے معلوم کر لینا چاہئے کہ ہر ایک کی طبع عناصر کے اور ملکات آتش یعنی حرارت، برزخ، رطوبت، اور ہر مبیارعات ہر ملک کا ملکہ رکھنا ضروری ہے۔ جو عامل ان تمام باتوں پر کار بند ہو کر عمل کرتا ہے۔ وہ ضرور کامیاب ہوتا ہے۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام حروف کو عمل کی صورت میں عمل کی صورت میں ہر ملکات ملکہ کرے۔ نکسیر میں اعراب دے۔ دیگر کو ایک، دو، تین، و نظائر کا ساتھ ضروری ہے جو کر کے کام لے۔ اگر ان امور کو نہ جانے گا تو کچھ اندر نہ ہوگا۔

زہرہ	خوش	۳۲۸	خلع	۲۱۹۱	تکفیل فرشتہ	مہتابیں	حوائیں	عوس	منزل
جہد	پہر	۳۲۸	۹۱	۴۶	تکفیل فرشتہ	مہتابیں	سہا میں	دین	لویان
عطار	۱۹۲	۹۱	۴۶	۴۶	تکفیل فرشتہ	مہتابیں	سہا میں	دین	لویان
جہد	۱۹۲	۹۱	۴۶	۴۶	تکفیل فرشتہ	مہتابیں	سہا میں	دین	لویان
عطار	۱۹۲	۹۱	۴۶	۴۶	تکفیل فرشتہ	مہتابیں	سہا میں	دین	لویان
جہد	۱۹۲	۹۱	۴۶	۴۶	تکفیل فرشتہ	مہتابیں	سہا میں	دین	لویان
عطار	۱۹۲	۹۱	۴۶	۴۶	تکفیل فرشتہ	مہتابیں	سہا میں	دین	لویان
جہد	۱۹۲	۹۱	۴۶	۴۶	تکفیل فرشتہ	مہتابیں	سہا میں	دین	لویان
عطار	۱۹۲	۹۱	۴۶	۴۶	تکفیل فرشتہ	مہتابیں	سہا میں	دین	لویان
جہد	۱۹۲	۹۱	۴۶	۴۶	تکفیل فرشتہ	مہتابیں	سہا میں	دین	لویان

کھانے مستحکم کا استخراج مناسطہ کر لیا ہے جس سے استخراج کے بارے میں جان لیا جاتا ہے۔ باقی جس کام کے لئے قمرانی ہو اس وقت تک وہ عمل کرتا ہے یہ عمل کبھی کارکن کو کبھی ساعت بھی ہر ایک عمل کے لئے لازم ہے چنانچہ ہر روز ہر ساعت کا جانتا بھی ضروری ہے شہد طوع آفتاب کے وقت کسی ستارے کی کوئی سی ساعت ہوتی ہے آسانی کے لئے ہر ایک روز کی ساعت بھی ایک ایک کھو جاتی ہے۔ آوار کے روز طوع آفتاب کی پہلی ساعت شمس کی ہے۔ بعد زہرہ کی پھر عطار کی اس کے فر کی پھر زحل کی پھر مشتری کی پھر مریخ کی، دو شنبہ سوموار کی پہلی ساعت فر کی ہوگی۔

منگل کی پہلی ساعت مریخ، بدھ کی عطار، جمعرات کی مشتری، جمعہ کی زہرہ اور ہفت کی زحل ہوتی ہے۔ جمع کے وقت جس ستارے کی پہلی ساعت ہوتی ہے اس سے اس دن کا مالک کچھ پتا ہے۔ فتنہ دیکھیں۔

فتنہ روز گھڑیاں

ناگدن	تقریب گھڑیاں
آوار	آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری
پیر	قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب
منگل	مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ

۱ بدھ	عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ
جمعرات	مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار
جمعہ	زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری
ہفتہ	زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، مشتری، زہرہ

فتنہ گھڑیاں شب

شب دوسرے دن سے قبل شمار ہوئی ہے۔ بدھ کا دن گزرنے کے بعد جمعرات ہوگی۔ وہ جمعرات کی شب کو نکلی۔

تقریب

آوار	عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ
پیر	مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار
منگل	زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری
بدھ	زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ
جمعرات	آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری
جمعہ	قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب
ہفتہ	مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطار، مریخ

مندیجہ ہر روز دو شنبہ سے بدھ کو پہلی ہوگا۔ کوئی کسی ساعت کی طرح نہیں۔ اور رات کی کسی طرح پر جبکہ اب یہ معلوم کرنا چاہئے کہ ان ساعت کے خواص کیا ہیں اور وہ کسی طرح کام کے کارآمد ہیں۔ آوار کے روز آفتاب کی ساعت، مین تقریبیت، انبیاء ہندی اور دشمنوں کی دولت و برہاد کا قائل کریں۔

بدھ کے دن کی ساعت عطار میں دینی، زہرا ہندی اور قبض بسط کا قائل کیا جاتا ہے۔ جمعرات کے دن ساعت مشتری میں موافقت، مرد و عورت، کشاکش، رزق اور خیر و فقر و

کا عمل کریں۔

بعد کے دن ساعت نہرو میں غنیمت و خیر / شادی و نکاح کا عمل کریں۔

ہفتہ کے دن ساعت نزل میں شرابی، ضاد اصرار فتح پانے کا عمل کریں۔

اگر کوئی سوال کرے کہ آفتاب کس برج میں کتنے روز رہتا ہے۔ تو اس کا جواب دینے کے لئے مندرجہ ذیل تعداد کو یاد رکھنا ضروری ہوگا۔

یوم اور دن سے برج محل میں ۱۲ دن، برج قوس میں ۲۱ دن، برج جد میں ۲۷ دن، برج سرطان میں ۳۱ دن، برج اسد میں ۳۱ دن، برج سنبلہ میں ۳۱ دن، برج میزان میں ۳۰ دن، برج عقرب میں ۳۰ دن، برج قوس میں ۲۹ دن، برج جدی میں ۲۹ دن، برج دلو میں ۲۰ دن، برج حوت میں ۳۰ دن، برج اسد میں ۳۱ دن، برج سنبلہ میں ۳۱ دن، برج میزان میں ۳۰ دن، برج عقرب میں ۳۰ دن، برج قوس میں ۲۹ دن، برج جدی میں ۲۹ دن، برج دلو میں ۲۰ دن، برج حوت میں ۳۰ دن۔

قاعدہ استخراج مستخلصہ

حروف تہجی کے دائرہ میں ایک ہر ایک حرف ہیں۔ ان کے استخراج حروف کو کے سوال سائل کا جواب دیا جائے جس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ہر ایک حرف کا تہجیہ اس طرح تحریر کیا جائے کہ پہلے سائل کے سوال کے حروف فرداً فرداً تحریر کریں اور پھر اعداد کو برعکس لکھیں۔

ان تمام کو جمع کر دیا جائے یعنی اکائی، دہائی، سیکڑہ اور ہزار پر چار درجے اعداد کے لکھے اس کے داخل چار کریں یعنی یکسر وسط تہجیہ ہر حرف شمار حرف سوال کے اور نقطہ حرف سوال کے علیحدہ علیحدہ لکھیں۔ ان سب کے حروف بنائیں پھر حرف استخراج

کو ملو تہجی، تہجی، مسروری تہجی کریں۔ ان حروف کے موافق شمار کر کے ایک نقشہ لکھیں۔ تاکہ تمام حروف پہلی سطر میں آجائیں۔ دوسری سطر میں حروف ملو تہجی کا نظریہ ابجدی سے لکھیں۔ تمام حروف پہلی سطر اور مزید نقاط سب خانہ نقشہ میں آجائیں۔ اور مستخلصہ حاصل کرنا ہو تو تمام اعداد نظریہ کے چل کر ہر سے استخراج کر کے جمع کر کے یعنی ایک حرف نظریہ کا دوسرا نقطہ نظریہ کا تہجیہ ہر حرف شمار حروف پہلے کر کے ان کو دائرہ سے نکال کر مستخلصہ کو نظریہ ابجدی دے کر یکسر وسط و فرد کو گردش میں دو تین بار لائے۔ اس طور سے سائل کا جواب مل ہو سکتا ہے۔

دائرہ مجموعہ حروف انظار

و	ب	ج	د	ه	د	ش	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	ه
س	ح	ن	ص	ق	د	ش	ت	خ	س	ض	ظ	غ	و	و
و	ح	د	ذ	س	ش	س	ض	ع	ق	ک	ل	د	م	م
و	ج	د	ذ	س	ش	س	ض	ع	غ	ق	ک	ل	د	ذ
ک	ی	س	و	ی	و	ی	و	ی	و	و	و	و	و	و
ن	م	ل	ل	ن	د	د	ن	ن	ن	ن	ن	و	د	ن
و	ی	و	و	د	و	و	و	و	و	و	و	و	و	و

نقشہ تعداد نقاط

حرف جواب	نقشہ حروف	مستخلصہ حروف	نقشہ مقابل	اساس
د	س	د	ع	ب
س	ن	ج	س	و
س	ح	ی	ج	ن

ترغ حرفی کو لڑتے ہیں کہتے ہیں۔ اگر سائل سوال کرے کہ ترغ حرف کیا ہوتے ہیں تو جواب سائل ۱۱ سطریں ہیں یا چودہ ہیں یا نوں یا پانچویں سطر سے معلوم ہوگا مثلاً سائل سوال کرتا ہے کہ وہ بار کیا رہے گا ان حرفوں کو اول سطر میں علیحدہ لکھ کر ترغ جواب دیا جائیگا۔

فقطہ حروف ترغ

س	د	ف	ل	و	س	ع	ی	د	و	ک	و	خ
ش	خ	ح	ل	ب	ض	ح	ل	و	د	خ	ل	ب
ت	ح	ط	م	ح	ت	ط	ل	و	س	خ	م	ج
خ	ط	ی	ن	د	خ	ی	م	س	ح	ط	ت	و
ذ	ی	ل	س	و	د	ک	ت	ح	ط	ی	م	و

مندرجہ قاعدہ کو منتخب بھی کہتے ہیں سطر لکھ کر دینی اٹھ شمار کرنا چاہئے۔ اگر دوسرے ہاتھ کی طرف جواب حاصل کیا جائے تو اس کو منتخب کہا جائیگا۔ اسی کو حرف کیا جائے۔ اگر اوپر سے نیچے کی طرف حرف لے کر جواب حاصل کیا جائے تو اس کو حق کہتے ہیں۔ اگر آڑے خانوں سے دیا جائیگا تو اس کو قطر کہا جائیگا۔ اس طود سے سائل کا جواب کے لئے ۲۱ سطر تک حرف لکھے تو سوال حل ہو جائیگا۔

(دیگر)

پہلے سائل کے سوال کے حروف فرد فرد لکھے یعنی جدا جدا اس کے بعد ماضی تختہ لکھے یعنی کبر و سید اور صغر لکھے اور حروف بنائے اور مستقیمہ کو طوقی و کھنوی و مسروری لکھے اور بعد اس کے شمار حروف رقم ہند لکھے اور بعد اس کے فظا حروف مذکور جمع کرے۔ اور اسی کے مجموعہ حروف بنائے اور تمام حروف مستقیمہ ایک سطر میں لکھے اور ماضی شمار حروف کے ایک

جدول کھینچے۔ بعد ازاں حرف مذکور کو خانہ بندی سے لکھے۔ یہ سطر اول ہوئی اور بعد اس کے حروف مستخرج کا نظریہ ایسا ملے کہے۔ اگر چاہے کہ مستقیمہ حاصل کرے تو پہلے سطر نظریہ کو دیکھے کہ چند حروف زوج یا فرد طریعہ اشک ہوں ان کو علیحدہ لکھے۔ حروف کون کون سے ہیں۔ کہ جن کا حیل عقدہ ہو سکے مثلاً یا جیسے کان ہے یا ہم یا عین علی ہذا نقیاس۔

اس مثال کے جو حروف سطر نظریہ میں ہوں ان کو دیگر سطر نظریہ سے علیحدہ لکھے اور سب کے اعداد لکھے علی سابقہ کی طرح چار ماضی کرے۔ اور ہر بار حروف میں حصے دے علیحدہ کرتا جائے۔ اور ہر بار حاصل شدہ شمار کرنا چاہئے۔ چوتھی مرتبہ حروف جمع ہوجائیں۔ تو وہ مستقیمہ ہے۔ نیمری سطر میں بچا دے۔ ایک سطر مستقیمہ کی ہوئی اور اس کے بعد سطر دیگر کرے یعنی غنی اور بعد سطر دیگر کی تعریف اس سے پہلے لکھی جا چکی ہے۔ سطر دیگر کو عدد ہزار کر کے تمام جواب سائل کے سوال کے مطابق حل کرے۔

زکوٰۃ اسمائے الہی برائے حاجات تسخیر جن و انس

اہل طریقت و سلوک کے بہت سے اقوال اسمائے الہی کی زکوٰۃ کے متعلق ہیں۔ اور انہوں نے طریق استخراج بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔ جو شخص ان کی شرطیں پر پابندی کے ساتھ عمل کرے۔ وہ صاحب کثرت القواب اور صاحب کشف القیور ہو جائے گا۔ سیف ذہن ہوگا۔ زبان سے چونکا لے گا۔ بولے گا جس کا نام کا ارادہ ہو۔ اگر اس اسم کے میں کے میں حروف شمار کرے ہوں تو ہر حرف کو ہزار بار شمار کر کے پڑھے۔ اللہ میں چار حروف ہیں چار ہزار بار پڑھا۔ چار ہزار کو چار ہزار میں ضرب دیا تو سولہ ہزار نقاب پڑا۔ اس کا نصف ۸ ہزار زکوٰۃ ہوگی۔ اس کا نصف چار ہزار عشرو ہوگا۔ اہل چار کے نصف کو قفل کہتے ہیں۔ اس کا نصف دویزار ہوگا۔ اور دو اور دو نقاب کے برابر ہوگا۔ بدل کے سات ہزار اور رقم کے بارہ سو ہوں گے

گویا سات نکاتیں برہمن جو بالترتیب اول و دوم کے دینی پرتی ہیں نام لڑکی دعوت کا نقشہ
اوپر کے مطابق ہوگا۔

اللہ	اعداد	نصاب
حرف چار	۴۰۰۰	۱۹۰۰
عشرہ	۲۰۰	دوسرے
۲۰۰	۲۰۰	۱۹۰۰
پندرہ	ختم	
۶۰۰	۱۲۰۰	

اس طریق پر لکھنے والے اس کا نقشہ مرتب کرے مثلاً
اسم = ۱

کل اسم ۴۴ ہیں ۴۴ کو ۴۴ سے ضرب دیا تو ۱۹۳۶ ہوا ۱۹۳۶ نصاب ۱۹۳۶۰۰ ہوا
اور جب تمام دعوت ہو چکے تو ۶۶ روز تک ہر روز ۴۴۰۰ بار پڑھے۔

خاصیت

- ۱۔ اسم ۱ = ہر کار و بار میں قسمت پائے میراث میں دولت پائے۔
- ۲۔ تسخیر خلائق مرثی الخلی حصول شہرت و کمال۔
- ۳۔ حاجت روائی تسخیر شوقی۔ دفع مغفرت۔
- ۴۔ حاجات دارین محبت و محبوب کسی کو اپنے پر فریاد کرنا۔
- ۵۔ حاجت دوائی زندہ دلی۔ دفع بیماری۔
- ۶۔ قوت عبادت تسخیر دشمن حصول کاروائی کشادگی رزق۔
- ۷۔ دفع نگر باطن دفع دشمنی۔
- ۸۔ علم باطنی کا حصول حکومت سیاست۔

۹۔ حاجات بر لانا۔ دفع خصائل بد مزو دین کی باہمی محبت۔

۱۰۔ احوال و داریں۔ زبان بندی کرنا کش مراض۔ روح حق دکھانا۔

۱۱۔ بادشاہ کی طرف سے حاجات بر لانا۔ نجات قرضہ تالی کرنا۔ فتح کرنا۔

۱۲۔ دفع سحر۔ حاجات کا بر لانا۔ دفع جذا اور ملاض غیبت۔

۱۳۔ امور دل کا بر لانا۔ تسخیر جن و شیاطین۔

۱۴۔ فراخی رزق کی کشادگی رزق حصول

۱۵۔ پاک و ختم عالم کے ہاتھ سے رہائی۔

۱۶۔ بصارت حاصل کرنا۔ لکنت زبان دور کرنا۔ سماعت کانی کیے۔

۱۷۔ قرضہ سے نجات ترقی روزگار۔ دیگر امراض کا دور کرنا۔

۱۸۔ دفع بیماریات۔ سحر و جادو

۱۹۔ غائب کا حال معلوم کرنا۔

۲۰۔ حصول محبت حق تعالیٰ کا تالی ہونا۔

۲۱۔ تسخیر عالم الارواح

۲۲۔ تسخیر شوقی۔ مطلوب کا حاصل کرنا۔ دولت عوی

۲۳۔ دفع پریشانی۔ غائب کا حال معلوم کرنا۔

۲۴۔ حصول مراد و داریں۔

۲۵۔ دفع سنگدستی غنی ہونا۔ سعادت داریں۔

۲۶۔ دفع اعدائے قہری و باطنی۔ زلزله۔ برق و باران۔ برکت زراعت و میوہ جات۔

۲۷۔ دفع اعدا۔ مقابلہ میں جیت۔

۲۸۔ درجات مقرب میں حاصل کرنا۔

۲۹۔ تسخیر شوقی۔ امر یا نہ ہنشاہ۔

- ۲۰۔ معرفتِ توحید - پاکیزگی، دائمی و سرمد۔
 ۲۱۔ تفسیرِ مستحوی - حصولِ مراتبِ عابدہ۔
 ۲۲۔ جامِ روقہ - سرمدی سے ربانی پانا۔
 ۲۳۔ مقاصدِ کوئین - حاصل کرنا۔
 ۲۴۔ قربتِ ولایت و مقاصدِ کوئین۔
 ۲۵۔ مالِ وجاہ - فضلِ حالِ تفسیرِ سراج۔
 ۲۶۔ حصولِ اطاعتِ ظالمین - جامِ دین و بدکاران۔
 ۲۷۔ مقاصدِ ولایت۔
 ۲۸۔ نربانکِ ہندی، معلوماتِ محبوبہ و ذخیرہ۔
 ۲۹۔ قید سے ربانی پانا - مرض سے شفا حاصل کرنا۔
 ۳۰۔ گفت و درجوعِ خوشی۔
 (اسمائِ یہ ہیں)

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَرْبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَرَأَيْتُهُ وَمَا نَفَعَهُ وَرَحِمَهُ سُبْحَانَكَ

- ٢- يَا إِلَهَ الْإِلَهِ الرَّبَّ جَلَّالَهُ يَا إِلَهَ -
- ٣- يَا إِلَهَ الْمُحْصَوْنَ فِي كُلِّ فَعَالِهِ يَا إِلَهَ -
- ٤- يَا رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ -
- ٥- يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ -
- ٦- يَا مُجِيبُ الدُّعَا يَا مُجِيبُ الدُّعَا يَا مُجِيبُ الدُّعَا -
- ٧- يَا مُجِيبُ الدُّعَا يَا مُجِيبُ الدُّعَا يَا مُجِيبُ الدُّعَا -
- ٨- يَا مُجِيبُ الدُّعَا يَا مُجِيبُ الدُّعَا يَا مُجِيبُ الدُّعَا -
- ٩- يَا مُجِيبُ الدُّعَا يَا مُجِيبُ الدُّعَا يَا مُجِيبُ الدُّعَا -
- ١٠- يَا مُجِيبُ الدُّعَا يَا مُجِيبُ الدُّعَا يَا مُجِيبُ الدُّعَا -

- ١٠ - يا باي نادخي كزويد ايه دلايمان دصلمتة عظمه يا باي
١١ - يا كبير نيا الذي لاتجدي القول بوصف عظمته يا كبير
١٢ - يا باي ايا الغوس بلاعتا كل خلاص غيره يا باي
١٣ - يا باي ايا الطاهر من كل افة بقدر سعيه يا باي
١٤ - يا باي ايا الموعظ لخالق من عطا به فضله يا باي
١٥ - يا تقي من كل جور العير صبر وادعا لطة نقالة يا تقي
١٦ - يا حسان انت الذي وسعت كل شيء رحمة وعلما يا حسان
١٧ - يا منان ذا الاحسان قد عدد كل الخلائق منه يا منان
١٨ - يا ديان الباديا كل بقعر غافضا كومة وربة يا ديان
١٩ - يا خالق من في السلوك ومن في الارض وكل اليه معاودة يا خالق
٢٠ - يا محيي كل مريع وكروب وضايق وصارفة يا محيي
٢١ - يا ماحي الخلق الايسر حلالي بيكه وضيئي نادر
٢٢ - يا صديق الينا ابع لمرضيغ في الشايعا صديق
٢٣ - يا علام الغيوب ذوق من عن عظمته يا علام
٢٤ - يا حكيم ذا الافان نلايعادله شيء من خلقه يا حكيم
٢٥ - يا عابد ما افاء الزبور الاولوق لغوته من فاخته يا عابد
٢٦ - يا حديد الفؤاد من على جميع خلقه بلطفه يا حديد
٢٧ - يا عزيز اليع الفاعل على امر اللش مجادله يا عزيز
٢٨ - يا قاهر البطش اشد يد انت الذي لا ينطق الشفاعة يا قاهر
٢٩ - يا قارب المحتال فرق كل شيء علوا رعا قاعه يا قارب
٣٠ - يا من كل جبار عبيد الغنى عزو سلطان به يا من كل

- ۳۱۔ یا فؤادک شی و صمد انت الذی خلق الظلمات بنورہ یا فؤاد
 ۳۲۔ یا علی الشامخ فؤادک شی یا و اسبقہ یا علی
 ۳۳۔ یا قدوس الظاهر من کل شیء غایب ازہ من جمیع خلقہ بلظہر یا قدوس
 ۳۴۔ یا مبدی الہام یا و معید ہا بوعزنا لہا بقدرتہ یا مبدی
 ۳۵۔ یا جلیل المتکبر علی کل شیء فالعدل لعمرة والصدق وعدہ
 یا محمود و فیض الہام کل کثیر متاثم و مہم یا محمود
 یا کوہ الغرور والعدل الذی مل کل شیء عہدہ یا کوہ
 یا عظیم الفاعل و الشا انکوبیا علامہ ذل عرفیا عظیم
 یا عجیب الفاعل مو تخلق الاسن بکل الایس والہام و فتائہ یا عجیب
 یا قریب المحرابی دون کل شیء قریبہ یا قریب
 یا غیائی الکل کوبہ و صمد و صمد لکل شئ و عجیب عند کل حق مؤنی
 عند کل وحشتہ یا ربانی میں تقطیع حیاتی یا غیائی ایما لہ الملہ عنی هذا لاماً
 الاعا لہ ان تصلى علی محمد و علی آل محمد و ان توفی ایماناً و اماناً و عاقبتہ
 من عاقبات الدنیا والاخرۃ دان جس علی اللہ صاس لطہر و الموبدین فی امورہ
 دان تعوی قلوبہ عن لہ لہ و تدانی العیون علیہ التکلیف و لا حول و لا قوۃ
 الا باللہ العلی العظیم و صل اللہ تعالیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین
 برحمتک یا اسرار الو احیین

مندرج بالا اسما کو طریقہ مذکور سے عیب کی من پڑھنا چاہئے۔ کسی میں جگہ جہاں
 کوئی آواز کان میں نہ پڑھے۔ اگر کسی کا ارادہ ہو کہ تمام جن و انس ہر اروج کو تسخیر کرنا چاہت
 ہے۔ تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا بشرطیکہ وہ علی کے تمام قوا پر عمل کرے اور
 نصاب پورا کرے۔ جیسے اسم اول سبحانک یا غیائی تک اکیس مرتبہ نصف

زکوٰۃ نصف عشرہ پھر نقل دودہ در پچھ ہل و خم اس طریقہ سے کہ وہاں کسی انسان کا
 نہ ہو اور ایسی جگہ تین نوتیں لبر کرے۔ ہر بار پچترے صاف ہدے۔ خلوت نکل میں نما پچترے
 اور مصلیٰ نکلانی رنگ کا ہونا چاہئے۔ ہر روز تیرے بار دعوت کی نسبت کر کے ہر روز تک
 چرمننا رہے۔ عبادت ظاہر میں نیچے اور عامل کے سامنے آئیں گے۔ وعدہ دیکھ کریں گے۔
 مگر عامل کو پائے کہ ان سے بھلا کم ہو۔ اپنے کام میں لگا رہے۔ آخری ہفتہ میں جنت
 تسخیر ہو جائیں گے۔ اس روز ان کو طلب کر کے سختہ اقرار لے لیا جائے کہ جس روز یا
 جس وقت عامل بلے اس روز یا اسی وقت وہ حاضر ہوں۔ مگر ہر روز کسی اور کو نہ بلاتے
 یہ پہلی نوت ہے۔ اسی طرح تین نوتیں طریقہ مذکور کی طرح عمل کرے۔ مگر ہر ایک نوت
 میں پچتروں کا رنگ بدلنا ہونا چاہئے۔ اور مصلیٰ کا بھی۔ عامل کو گھبرانہ چاہئے۔ بہت
 کے آگے کچھ بھی مشکل نہیں۔ اگر جو صمد بارو کے تو نقصان ہوگا۔ ارادہ کی تکمیل لازم
 و ملزم ہے۔

ہمارے دیدہ زیب اور خوبصورت کتابیں

میک اپ

آرٹسٹ حسن میک اپ
شہد سے حسین شہینہ
قدرتی طریقوں سے
خوبصورت بنیے

علاج

دودھ دہی سے علاج
مولی گاجر سے علاج و لہسن پیاز سے علاج
پھلوں بزرگوں پر بیاضی علاج و پھلوں بزرگوں
ننان فائدے و پھلوں تازہ سے علاج و بادام شہد سے
علاج و شہد غذائی شفا بھی و غذا اور زندگی
معنی باریک کا آسان علاج و گھریلو معالج
گھریلو معلومات (رجیم، حاشیہ)

خواص

دودھ - دہی - مولی - گاجر
لہسن پیاز - آم - انگور - کیلا - بٹر
اورک - شہد - لیون - سنگتہ - بادام
گھی - مکھن - پودینہ - دھنیا - سیب
شہد - آملہ - پھلکڑی - سرف - انار
چائے - انڈا - تمباکو - پان
نیم - کیکر - دھترہ - اک - تر بوڑ -

مختفی علوم

سراج الجنوم • اسرار الرمل • علم الجفر • مکمل پامشری گائیڈ
نگینوں کے خواص اثرات • قیمت اور ستارے • اسرار دست شامی
چہرہ شناسی • اسرار علم الاعداد • ستاروں کی روشنی میں بچوں کے نام
پتروں ستاروں سے علاج • خواب نامہ مع تعبیر نامہ

مشتاق بک کارنر اردو بازار لاہور

ہماری دیدہ زیب اور خوبصورت کتابیں

خواص

دودھ - دہی - مولی
گاجر - لہسن پیاز - آم - انگور
کیلا - بٹر - اورک - شہد - لیون
سنگتہ - بادام - گھی - مکھن
پودینہ - دھنیا - سیب - شہد
آملہ - پھلکڑی - سرف - انار
چائے - انڈا - تمباکو - پان
نیم - کیکر - دھترہ - اک - تر بوڑ

علاج

دودھ دہی سے علاج
مولی گاجر سے علاج و لہسن پیاز
سے علاج پھلوں بزرگوں پر بیاضی
بوتیوں سے علاج و پھلوں بزرگوں
کے غذائی فائدے و پھلوں تازہ
سے علاج و بادام شہد سے علاج
شہد غذائی شفا بھی و غذا اور زندگی
معنی باریک کا آسان علاج و گھریلو
معالج گھریلو معلومات، چارہ کھانے

مشتاق بک کارنر اردو بازار لاہور

ہماری دیدہ زیب اور خوبصورت کتابیں

مخفی علوم

سرلج النجوم، اسرار الرمل، علم الجفر، مکمل پامشری گائیڈ،
نیگنوں کے خواص و اثرات قیمت اور ستارہ، اسرار و شفا
چہرہ شناسی، اسرار علم الاعداد، کستاروں کی شفا میں بچوں کے نام
پتھروں، ستاروں سے علاج، خواب نامہ، سر تعین نامہ

خواص

دودھ، دہی، مولی، گاجر، لہسن، پیاز، آم، انگور، کیلا
بٹرڈ، ادرک، ہشہمد، لیموں، ہسنگتہ، بادام، گھی
مکھن، بودینہ، دھنیا، سیب، کشتوت، آم، پھلکڑی
سوناٹ، انار، چائے، انڈا، پان، تھنا، کو، نیم، کیکر، تر بون

علاج

دودھ، دہی سے علاج، مولی، گاجر سے علاج، لہسن، پیاز
سے علاج، پتھروں، پھلوں، بڑوں، بڑی بوٹیوں سے علاج، پتھروں
سبزوں کے غذائی فائدے، پتھروں، ستاروں سے علاج، باد
شہد سے علاج، شہد، غذا، مٹی، شفا، مٹی، غذا، اور زندگی، مٹی
بیماریاں کا آسان علاج، کھریو، مٹی، کھریو، مٹی، کھریو، مٹی

مشتاق بک کازر اردو بازار لاہور



مشق کلاں کا رنگ
 انجمن دار کتب، لاہور، پاکستان